زباندانی

زباندانی

یعنی

اُردو زبان کے متعلق ضروری اور مفید

معلومات ذخیرہ

فضل الٰہی عارف

پبلشز:- اُردو اکیڈمی پنجاب، لوہاری دروازہ لاہور

تقاریظ

از شمس العلماء، علامہ احسان اللہ خاں صاحب تاجور ایڈیٹر

شاہکار و پروفیسر دیال سنگھ کالج، لاہور

میں نے کتاب "زبان دانی" کے مسودے کو کہیں کہیں سے دیکھا ہے میرا خیال ہے کہ مولوی فضل الٰہی صاحب نے مدارس کے اردو طلبہ و اساتذہ کی اصل مشکل کا احساس کیا ہے۔ یہ مجموعہ اُردو کی مروجہ گرامروں سے بہت زیادہ مفید اور صحیح اردو تحریر و گفتگو کے لئے رہنمائی کرتا ہے۔ میں خود ایک ایسی کتاب مرتب کرنے کا ارادہ کر رہا تھا جو طلبہ اور اساتذہ کو اردو اغلاط سے بچا سکے لیکن اس مجموعے نے مجھے زحمت سے بچا لیا ہے۔

تاجور

۱۳- فروری ۱۹۴۰ء

از مکرّم و محترم مولانا عبدالمجید صاحب سالک بی۔اے۔ ایڈیٹر انقلاب لاہور

میں نے فضل الٰہی صاحب کی کتاب "زبان دانی" کا مسودہ جستہ جستہ مقامات سے دیکھا۔ میرے نزدیک اُردو زبان کی سب سے بڑی خدمت یہ ہے کہ اُس کو مروّجہ اغلاط سے پاک کیا جائے اور محاورے اور روزمرّے کا مذاق عام کر دیا جائے۔ بلاشبہ اردو ہندوستان بھر کی زبان ہے لیکن اگر اس کو ایک مشترک سطح پر رکھنے کی کوشش نہ کی گئی تو آئندہ زمانہ سے ملک کے مختلف حصّوں میں جو اردو رائج ہوگی وہ ایک دوسری سے بالکل الگ الگ ہوگی۔ اور یہ امر زبان کے لئے افسوسناک ہوگا۔ اس لئے جو شخص اغلاطِ مروّجہ کو درست کرنے اور زیادہ سے زیادہ استعمال ہونے والے الفاظ کو رائج کرنے کی صحیح کوشش کرتا ہے۔ وہ اردو کا محسن ہے فضل الٰہی صاحب کی محنت اس اعتبار سے بے حد قابلِ داد ہے۔

میرے نزدیک محکمہ تعلیم کو چاہیئے کہ اس کتاب کو زیادہ سے زیادہ طلبۂ اردو تک پہنچانے کی کوشش کرے۔ تاکہ آغازِ تعلیم ہی سے اُردو کی تدریس صحیح بُنیادوں پر قائم ہو جائے ٭

عبدالمجید سالک

ایڈیٹر "انقلاب"

از مکرم و محترم مولانا چراغ حسن صاحب حسرت ایڈیٹر شیرازہ

میں نے فضل الٰہی صاحب عارف کی کتاب "زبان دانی" کے جستہ جستہ مقامات کا مطالعہ کیا۔ میرے نزدیک اس کتاب نے وقت کی ایک اہم ضرورت کو پورا کر دیا ہے۔ جو لوگ صحیح اردو سیکھنا چاہتے ہیں انھیں ضرور اس کتاب کا مطالعہ کرنا چاہیئے۔

میں آج سے کچھ عرصہ پہلے خود اس موضوع پہ ایک کتاب لکھنا چاہتا تھا۔ چنانچہ اس کا ایک ناتمام سا خاکہ میں نے اپنے ذہن میں ترتیب بھی دے لیا تھا لیکن اب میں محسوس کرتا ہوں کہ "زبان دانی" کی تصنیف کے بعد اس موضوع پر میرا قلم اٹھانا غیر ضروری ہے۔

چراغ حسن حسرت

از مکرم و محترم مولانا چراغ حسن صاحب حسرت ایڈیٹر شیرازہ

میں نے فضل الٰہی صاحب عارف کی کتاب "زبان دانی" کے جستہ جستہ مقامات کا مطالعہ کیا۔ میرے نزدیک اس کتاب نے وقت کی ایک اہم ضرورت کو پورا کر دیا ہے۔ جو لوگ صحیح اردو سیکھنا چاہتے ہیں انھیں ضرور اس کتاب کا مطالعہ کرنا چاہئے۔

میں آج سے کچھ عرصہ پہلے خود اس موضوع پر ایک کتاب لکھنا چاہتا تھا۔ چنانچہ اس کا ایک ناتمام سا خاکہ میں نے اپنے ذہن میں ترتیب بھی دے لیا تھا لیکن اب میں محسوس کرتا ہوں کہ "زبان دانی" کی تصنیف کے بعد اس موضوع پر میرا قلم اٹھانا غیر ضروری ہے۔

چراغ حسن حسرت

از مکرم و محترم جناب ملک الشعراء حسّان الملک بہادر

ابوالاثر حفیظؔ جالندھری

کتاب "زبان دانی" کی تصنیف میرے خیال میں ایک ایسی خدمت ہے جس کی موجودہ وقت میں اشد ضرورت ہے۔ کیونکہ اُردو زبان کو مٹانے اور بگاڑنے کی تو لاکھوں کوششیں ہو رہی ہیں لیکن صحیح اردو کی ترویج و اشاعت کے لیے جس قدر کوشش ہونی چاہیے نہیں ہو رہی۔

ایک وقت آئے گا جب ہندوستان کے رہنے والے اردو زبان لکھنے اور بولنے پر اپنے آپ کو مجبور پائیں گے۔ اس وقت ایسی کتابوں کی تلاش ہو گی جو صحیح اردو لکھنا اور بولنا سکھائیں۔

میں امید کرتا ہوں کہ عارفؔ صاحب کی کتاب "زبان دانی" بہت مفید اور قابلِ تحسین ثابت ہو گی۔

حفیظؔ جالندھری

از مکرم و محترم جناب پنڈت ہری چند صاحب اختر ایم۔ اے

ان غلطیوں کی بہتات کے پیش نظر جو اردو کی درسی کتابوں کے علاوہ بعض "شہرت یافتہ" اہل قلم کی تصانیف میں بھی گرامر، محاورہ اور روزمرہ کے متعلق پائی جاتی ہیں "زبان دانی" ایسی کتاب کی ضرورت بڑی شدت سے محسوس ہو رہی تھی۔ مجھے امید ہے کہ مولوی فضل الٰہی صاحب عارف کی یہ تصنیف طلبہ کے علاوہ تصنیف و تالیف کا شوق رکھنے والوں کے لئے بھی مفید اور کارآمد ثابت ہو گی۔ فاضل مصنّف کی محنت اور کاوش عملی داد کی مستحق ہے۔ توقع رکھنی چاہئے کہ اردو زبان سے شغف رکھنے والے اس کتاب کا پرجوش خیر مقدم کریں گے اور سررشتہ تعلیم پنجاب بھی مصنف کی مناسب حوصلہ افزائی میں بخل سے کام نہ لے گا۔

لاہور
۲۰ جولائی سنہ ۱۹۴۰ء

ہری چند اختر

از مکرم و محترم جناب ابوالعلا چشتی جائنٹ ایڈیٹر شہباز

جناب فضل الٰہی عارفؔ نے ابھی اپنی کتاب کا تھوڑا سا حصہ ہی مرتب کیا تھا کہ مجھے آپ کے ہاں جانے کا اتفاق ہوا۔ آپ نے مجھے مسودہ دکھایا اور پوچھا کہ کیا اس قسم کی تالیف کچھ مفید ہو سکے گی؟ میں نے مسودے کو کئی مقامات سے پڑھنے کے بعد ان پر زور دیا کہ وہ اس کتاب کو ضرور پایۂ تکمیل تک پہنچائیں آخر جب کچھ عرصے کے بعد عارفؔ صاحب کتاب مکمل کر کے میرے پاس لائے تو میں پھڑک اٹھا۔ کیونکہ اردو "زباندانی" کے متعلق ایسی جامع کتاب کبھی میری نظر سے نہ گزری تھی۔ جب میں نے عارفؔ صاحب کو کتاب مکمل کرنے کو کہا تھا تو مجھے یہ خیال نہ تھا کہ آپ اتنی محنت کریں گے لیکن مکمل مسودہ دیکھ کر میں حیران رہ گیا کہ عارفؔ صاحب نے کوئی ایسا پہلو نہیں چھوڑا جو زباندانی کیلئے ضروری ہو اور میری اس رائے کی تصدیق کتاب کی فہرستِ مضامین ہی پر ایک نظر ڈالنے سے ہو سکتی ہے یہ کتاب اردو علم ادب میں ایک گراں قدر اضافہ ہے اور مجھے توقع ہے کہ اہل ذوق اس کی قدر کریں گے +

ابوالعلا چشتی (حاجی لق لق)
جائنٹ ایڈیٹر "شہباز" لاہور

لاہور
۱۸۔ جولائی سنہ ۱۹۴۶ء

زباندانی

بارِ اوّل

ایکہزار

قیمت ایک روپیہ آٹھ آنے

فہرست

مضمون	نمبر صفحہ	مضمون	نمبر صفحہ
مقدّمہ	۵	حروف تہجی کے اعداد	۱۲۲
دیباچہ	۱۲	متشابہ الفاظ	۱۲۳
اشارات	۱۶	واحد جمع	۱۳۷
پہلا باب		اسمِ تصغیر	۱۵۱
اصول وقواعد	۱۷	اسم ظرف	۱۵۳
تحقیقِ الفاظ	۲۴	**دوسرا باب**	
تلفظ	۳۹	عمارت	۱۵۴
املا کی غلطیاں	۹۳	کھیل اور ورزش	۱۵۷
تابع مہمل اور تابع موضوع	۹۴	عورتوں کے ملبوسات	۱۶۵
آوازیں	۹۹	اور زیورات وغیرہ	
تذکیر وتانیث	۱۰۰	پارچات وپوشاک وغیرہ	۱۷۱

مضمون	نمبر صفحہ
پیشہ ور اور ان کے اوزار وغیرہ	۱۸۰
مختلف کھانے	۲۰۴
پھول	۲۱۳
درخت اور پودے	۲۱۵
پھل اور میوے	۲۲۰
ترکاریاں	۲۲۴
پرندے	۲۲۷
پانی کے جانور	۲۳۲
حشرات الارض وغیرہ	۲۳۳
حیوانات	۲۳۵

مضمون	نمبر صفحہ
اعضا	۲۳۸
بیماریاں وغیرہ	۲۴۷
رشتہ داروں کے نام	۲۵۴
سواریاں	۲۵۷
متفرقات	۲۵۹
رسوم و اوہام	۲۶۳
تیسرا باب	
اچھی اردو کے نمونے	۲۶۹
عام بول چال	،،
نسوانی بول چال	۲۷۶
جدید الفاظ	۲۹۱

مقدّمہ

(از صوفی غلام مصطفیٰ صاحب تبسّم، ایم۔ اے)

مولانا حالیؔ نے اپنے دیوان کے مقدّمہ "شعر و شاعری" میں اردو زبان کے نشو و ارتقا پر تبصرہ کرتے ہوئے فرمایا ہے "کسی زبان کو ترقی دینے کے لئے یہ بات ازبس ضروری ہے کہ اس زبان کے بولنے والے اس کے لغت۔ اور صرف و نحو کی ترتیب و تدوین کی طرف خاص توجہ دیں۔" مولانا مرحوم کا یہ بیان نہایت لطیف اور معنی خیز ہے۔

آپ کہیں گے کہ زبان کی ترقی کو صرف و نحو کی ترتیب و تدوین کے محدود دائرے میں لے آنا کہاں کی دانشمندی ہے۔ اس میں شک نہیں کہ کسی زبان کی ترقی کا دار و مدار اس کے ادبیات پر ہوتا ہے۔ اور ادبیات کی ترقی اس زبان کے بولنے والوں کی سماجی زندگی، اور سیاسی اور تمدنی حالات سے وابستہ ہوتی ہے۔ جوں جوں کسی قوم کی تہذیب و تمدن کا دائرہ وسیع ہوتا جاتا ہے

زبان بھی بالتدریج وسعت پذیر ہوتی جاتی ہے۔ باقی رہا صرف ونحو کا مسئلہ اس کی حیثیت ثانوی ہے۔ زبان پہلے بنتی ہے اور اس کے قواعد بعد میں وضع کیے جاتے ہیں، اور ان قواعد کے منضبط کرنے کی ضرورت اس وقت محسوس ہوتی ہے جب زبان پھیل کر ایسے علاقوں میں رائج ہو جائے جہاں اسے مادری زبان کی حیثیت حاصل نہ ہو۔ اور ان علاقوں کے رہنے والے کسی لسانی معیار اور کسوٹی کی تلاش میں ہوں۔ اردو زبان کی توسیع و اشاعت کے امکانات پر غور کرتے ہوئے مولانا حالی کی دُور رس نگاہیں اسی نقطے پر مرکوز تھیں۔

اُردو زبان کا مولد و منشا سرزمینِ پنجاب ہے یا کوئی اور علاقہ، اس وقت ہمیں اس سے سروکار نہیں۔ ہم مرکزیت۔ اور غیر مرکزیت کی بحث میں بھی الجھنا نہیں چاہتے۔ یہ دونوں باتیں ہمارے موضوع سے خارج ہیں۔ اسے اتفاق کہیے یا زندہ دلانِ پنجاب کی کرامات کہ موجودہ دَور میں اردو زبان کو جو فروغ پنجاب میں حاصل ہے وہ کسی اور صوبے میں نہیں۔ تعلیمی اداروں کا مطالعہ کیجیے یا ادبی حلقوں کی سرگرمیوں کو دیکھیے۔ دونوں جگہ آپ کو یہ تفوّق دوسرے صوبوں کے مقابلے میں واضح طور پر نظر آجائے گا۔ اردو ادب

وشعر کی محفلوں میں جو رنگینی اور گرم جوشی آپ یہاں دیکھیں گے۔ دوسری جگہ
آپ کو نظر نہ آئے گی۔ قدیم رسمیات کو ترک کرنے اور نئی شاہراہوں پہ گامزن
ہونے اور جدید ادبی تجربات کرنے کا سہرا بھی پنجاب ہی کے نوجوان ادیبوں
اور شاعروں کے سر ہے۔ لیکن سوءِ اتفاق سے اردو زبان کو پنجاب میں وہ درجہ
حاصل نہیں جو دلّی یا لکھنؤ میں ہے۔ یہاں کے لوگ اس زبان کو درسی اور علمی
طریق پہ سیکھتے ہیں اور ان کی تمام لسانی اور ادبی کاوشیں اکتسابی حیثیت
رکھتی ہیں۔ اس بات کو ملحوظ رکھتے ہوئے یہ ضروری معلوم ہوتا ہے کہ طلبہ کے
لئے بالخصوص اور اردو زبان سے دلچسپی رکھنے والوں کے لئے بالعموم ایسی کتابیں
موجود ہوں جو انھیں اس زبان کے مطالعہ میں صحیح رہنمائی کر سکیں۔

اردو زبان میں قواعد کی بہت سی کتابیں موجود ہیں۔ اور اگرچہ یہ کتابیں
صحتِ زبان کے اصول وضوابط وضع کرنے کی غرض سے لکھی گئی ہیں۔ تاہم
ان کا عام رجحان اور اندازِ بیان درسی نصاب کا ہے۔ ان کتابوں کا فائدہ
سوائے اس کے اور کچھ نظر نہیں آتا کہ طلبہ خاص خاص اصطلاحات
کی تعریفیں رٹ لیتے ہیں۔ اور زبان کی صحیح وسعت اور اس کی معنوی چاشنی
سے لذّت اندوز نہیں ہوتے۔ علاوہ بریں ان کتابوں میں ایسے ابتدائی

مسائل پر زور دیا جاتا ہے جن کی اہلِ زبان تو درکنار غیر زبان بولنے والوں کو بھی روزمرہ امور میں ضرورت نہیں پڑتی۔ اُردو قواعد کے مرتب کرنے والوں کی یہ حرکات بسا اوقات نہایت طفلانہ معلوم ہوتی ہیں مثلاً پنجابی طلبہ کے متعلق یہ تشویش کہ وہ "لڑکے باغ میں کھیل رہے تھے" کے فقرے کو "لڑکے باغ میں کھیل رہا تھا" کہیں گے کتنی مضحکہ خیز بات ہے اور ممتحنوں کا امتحانی پرچوں میں یہ سوال پوچھنا کہ حسب ذیل فقروں کو درست کرو۔

(۱) میری ٹوپی کس نے چرایا؟ (۲) تم کہاں جاتا ہے؟

طلبہ کی سراسر توہین ہے۔ اور رہنمائی کے عوض انھیں گمراہ کرنا ہے۔ زبان دانی کے سلسلے میں بہت سے مسائل ایسے ہیں جن کا قواعد کی کتابوں میں درج ہونا بے حد ضروری ہے لیکن افسوس ہے کہ قواعد کی مروّجہ کتابیں عام طور پر ان مسائل سے قطعاً عاری ہیں۔ اور اگر کہیں ان مسائل کو زیرِ بحث لایا بھی گیا ہے تو نہایت مختصر اور غلط طریقے پر۔

قواعد کی بعض کتابوں میں جدید تاثرات کے ماتحت مغربی مصنّفوں کے تتبّع کی کوشش کی گئی ہے۔ اندریں کوشش جدید اصطلاحات اور نئے

اصول وضوابط کے وضع کرنے تک محدود رہی ہے ۔ یہ لوگ اپنی زبان
کے طبعی رجحانات اور فطری خصائص کو سمجھنے سے قاصر تھے انھوں نے "ایجاد
بندہ اگرچہ گندہ" کی رو سے ایسی اُکھڑی اُکھڑی باتیں کی ہیں کہ پڑھنے والے
کو بے اختیار ہنسی آجاتی ہے ۔ اگر انگریزی زبان اور اس کی کتب صرف و
نحو ہی کا تتبع کرنا تھا تو بہتر تھا کہ وہ انگریزی انداز پر کتاب کے ادبی دائرے
کو اور بھی وسیع کر دیتے ۔ اور اس میں تحقیقِ الفاظ ۔ الفاظ کے لغوی محاسن
محاورات ۔ مضمون نگاری اور انشا پردازی کے اہم مسائل پر زور دیتے
یہ بات طلبہ کے لیے دلچسپ بھی ہوتی اور مفید بھی ۔

مولوی فضل الٰہی صاحب عارف ہمارے شکریہ کے مستحق ہیں کہ
انھوں نے ان امور کی طرف خاص توجہ فرمائی ہے ۔ معلم زبان ہونے کی
حیثیت سے انھوں نے اپنے تجربات سے پورا پورا فائدہ اٹھایا ہے
اور اس کتاب میں جس کا نام "زبان دانی" رکھا گیا ۔ اور جو نہایت
موزوں ہے ۔ ایسے موضوعات پر بحث کی ہے ۔ جو زبان دانی کے لئے
بے حد ضروری ہیں ۔ میرے کہنے پر انھوں نے اس کتاب کے دو حصے
کر دئے ہیں ۔ پہلے حصے کے چند اہم مندرجات ملاحظہ ہوں :-

(۱) زباں دانی کے عام اصول و قواعد۔

(۲) تحقیقِ الفاظ

(۳) تلفّظ

(۴) تذکیر و تانیث

(۵) متشابہ الفاظ

(۶) وحدت و جمع، تصغیر، تابع مہمل و تابع موضوع

(۷) ضروری اشیا کے نام مثلاً پیشہ وروں کے اوزار۔ رشتہ داریاں بیماریاں پھل۔ پھول، درخت۔ پودے، سبزی۔ ترکاریاں، انسانوں اور جانوروں کے اعضا، رسوم و اوہام۔

(۸) اچھی اردو کے نمونے، (عام بول چال اور نسوانی گفتگو)

(۹) جدید الفاظ؛ وغیرہ وغیرہ

اس فہرست سے آپ کو معلوم ہو جائے گا کہ یہ امور اردو زبان سیکھنے کے لئے کس قدر ضروری اور مفید ہیں۔ جو لوگ ادبِ اردو کا صحیح ذوق رکھتے ہیں وہ اس بات کا اندازہ لگا سکیں گے کہ اس کتاب کی تالیف میں عارفؔ صاحب کو کس قدر محنت اور کاوش سے کام لینا پڑا ہوگا۔

اس کتاب کا مابہ الامتیاز یہ ہے کہ وہ سائنٹفک طریق پر لکھی گئی ہے۔ اور زیادہ خوشی کی بات یہ ہے کہ مولوی صاحب نے ان مسائل کو زیر بحث لاتے وقت زبان کے ایک صحیح قسم کے نقاد کی سپرٹ کو قائم رکھا ہے۔ مثال کے طور پر ایسے عربی الفاظ کے تلفّظ کے بارے میں جو کثرتِ استعمال سے اردو زبان کا جزو بن گئے ہیں۔ انھوں نے اسی تلفظ کو ترجیح دی ہے جو فصحا کے نزدیک مروّج و مسلّم ہے۔

یہ بات عربی کے بعض طلبا کے نزدیک قابلِ اعتراض ہے لیکن فقہائے زبان اس تغیر و تبدّل کے لطیف پہلوؤں سے بخوبی واقف ہیں۔ اس لئے ضروری ہے کہ ابتدا ہی میں اس لطیف نکتہ سے طلبا کو روشناس کرا دیا جائے۔

امید ہے یہ کتاب اردو زباں کے طلبہ کے لئے کارآمد ثابت ہوگی اور اساتذہ کے لئے شمعِ ہدایت کا کام دے گی۔

۲۰۔ جون
سنہ ۱۹۴۰ء

تبسّم

دیباچہ

"زبان دانی" کے نام سے جو کتاب میں پیش کر رہا ہوں یہ اصل میں اُن یادداشتوں کا مجموعہ ہے جو میں وقتاً فوقتاً اس غرض سے اپنے پاس محفوظ کرتا رہا ہوں کہ مجھے اردو تحریر و تقریر کے صحیح اسلوبوں سے واقفیت ہو جائے اور زبان سے متعلق عام مروّجہ اغلاط سے بچ سکوں جب ان یادداشتوں کو کتابی صورت میں ترتیب دینے کا ارادہ کیا تو صحتِ زبان اور مفید موضوعات کے ماتحت الفاظ کی فراہمی کے متعلق مجھے بیحد تحقیق و تفتیش سے کام لینا پڑا۔ اس سلسلے میں مَیں نے ہر ممکن احتیاط کو پیشِ نظر رکھا۔ چنانچہ میں نے اپنی ادبی معلومات پر کبھی اعتماد نہیں کیا، تا وقتیکہ مستند اساتذہ کے کلام یا کسی اور ذریعے سے ان کی تصدیق نہ کر لی۔ اس کتاب میں میں نے ان تمام چیزوں کو درج کرنے

کی کوشش کی ہے جن کی طلبۂ اردو کو اکثر ضرورت پڑتی رہتی ہے۔ اور جن کا جاننا صحتِ زبان کے لئے نہایت ضروری ہے۔ یہ حقیقت فہرستِ مضامین پر ایک نظر ڈالنے سے پوری طرح واضح ہو جائے گی۔

اس کتاب میں لغت اور گریمر دونوں کی اہم خصوصیات کو جمع کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ اگرچہ اس میں گریمر کی اصطلاحات اور ان کی تعریفیں نظر نہیں آئیں گی لیکن گریمر کا جو اصل مقصد ہے یعنی صحتِ زبان کے قواعد و ضوابط بتانا اسے ہر صورت میں پیشِ نظر رکھا گیا ہے۔ اسی طرح عام لغت کی کتابوں کی طرح تمام الفاظ کے معانی تو آپ کو نہیں ملیں گے لیکن یہ کتاب آپ کو اس وقت پوری طرح مدد دے گی جب آپ کو ایک چیز کا پنجابی نام تو معلوم ہو گا۔ اور اردو نام تلاش کرنا چاہیں گے چنانچہ سہولت کی غرض سے اس قسم کے تمام الفاظ کو مختلف عنوانات کے ماتحت درج کیا گیا ہے۔

طلبہ اور اساتذہ کو عام طور پر الفاظ کا صحیح تلفّظ معلوم کرنے میں بڑی دقّت کا سامنا ہوتا ہے۔ لغات اور دوسری کتابوں میں الفاظ تو موجود ہوتے ہیں، لیکن جب تک ان الفاظ کو اہلِ زبان کی زبان سے

براہِ راست نہ سنا جائے صحیح تلفظ پوری طرح سے معلوم نہیں ہو سکتا اگرچہ تلفّظ کی اصلاح کے لئے بعض لغات میں حروف پر اعراب لگانے کا اہتمام کیا جاتا ہے لیکن چونکہ کتابت وطباعت کے سلسلے میں اعراب کے خلط ملط ہونے کا احتمال ہوتا ہے۔ اس لئے بعض صورتوں میں یہ اعراب گمراہ کن بھی ثابت ہوتے ہیں۔ اس وقّت کے پیشِ نظر میں نے صحتِ اعراب کی پوری کوشش کے علاوہ الفاظ کے مقابلے میں اعراب کی مزید تشریح بھی کر دی ہے۔ تاکہ صحیح تلفظ معلوم کرنے میں کسی قسم کا الجھاؤ پیدا نہ ہو۔ تلفظ کے خاص باب کے علاوہ دوسرے عنوانات کے ماتحت بھی جتنے الفاظ آئے ہیں اعراب کے ذریعے ان کا بھی صحیح تلفّظ ظاہر کرنے کا اہتمام کیا گیا ہے۔

جو کچھ اس کتاب میں درج کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ کئی اور چیزیں بھی میرے ذہن میں ہیں جو زبان دانی کے لئے ضروری ہیں۔ اور ان میں سے بعض چیزوں کا مسودہ بھی میں تیّار کر چکا ہوں لیکن کتاب کے ضخیم ہو جانے کے خوف سے میں نے ان سب کو اس حصّے میں شامل کرنا مناسب نہیں سمجھا۔ ان کے لئے انشاء اللہ کتاب کا دوسرا حصّہ

شائع کیا جائے گا۔

اس کتاب کی ترتیب و تدوین میں جن حضرات کی مدد شامل رہی ہے وہ سبھی میرے دلی شکریہ کے مستحق ہیں۔ مولانا عبدالمجید صاحب سالک۔ علامہ احسان اللہ خاں صاحب تاجور اور پنڈت ہری چند اختر کا میں خصوصیت سے سپاس گزار ہوں کہ یہ حضرات اور مہربانیوں کے علاوہ وقتاً فوقتاً اپنے بہترین مشوروں سے بھی مجھے استفادہ کرنے کا موقع دیتے رہے ہیں۔ اور حقیقت یہ ہے کہ کتاب میں جس قدر خوبیاں آپ کو نظر آئیں گی۔ وہ محض انھی کرم فرماؤں کی خاص توجہ کی مرہون منت ہیں۔ کتاب کا نام تجویز کرنے میں مولانا چراغ حسن صاحب حسرت نے جو قابلِ قدر مدد دی ہے اس کے لیے میں آپکا بیحد ممنون ہوں۔

مسٹر محمد حنیف صاحب مالک اردو اکیڈمی پنجاب لاہور اور عبدالشکور خاں صاحب خوش نویس کرت پوری کا بھی شکریہ ادا کرنا میں اپنا فرض سمجھتا ہوں جنھوں نے طباعت و کتابت کے حسنِ انتظام سے کتاب کے صوری محاسن کو برقرار رکھنے کی کوشش کی۔

فضل الٰہی عارف

اشارات

واوِ معروف :- وہ واؤ جس سے پہلے پیش ہو اور واو خوب ظاہر کر کے پڑھا جائے اس سے پہلے حرف پر پیش لکھا جاتا ہے جیسے نُور۔ حُور۔ دُور وغیرہ۔

واوِ مجہول :- وہ واو جو خوب ظاہر کر کے نہ پڑھا جائے جیسے مور، چور، شور۔ زور وغیرہ

یائے معروف :- وہ یائے جو خوب ظاہر کر کے پڑھی جائے۔ اس سے پہلے حرف کے نیچے زیر لکھی جاتی ہے۔ جیسے بِھیک۔ ٹِھیک وغیرہ

یائے مجہول :- وہ یائے جو خوب ظاہر کر کے نہ پڑھی جائے جیسے ایک، نیک وغیرہ

مشدّد :- وہ حرف جو دُہرا پڑھا جائے یعنی جس پر شد ہو۔ جیسے مکرّم میں "ر" مشدّد ہے۔

ساکِن :- وہ حرف جس پر زبر۔ زیر۔ پیش میں سے کوئی حرکت نہ ہو جیسے فرق میں "ر" ساکن ہے۔

الف ممدودہ :- وہ الف جو کھینچ کر پڑھا جائے جیسے آمد۔ آوا۔ آگا وغیرہ ✦

پہلا باب

اصول و قواعد

۱- قاعدے کی رُو سے ایک لفظ فارسی کا ہو اور دوسرا ہندی کا یا
دونوں ہندی ہوں تو دونوں کو مرکب نہ کرنا چاہیئے۔ مثلاً لبِ سڑک
چیخ و پکار، لیڈرانِ ہند۔ سطحِ سمندر، دن بدن، نوماہی۔ قریب المرگ
لیکن رواجِ عام کے سبب یہ الفاظ داخلِ زبان ہو چکے ہیں۔ البتہ
چیخ پکار۔ واوِ عاطفہ کے بغیر لکھنا چاہیئے۔ اور دن بدن کی بجائے
محتاط ادیب روز بروز یا دن پر دن استعمال کرتے ہیں۔

۲- جس لفظ کے آخر میں ہائے مختفی ہو۔ اور اس کے بعد حرفِ جار لایا
جائے تو "ہ" یائے مجہول سے بدل جاتی ہے۔ مثلاً "زمانہ میں"
کی بجائے "زمانے میں"۔ "مدینہ کو" کی بجائے "مدینے کو" "کمینہ

سے" کی بجائے "کمینے سے" وغیرہ۔ لیکن جب لفظ کے آخر "ع" ہو

تو یہ تبدیلی نہیں ہوتی۔ مثلاً۔ پہلے "مصرعے" میں صحیح نہیں۔ پہلے

"مصرع" میں چاہیئے۔

۳۔ اردو میں صیغہ جمع متکلم مؤنث کے لئے فعل مذکر لاتے ہیں۔ مثلاً

محمودہ! تو ہم انار نہیں منگائیں گے۔ (مرأة العروس)

۴۔ "ال" صرف عربی الفاظ کے ساتھ آتا ہے۔ غیر عربی الفاظ کو "ال"

کے ذریعے دوسرے حروف کے ساتھ ملانا غلطی ہے۔ مثلاً لال الدین

چراغ الدین وغیرہ۔ لال اور چراغ عربی لفظ نہیں ہیں۔

۵۔ مضاف اور مضاف الیہ میں دوری ٹھیک نہیں۔ مثلاً جو سبق

پڑھنا ہو، اس کا اچھی طرح گھر سے مطالعہ کر کے آیا کرو۔ لفظ مطالعہ

(مضاف) اس (مضاف الیہ) کے قریب ہونا چاہیئے۔

۶۔ جن الفاظ کے آخر ہائے مختفی ہو۔ ان کا حاصل مصدر بناتے وقت "ہ"

اڑا کر "گی" بڑھائی جاتی ہے۔ مثلاً شرمندہ سے شرمندگی۔

بندہ سے بندگی۔ زندہ سے زندگی وغیرہ

لیکن جن الفاظ کے آخر ہائے مختفی نہ ہو۔ ان کا حاصل مصدر "گی"

کے ساتھ نہیں آتا۔ مثلاً حیران سے حیرانگی، پشیمان سے پشیمانگی، ناراض سے ناراضگی صحیح نہیں ہیں۔ ان کے بجائے حیرانی پشیمانی اور ناراضی لکھنا چاہئے اس قاعدے کی رُو سے خفگی بھی صحیح نہ ہونا چاہئے لیکن اس لفظ کو اکثر اساتذہ اسی طرح استعمال کرتے ہیں اور یوں ہی درست سمجھا جاتا ہے۔ جیسے ؎

باطن میں وہ رضی ہیں مگر خط میں بظاہر
اب جو خفگی ہے وہ لڑائی ہے قلم کی (حسرت)

۷۔ وہ مؤنث اسماء۔ جن کے آخر علامت تانیث "ی" ہو۔ ان کی جمع بناتے وقت "ان" بڑھایا جاتا ہے لیکن جب آخر "ی" نہ ہو تو جمع "ین" بڑھانے سے بنتی ہے۔ مثلاً بکری سے بکریاں، اور بھیڑ سے بھیڑیں۔ بکری کی جمع بکرئیں صحیح نہیں۔

جس اسم کے آخر میں الف یا واؤ ہو۔ تو جمع میں یائے مجہول۔ اور نون غنہ سے پہلے ہمزہ بھی زیادہ کیا جاتا ہے۔ جیسے خوشبو سے خوشبوئیں۔ بلا سے بلائیں۔ ہوا سے ہوائیں۔ مگر چڑیا سے چڑیاں گڑیا سے گڑیاں اور ڈبیا سے ڈبیاں جمع آتی ہے۔

۸ - جب ایک نفقرے میں ایک سے زیادہ فاعل ہوں، تو فعل ترتیب میں آخری فاعل کی تذکیر و تانیث یا وحدت و جمع کے مطابق لایا جاتا ہے۔ مثلاً زمین کی خاصیّت کے مطابق انسان کا رنگ اور طبیعتیں جُدا جُدا ہوگئیں۔ اس فقرے میں دو فاعل ہیں۔ رنگ اور طبیعتیں۔ رنگ واحد مذکر ہے اور طبیعتیں جمع مؤنث۔ مگر فعل آخری فاعل کے مطابق آیا ہے۔

۹ - عربی الفاظ کی تانیث آخر میں "ۃ" بڑھانے سے بنتی ہے۔ جو اردو میں "ہ" پڑھی جاتی ہے۔ مثلاً سلطانہ، زکیہ، سلیمہ وغیرہ۔ مگر ہندی یا فارسی الفاظ کی تانیث اس قاعدے سے صحیح نہیں مثلاً خورشیدہ۔ بھاوجہ وغیرہ۔ بھاوج بغیر "ہ" کے ہی مؤنث ہے اسی طرح ہمشیرہ کے آخر ۃ خلافِ قاعدہ ہے۔ صحیح لفظ ہمشیر ہے گو ہمشیرہ بھی صحیح سمجھا جاتا ہے۔

۱۰ - "نہ" کے بعد "ہی" لکھنا صحیح نہیں۔ جیسے۔ نہ ہی آپ آئے، نہ ہی خط بھیجا۔ اس کے بجائے یوں ہونا چاہیئے۔ نہ آپ ہی آئے نہ خط ہی بھیجا۔

۱۱۔ یہاں ۔جہاں ۔وہاں کے ساتھ "پر" بڑھانے کی ضرورت نہیں

یعنی یہاں پر ۔جہاں پر اور وہاں پر کی بجائے صرف یہاں، جہاں

وہاں لکھنا چاہیئے۔

۱۲۔ "میں نے زید کو کہا" کہنا کے ساتھ حرف جارہ "کو" صحیح نہیں "سے"

لکھنا چاہیئے یعنی میں نے زید سے کہا۔

۱۳۔ "سے" جیسے کے معنوں میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً ؎

تم سے گدا کو اس شہِ خوباں کی آرزو

حسرت یہ اور کیا ہے جو دیوانگی نہیں

۱۴۔ "صبح خیزی" اُن کا معمول تھا۔ اس موقع پر بعض لوگ معمول تھی لکھتے

ہیں۔ کیونکہ فاعل "صبح خیزی" ہے جو مؤنث ہے لیکن عام رواج

معمول تھا لکھنے کا ہے۔

۱۵۔ "تمام عہدہ داران و ملازمان آئے ہوئے تھے" اردو میں بغیر فارسی

ترکیب کے اس قسم کی جمع کا استعمال فصیح نہیں۔ یہ فقرہ یوں ہونا

چاہیئے۔ تمام عہدہ دار اور ملازم آئے ہوئے تھے۔ اسی طرح

پس ماندگان اور مصیبت زدگان کو پس ماندوں اور مصیبت زدوں

۲۰۔ اردو مصدروں کے فاعل کے ساتھ "نے" لکھنا غلط ہے۔ مثلاً میں نے جانا ہے۔ میں نے کے بجائے "مجھے" چاہیے۔ یا ضمیر کی بجائے اگر کسی شخص کا نام مذکور ہو تو وہاں "کو" لکھنا چاہیے۔ جیسے ظفر کو آج اسٹیشن پر جانا ہے۔

۲۱۔ اردو نثر میں مجھے، تجھے اور ہمیں لکھنا چاہیے۔ مجھ کو، تجھ کو، اور ہم کو کا استعمال فصیح نہیں۔ البتہ نظم میں دونوں طرح استعمال کرتے ہیں۔

۲۲۔ لفظ ہر کے ساتھ اسم واحد لکھنا چاہیے۔ مثلاً ہر مرض۔ ہر امراض لکھنا غلط ہے۔

۲۳۔ لفظ عرض کے ساتھ کیا اور کی دونوں طرح درست ہے۔ مثلاً میں نے عرض کیا۔ اور میں نے عرض کی۔

۲۴۔ "اس بات کی مجھے سمجھ نہیں آئی" یہ فقرہ غلط ہے۔ اس کے بجائے یوں چاہیے کہ "میری سمجھ میں یہ بات نہیں آئی"۔

۲۵۔ "ایک شخص جس کی بیوی فوت ہو چکی ہے نے نزدیکی گاؤں میں شادی کا بندوبست کیا"۔ اس فقرے میں "نے" علامتِ فاعل فاعل کے ساتھ ہونی چاہیے یعنی شخص کے ساتھ۔ اسی طرح یہ فقرہ بھی درست نہیں

"باقی چور جو بھاگ گئے کو بھی پولیس نے گرفتار کر لیا" اس فقرے کی ساخت غلط ہے۔ یہ فقرہ یوں چاہئے "باقی چوروں کو بھی جو بھاگ گئے۔ پولیس نے گرفتار کر لیا"

تحقیقِ الفاظ

اَہل۔ لفظ اہل کی جمع اہالی ہے۔ اہالیان نہیں۔ اس لفظ کو کسی شہر یا ملک کی طرف مضاف کرنا ہو تو واحد کی شکل میں استعمال ہوتا ہے مثلاً اہلِ لاہور، اہلِ پنجاب وغیرہ۔ اہالیانِ لاہور اور اہالیانِ پنجاب لکھنا صحیح نہیں۔ اسی طرح یوں لکھنا کہ "وہ بڑا اہلِ قلم ہے" غلط ہے۔ یہاں صاحبِ قلم چاہئے۔ اہلِ قلم جمع کے لئے بولا جاتا ہے۔ اہلِ ہنود بھی غلط ترکیب ہے کیونکہ ہنود ہندو کی جمع ہے۔ اور اہلِ ہنود کے معنے ہوئے ہندوؤں والے۔ حالانکہ اہلِ ہنود لکھنے سے مقصود "ہند والے" ہوتا ہے۔

ذوالکرام۔ یہ لفظ عموماً بزرگی والا کے معنوں میں استعمال کرتے ہیں۔ حالانکہ

یہ بے معنی لفظ ہے۔ اس کی بجائے ذوالاکرام درست ہے۔

طیوران - طیر (پرندہ) کی جمع طیور آتی ہے۔ اس کی جمع الجمع طیوران غیر مستعمل ہے۔

حصول - اس لفظ کو حاصل کے معنوں میں استعمال کرنا غیر فصیح ہے مثلاً ہمیں ہر طرح کا آرام حصول ہے۔ یہاں حاصل لکھنا چاہیئے۔

ظہور - ظہور کے معنے ہیں ظاہر ہونا۔ صرف ظاہر کے معنوں میں اس کا استعمال غیر فصیح ہے۔ البتہ نور ظہور ہونا ایک محاورہ ہے جسے اکٹھا لکھا جاتا ہے۔

گُل - اگر گل بغیر اضافت کے ہو تو اس کے معنے گلاب کا پھول ہوتے ہیں اور اضافت کے ساتھ ہو تو پھر صرف پھول۔ مثلاً گلِ لالہ۔

قرض وام - وام کو بعض لوگ دام (دال کے ساتھ) تلفظ کرتے ہیں۔ حالانکہ یہ واؤ کے ساتھ ہے۔

لڑاکا - یہ لفظ مذکر و مؤنث واحد و جمع ہر حالت میں اسی طرح بولا جاتا ہے کیسی حالت میں بدلتا نہیں مثلاً وہ مرد لڑاکا ہے۔ وہ عورت لڑاکا ہے۔ وہ لوگ لڑاکا ہیں ؎

زال دنیا نے صلح کی کس دن
یہ لڑاکا سدا سے لڑتی ہے (ذوق)

ہکّا بکّا - یہ لفظ بھی لڑاکا کی طرح کسی حالت میں نہیں بدلتا - مثلاً میں ہکّا بکّا رہ گیا - وہ عورت ہکّا بکّا رہ گئی - ہم ہکّا بکّا رہ گئے - جیسے "بیگم نے ہکّا بکّا نگاہیں دوڑائیں" (راشد الخیری)

آئنہ خانے میں کیا آیا نظر تم تو اے جاں ہکّا بکّا ہو گئے (رضا)

مبلغ، موازی - روپوں کی تعداد ظاہر کرنے کے لئے لفظ مُبلغ لکھتے ہیں جسے بعض لوگ غلطی سے مبلّغ پڑھتے ہیں - اور آنوں کے لئے موازی - جیسے مبلغ دس روپے - موازی چھ آنے -

فراری - بھاگنے کے لئے لفظ فرار آتا ہے - فراری غلط ہے - فرار ہونا

انکساری - صحیح لفظ انکسار ہے - آخر میں "ی" بڑھانا غلطی ہے -

کلام الملوکِ ملوک الکلام - یہ جملہ غلط ہے - صحیح یوں ہے - کلام المِلک مِلک الکلام -

سکنہ یا سَکَنہ ساکن کی جمع ہے - اس لئے ایک آدمی کی سکونت ظاہر کرنے کے لئے نام کے ساتھ سکنہ لکھنا غلطی ہے - ساکن لکھنا چاہئے

متلاشی ۔ (تلاش کرنے والا) اگرچہ قاعدے کی رو سے غلط ہے ۔ کیونکہ یہ غیر عربی لفظ تلاش سے اسم فاعل بنایا گیا ہے لیکن اردو میں صحیح سمجھا جاتا ہے ۔

نقاب ۔ نقاب کے ساتھ اوڑھنا نہیں لکھتے بلکہ ڈالنا مثلاً سورج نے نقاب ڈال لی ہے ۔

اصول ۔ احوال ۔ اشراف ۔ اصول و احوال جمع ہیں لیکن واحد کے معنوں میں بھی مستعمل ہیں ۔ اشراف واحد کے لئے بولنا غیر فصیح ہے

نیند کھلنا ۔ نیند کھلنا غلط ہے ۔ صحیح محاورہ آنکھ کھلنا ہے ۔

ٹڈی ۔ ٹڈی پنجاب میں اس جانور کو کہتے ہیں جو گھروں میں لمبی لمبی مونچھوں والا پھرا کرتا ہے ۔ اردو میں اسے جھینگر کہتے ہیں ۔ اور ٹڈی اردو میں وہ جانور ہے جس کے دَل کے دَل آسمان پر چھا جایا کرتے ہیں اور جو کھیتوں کا ستیا ناس کر دیا کرتے ہیں ۔

غرضیکہ ۔ غرضیکہ "ی" کے ساتھ صحیح نہیں بغیر "ی" کے لکھنا چاہئیے یعنی غرضکہ

دائم المریض (ہمیشہ بیمار رہنے والا) دائم المریض غلط ہے ۔ صحیح لفظ دائم المرض ہے ۔

آگ سینکنا ۔ آگ کے ساتھ سینکنا نہیں لکھتے ۔ تاپنا لکھتے ہیں ۔ روٹی سینکنا درست ہے ۔

صفا ۔ عربی میں یہ لفظ اسم ہے بمعنی صفائی ۔ صفت کے معنوں میں اس کا استعمال درست نہیں ۔ مثلاً یہ کہنا درست نہیں کہ میں جو کہتا ہوں صفا کہتا ہوں ۔ یہاں صفا کی بجائے "صاف" چاہیئے ۔ صحیح استعمال کی مثال ؎

ہے دین ترا اب بھی وہی چشمۂ صافی
دیں داروں میں پر آب ہے باقی نہ صفا ہے (حالی)

دُعا فرمانا ۔ دُعا چونکہ احکم الحاکمین کی بارگاہ میں کی جاتی ہے ۔ اور اس کے حضور میں بڑے سے بڑا آدمی بھی چھوٹا ہے ۔ اس لئے کسی سے یہ کہنا کہ دعا فرمائیے ۔ صحیح معلوم نہیں ہوتا ۔ بہتر ہے کہ ایسے موقع پہ دعا کرنا یا دعا مانگنا کہا جائے ۔

عُمر بھر ۔ عمر بھر کے معنے ہیں ساری عمر ۔ اس لیئے اس کے ساتھ "ساری" کا اضافہ صریحاً غلطی ہے ۔ مثلاً یہ کہنا کہ ساری عمر بھر اس نے جھوٹ نہیں بولا ۔ یہاں ساری بالکل زائد لفظ ہے ۔

آوے جاوے وغیرہ ۔ یہاں واؤ کی جگہ ہمزہ لکھنا چاہئے ۔ یعنی آئے

جائے وغیرہ ۔ واؤ کے ساتھ لکھنا اب متروک ہے ۔

ذمہ وار } ذمّہ دار واؤ کے ساتھ غلط ہے ۔ دال کے ساتھ درست ہے ۔ لیکن
فرقہ وار } فرقہ وار میں واؤ ہے ۔ دال نہیں ۔

حجامت ۔ صحیح محاورہ حجامت بنوانا ہے ۔ حجامت کرنا یا کرانا بُرے

معنوں میں استعمال ہوتا ہے ۔

قدم بوسی ۔ پابوسی ۔ (پاؤں چومنا) قدم بوس اور پابوس بھی لکھتے ہیں

مثلاً (۱) کرتے ہو مجھ کو منع قدم بوس کس لئے (غالب)

(۲) گرے قدموں پہ اس کے سر مرا تن سے جدا ہو کر

میسّر کاش یوں ہی ہو مجھے پابوس قاتل کا (تسلیم)

طول عمرہٗ ۔ اکثر خطوں کے شروع میں یہ دعائیہ کلمہ لکھا جاتا ہے لیکن ان

معنوں میں یہ صحیح نہیں ۔ اس کے بجائے اطال اللّٰہ عمرہٗ یا طوّل عمرہٗ

چاہئے ۔

پایہ تخت ۔ صحیح لفظ پائے تخت ہے ۔ مثال

پائے تختِ شہانِ حُسن ہے دِل (رشک)

کوائف۔ کیفیت کی جمع کیفیات آتی ہے۔ کوائف صحیح نہیں۔ لیکن کوائف بھی بکثرت مستعمل ہے۔ اس لئے اب صحیح سمجھا جاتا ہے۔

مکرّمی بندہ۔ مکرمی بندہ لکھنا غلطی ہے۔ اس کے بجائے "مکرم بندہ" یا صرف مکرّمی چاہئے۔

جمائی۔ (سستی یا غنودگی میں آپ سے آپ منہ کھلنا) اکثر جمائی لکھتے ہیں لیکن جماہی بھی درست ہے۔ مثلاً ؎

سوالِ مے کہیں ساقی سے تیرے مست کرتے ہیں
کھلا ہو گا کبھی منہ تو کھلا ہو گا جماہی سے (امیر)

راشی و مرتشی۔ عام طور پر رشوت لینے والوں کے معنوں میں لفظ راشی استعمال کرتے ہیں۔ حالانکہ راشی کے معنی ہیں رشوت دینے والا۔ اور رشوت لینے والے کے معنوں میں لفظ مرتشی آتا ہے۔

غش۔ غش کے ساتھ کرنا۔ ہونا۔ اور آنا تینوں مصدر آتے ہیں۔ مثال

(۱) گر غش ہوئی تو آپ میں آیا نہ جائے گی (انیس)

(۲) دیکھے تو غش کرے ارنی گوئے اوجِ طور (انیس)

(۳) جسم کانپے گا قلق ہو گا غش آجائے گا (انیس)

مبادا۔ مبادا کے معنے ہیں ایسا نہ ہو۔ اس لئے یوں لکھنا کہ مبادا وہ نہ آئے غلط ہے۔ یہاں "نہ" کے بڑھانے کی ضرورت نہیں۔

نُورِ چشم۔ لفظ نورِ چشم بیٹے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ لیکن بعض لوگ اس کے آخر میں "ی" بڑھا کر نورِ چشمی بنا لیتے ہیں۔ اور اس سے مؤنث یعنی بیٹی کے معنے لیتے ہیں جو غلط ہے۔

ہینگ لگے نہ پھٹکری۔ صحیح محاورہ یوں ہے "ہرّ لگے نہ پھٹکری اور رنگ چوکھا آئے"۔ ہینگ غلط ہے۔

گھر سے۔ بعض لوگ چھٹی کی درخواست میں بیوی کی بیماری کا عذر لکھتے ہیں تو "گھر سے بیمار ہیں" لکھتے ہیں۔ خدا جانے بیوی کو بیوی کہنے سے کون سی چیز مانع ہوتی ہے۔

تنازُع۔ صحیح لفظ تنازُع ہے۔ تنازعہ "ہ" کے ساتھ درست نہیں۔

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَۃٌ۔ یہ قرآن مجید کی آیت ہے بعض لوگ کُلُّ مُؤْمِنٍ اِخْوَۃٌ لکھتے ہیں۔ قرآن کی آیت میں کسی قسم کی تبدیلی نہ کرنی چاہیئے۔ اور یہ فقرہ ویسے بھی غلط ہے۔ اور اسی طرح غلط ہے جس طرح اردو میں یہ کہنا غلط ہے کہ ہر آدمی آگئے۔

رہگذر: بعض رہگذر کو "رستہ چلنے والے" کے معنوں میں استعمال کرتے ہیں رہگذر کے معنے رستے کے ہیں۔

اخوان: بعض لوگ بھائی کو خط لکھتے ہوئے لفظ اخوان سے مخاطب کرتے ہیں یعنی "اخوان صاحب" یہ غلط ہے۔ کیونکہ اِخْوان۔ اخ (بھائی) کی جمع ہے۔

خلف الرشید: کسی کو کسی کا بیٹا ظاہر کرنے کے لئے لفظ خلف الرشید استعمال کرتے ہیں لیکن خود بیٹے کا اپنی ولدیت بتانے کے لئے اپنے نام کے ساتھ خلف الرشید لکھنا غلطی ہے۔

پیش کرنا: "کوئی چیز کسی کے سامنے پیش کرنا" یہاں لفظ "سامنے" زائد ہے۔ صرف "کے پیش کرنا" بھی درست نہیں۔ اصل میں "کو پیش کرنا" یا "کی خدمت میں پیش کرنا" چاہیئے لیکن اکثر ادیبوں کے ہاں پہلی دونوں صورتیں مروّج ہیں۔

تحقیقات۔ اراضی: یہ دونوں لفظ جمع ہیں۔ لیکن بطور واحد استعمال ہوتے ہیں۔ جیسے اس معاملے کی تحقیقات ہو رہی ہے۔ اور ایک ٹکڑا اراضی۔

تبادلۂ خیالات - صحیح لفظ مبادلہ ہے۔ مگر کثرت استعمال سے اب

تبادلہ فصیح بن چکا ہے۔

ہمجولی - لفظ ہمجولی مرد اور عورت دونوں کے لئے استعمال ہوتا ہے یعنی دوست

کو بھی ہمجولی کہتے ہیں اور سہیلی کو بھی۔

ہٰذا - یہ عربی اسم اشارہ ہے۔ اُردو میں اس کا اس طرح استعمال کہ "کتاب

ہٰذا"۔ "مکان ہٰذا" صحیح نہیں "یہ کتاب اور یہ مکان لکھنا چاہئے۔

مجاز - مجاز اسم مفعول ہے۔ اس کے معنے ہیں وہ شخص جو اجازت دیا گیا ہو

بعض لوگ اسے اجازت کے معنوں میں استعمال کرتے ہیں مثلاً آپ

کو اس بات کا مجاز حاصل ہے۔ یہ فقرہ غلط ہے۔ اس کے بجائے

یوں چاہئے۔ آپ اس بات کے مجاز ہیں۔

مکرّر - یہ لفظ دوبارہ کے معنوں میں مستعمل ہے بعض لوگ اس کے مطابق

تین دفعہ کے معنوں میں سہ کرّر اس طرح استعمال کرتے ہیں۔ گویا مکرّر

میں کرّر کے معنی دفعہ اور م کے معنے دو ہیں اور سہ لگا دیا تو تین دفعہ کے

معنے ہو گئے۔

پتہ - پتہ لگانا پتہ دینا اور پتے کی کہنا سب صحیح محاورے ہیں۔ مگر "مجھے

کچھ پتہ نہیں" لکھنا محاورۂ اہلِ زبان کے خلاف ہے۔ ان معنوں میں "مجھے کچھ خبر نہیں" لکھنا چاہیئے۔

فِنہا۔ " اگر وہ آگئے تو فبہا۔ ورنہ میں خود چلا جاؤں گا" فبہا کے ساتھ "تو" زائد ہے۔ کیونکہ فبہا کی فَ کے معنے بھی "تو" ہیں۔ لیکن رواجِ عام کے باعث بعض اساتذہ "تو" کے ساتھ لکھنا بھی درست سمجھتے ہیں۔

خُدایا۔ خدایا کے آخر "یا" اے کے معنے دیتا ہے۔ اس لئے "اے خدایا" غلط ہے۔ یا تو صرف "خدایا" کہنا چاہیئے۔ یا "اے خدا"

مُترجِم۔ ترجُمان! دونوں میں فرق ہے مُترجِم کے معنے ہیں ایک زبان سے دوسری زبان میں ترجمہ کرنے والا۔ اور ترجُمان کے معنے ایک زبان سے دوسری زبان میں بتانے والا۔

واقعہ، واقع! لفظ واقع عموماً محلِ وقوع بتانے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ مثلاً میرا مکان فلاں محلّے میں واقع ہے۔ اس مفہوم کو ادا کرنے کے لئے واقعہ لکھنا غلطی ہے۔ اسی طرح "مجھے سفر میں فلاں واقعہ پیش آیا" میں فلاں واقع صحیح نہیں۔

فی الواقعہ - بعض لوگ فی الواقعی بولتے ہیں - اس کے بجائے فی الواقعہ بولنا چاہیے -

تابعدار - جن معنوں میں لفظ تابعدار استعمال ہوتا ہے - ان معنوں میں صرف تابع لکھنا کافی ہے - اگرچہ معناً یہ لفظ غلط ہے لیکن کثرتِ استعمال سے صحیح سمجھا جانے لگا ہے -

بریّت - بری ہونے کے معنوں میں یہ لفظ برائت زیادہ صحیح ہے - بریّت بھی استعمال کرتے ہیں -

متوفی - مرے ہوئے کے معنوں میں یہ لفظ متوفیٰ لکھنا چاہیے -

مسمیّ (جس کا نام یہ ہے) - اصل لفظ مسمیّٰ ہے - لوگ غلطی سے مسمیّ پڑھتے ہیں -

معنی - یہ لفظ اردو میں بصورتِ جمع استعمال ہوتا ہے - واحد استعمال نہیں کرتے - مثلاً اس کے معنے یہ ہیں " اس کا معنی یہ ہے " کہنا غلطی ہے -

مزاج - لفظ مزاج بھی عموماً اردو میں جمع استعمال ہوتا ہے - جیسے آپ کے مزاج کیسے ہیں ؟

بے نیل و مرام ۔ (بے حصولِ مقصد) نیل کے بعد واوِ عاطفہ نہیں چاہیئے
صحیح لفظ بے نیلِ مرام ہے ۔

تعیناتی ۔ تقرّری ۔ (کسی عہدے پہ مقرّر ہونا) "ی" کا اضافہ غلطی ہے ۔ اصل لفظ تقرّر ہے ۔ اسی طرح تعیناتی بھی غلط ہے ۔ صرف تعیّن چاہیئے ۔

خط و خال بعض ادباء کے نزدیک صحیح لفظ خد و خال ہے لیکن خط و خال زیادہ مستعمل ہے اور صحیح سمجھا جاتا ہے ۔

راضی خوشی ۔ راضی اسم فاعل ہے اور خوشی اسم ۔ یہ ترکیب درست نہیں اس کے بجائے راضی و خوش چاہیئے ۔

استفادہ ۔ (فائدہ حاصل کرنا) استفادہ حاصل کرنا غلط ہے ۔ استفادہ کرنا صحیح محاورہ ہے ۔

بمع ۔ "ب" زائد ہے ۔ صرف مع لکھنا چاہیئے ۔

رہائش ۔ اردو رہنا مصدر سے رہائش غلط ہے ۔ اس کی بجائے سکونت چاہیئے بلکہ کثرتِ استعمال سے یہ لفظ صحیح سمجھا جاتا ہے ۔

خاطر و مدارات ۔ یہ ترکیب غلط ہے کیونکہ مدارات فارسی لفظ ہے ۔ اور

خاطر بمعنی تواضع ہندی لیکن اردو میں واؤ کے بغیر اس کا استعمال جائز ہے۔

مشکور - اس لفظ کے معنے ہیں مقبول و کامیاب۔ اس لئے ممنون کے معنوں میں اس کا استعمال صحیح نہیں۔

چُپ کرنا - صحیح محاورہ چُپ رہنا ہے، چُپ کرنا صحیح نہیں۔

کھنڈر، باغ - کھنڈر ہندی لفظ ہے۔ اس لئے اس کی جمع عربی قاعدے کے مطابق کھنڈرات درست نہیں۔ اسی طرح باغ کی جمع باغات بھی از روئے قاعدہ درست نہیں لیکن باغات اکثر استعمال ہوتا ہے۔

تازہ - بھاری - مذکر و مؤنث دونوں کے لئے لفظ تازہ استعمال ہوتا ہے لیکن اردو میں مؤنث کے لئے تازی بھی بولتے ہیں۔ جیسے تازی روٹی، "بھاری" مذکر و مؤنث دونوں کے لئے بولا جاتا ہے۔ مذکر کے لئے بھارا نہیں بولتے۔

لکھوکھا - لاکھ کی جمع لکھوکھا خلاف قاعدہ ہے۔ اس کے بجائے لکھوکھا لکھنا درست ہے۔

منشی، مجرّب، مُرغّن - یہ تینوں لفظ غیر عربی مادہ سے بنائے گئے ہیں

اس لئے ازروئے قاعدہ غلط ہیں لیکن اردو میں مستعمل ہیں اور درست سمجھے جاتے ہیں۔

برائے مہربانی - اصل لفظ براہِ مہربانی ہے۔ خصوصاً برائے مہربانی کے ساتھ "کرکے" لکھنا بہت بڑی غلطی ہے۔

قے - کے ساتھ مصدر ہونا لاتے ہیں جیسے اسے فوراً قے ہوئی۔

ہنوز - ہنوز کے معنے ابھی تک ہیں۔ اس لئے اس کے شروع میں "تا" نہیں بڑھانا چاہیئے۔

ضرور برضرور - برضرور غلط ہے۔ صرف ضرور لکھنا چاہیئے۔

اکابرین - اکابر خود جمع ہے۔ اس لئے آخر میں "ین" علامتِ جمع بڑھانا غلطی ہے۔

طوائف - طوائف (فاحشہ عورت) یہ لفظ واحد ہے۔

ہیضہ ہونا یا کرنا - ہیضہ کے ساتھ مصدر "کرنا" لاتے ہیں۔ مثلاً "نصوح نے ہیضہ کیا اور سمجھا کہ مرا چاہتا ہے" ہیضہ ہونا بھی صحیح ہے۔ (توبۃ النصوح)

موّرخہ - موّرخہ کے معنے ہیں "جس کی تاریخ یہ ہے" اس لئے یوں لکھنا

کہ آپ کی چٹھی مورخہ یکم اگست موصول ہوئی درست ہے۔ لیکن یوں لکھنا کہ میرے بھائی کی شادی مورخہ یکم اگست کو ہوگی غلط ہے

آرام ہونا۔ بیماری سے شفا پانے کے معنوں میں آرام ہونا صحیح ہے آرام آنا غلط ہے۔

بُرا ماننا۔ برا سمجھنا کے معنوں میں بعض لوگ برا منانا لکھتے ہیں جو غلط ہے صحیح محاورہ برا ماننا ہے۔ مثلاً "سچ کہہ دوں اے برہمن گر تو برا نہ مانے"

مستورات۔ یہ لفظ صرف پردہ دار عورتوں کے لئے استعمال کرنا چاہیے بے پردہ عورتوں کو مستورات کہنا غلطی ہے۔

سہولت۔ صحیح لفظ سہولت ہے سہولیّت درست نہیں۔

تلفُّظ

آیندہ صفحات میں مختلف الفاظ کے صحیح تلفُّظ کی تشریح کی گئی ہے

اس فہرستِ الفاظ میں عام طور پر وہ عربی مصادر جن کا تلفّظ معلوم کرنے کے لئے مخصوص وزن (باب) مقرر ہیں نہیں دئیے گئے۔ ان کے متعلق قاعدہ کلّیہ بتا دینا کافی ہوگا۔ جو لفظ جس باب میں آتا ہو۔ اس کے اعراب

وہی ہوں گے جو اصل باب کے ہیں۔ مثالوں سے یہ بات واضح ہو جائیگی

اِفعَال۔ مثلاً اِکرام اِنعام اِصلاح اِدبار اِحسان وغیرہ

تَفعِیل۔ تہذیب تکریم تنظیم تادیب وغیرہ

تَفَعُّل۔ تقرُّب تعصُّب تکلُّم تصدُّق تبرُّک وغیرہ

تَفَاعُل۔ تصادُم تقابُل تفاخُر تعامُل وغیرہ

اِفتِعَال۔ اِکتِساب اِزدِحام اِحتِمال اِنتِخاب وغیرہ

اِنفِعَال۔ اِنعِقاد اِنصِرام اِنتِقام اِنتِظام وغیرہ

اِستِفعَال۔ اِستِعمال اِستِفہام اِستِقبال اِستِبداد وغیرہ

مُفَاعَلَة۔ مُقابلہ مُعاملہ مُعانقہ مُعاینہ مُباہلہ وغیرہ

ان بابوں میں دو باب۔ اِفعال اور مُفاعلہ ایسے ہیں جن کے اعراب میں عام طور پر لوگ غلطی کرتے ہیں۔ عربی میں ایک جمع آتی ہے جس کی شکل صورت باب اِفعال کی سی ہے۔ ان دونوں میں فرق صرف اتنا ہے کہ

بابِ اِفعَال میں الف کے نیچے زیر ہے۔ اور اس جمع میں الف زبر والا آتا ہے مثلاً اَحْرار۔ اَنْوار۔ اَطْوار وغیرہ اس جمع میں الف کے نیچے زیر پڑھنا غلطی ہے۔

اسی طرح باب مُفاعَلہ کے الفاظ مثلاً مُقَابَلہ، مُعَامَلہ مُعَانَقہ مُشَاعَرَہ مُنَاظَرَہ وغیرہ میں اکثر لوگ الف کے بعد کے حرف کے نیچے غلطی سے زیر پڑھتے ہیں۔

ہر باب کے مختلف حروف کی حرکت و سکون پیش نظر ہو تو ہر لفظ کا صحیح تلفظ آسانی سے معلوم ہو سکتا ہے۔

تلفّظ کے سلسلے میں مندرجۂ ذیل قاعدوں کو بھی ذہن نشین کر لینا چاہیے

عربی کے فاعل و مفعول کے تلفّظ میں بھی اکثر غلطی ہو جاتی ہے جو الفاظ فاعِل کے وزن پر آتے ہیں۔ ان میں الف کے بعد والے حرف کے نیچے زیر چاہیئے۔ جیسے خادِم۔ عامِل۔ قاتِل۔ نادِم۔ صابِر۔

اس کے علاوہ دوسرے وزن پر جو اسم فاعل و مفعول آتے ہیں۔ اُن کے تلفّظ میں بھی اکثر لوگ غلطی کرتے ہیں مثلاً مصوِّر، مُنعِم، مُعلِّم۔ مُدرِّس مُحسِن وغیرہ۔ ان الفاظ میں آخری سے پہلے حرف کے نیچے زیر ہے۔ اور یہ

اسم فاعل کے معنے دیتی ہے۔ جن حروف کے نیچے زیر ہے اگر ان پر زبر پڑھا جائے تو وہ اسم مفعول بن جاتے ہیں۔ جیسے مُصَوَّر، مُحْسَن۔ اس زبر زیر کی تمیز بہت کم لوگ کرتے ہیں۔

عربی کے ایسے الفاظ، جن میں دوسرا حرف "ح" ساکن ہو۔ اور اس سے پہلے حرف پر زبر ہو تو اس کا تلفظ زبر سے نہیں کرتے بلکہ اس کی آواز زبر اور زیر کے درمیان ہوتی ہے۔ مثلاً اَحْمَد۔ رَحْمَت۔ زَحْمَت وغیرہ

بعض الفاظ میں "ی" لکھی تو جاتی ہے لیکن پوری طرح بولی نہیں جاتی۔ مثلاً کیا، کیاری، پیارا، دھیان، گیارہ، بیاہ، پیاس وغیرہ۔ لفظ چیونٹی دونوں طرح بولا جاتا ہے یعنی درمیانی "ی" ظاہر کر کے بھی پڑھی جاتی ہے اور نہیں بھی پڑھی جاتی۔

جب کسی سہ حرفی لفظ کی جمع اردو قاعدے کے مطابق "وں" یا "یں" بڑھا کر بنائی جاتی ہے تو اس لفظ کا درمیانی حرف اگر متحرک ہو تو ساکن ہو جاتا ہے۔ جیسے نَظَر سے نَظْروں۔ خَبَر سے خَبْروں۔ قَسَم سے قَسْموں۔ مَحَل سے مَحْلوں۔ قَدَم سے قَدْموں۔ طَرَف سے طَرْفوں وغیرہ۔

وہ نون جو کسی فارسی ترکیب میں واقع ہو اُسے ظاہر کر کے پڑھنا،

درست نہیں مثلاً خونچکاں - جانْ فروز - جانْ ستاں - ان الفاظ میں جہاں جہاں نون آیا ہے - وہ نون غنہ ہے - ہاں البتہ جس نون کے نیچے زیر علامت اضافت ہو - وہ ظاہر کر کے پڑھا جاتا ہے - جیسے جانِ جہاں - داستانِ حیات -

الفاظ مع اعراب	تشریح
اَڑے وقت	آڑے بہ الف ممدودہ غلط ہے - مثال ؎ (حالی) اڑے وقت تم دائیں بائیں نہ جھانکو سدا اپنی گاڑی کو گر آپ ہانکو
عُجوبہ	اگرچہ بغیر الف کے عجوبہ صحیح نہیں لیکن اب بغیر الف کے ہی مستعمل ہے -
اَقلّیّت	اِقلیّت غلط ہے -
اَہمّیّت	اِہمیّت غلط ہے -
آنگن	انگن غلط ہے -
آتش	آتَش اور آتِش دونوں طرح
اِزار بند	آزار بند غلط ہے -
اَسامی	آسامی بہ الف ممدودہ غلط ہے -
اَسپغول	الف اور پ پر زبر
اِصطبل	مثال ؎ شہ کو جنھیں لے جاتا ہے وہ پائیں گھوڑے خالی ہُوا اِصطبل چلے آتے ہیں گھوڑے

الفاظ مع اعراب	تشریح
اَٹھلانا	الف پر زبر
اَجْر	"ج" ساکن
اَخْذ	"خ" ساکن
اُخُوَّت	الف پر پیش
اِخوان	الف کے نیچے زیر
اَدَب	الف اور دَ پر زبر
اِذْن	الف کے نیچے زیر اور ذ ساکن
اِرَم	الف کے نیچے زیر اور رَ پر زبر
اَرِنی	(دکھا مجھے) اَرِنی رے متحرک کیساتھ
اَبَد	ب پر زبر
اَبُولَہَب	ہ پر زبر
اَزَل	زَ پر زبر
اَسَد	س پر زبر
اُسلُوب	الف پر پیش
اَشْک	"ش" ساکن
اَصْل	"ص" ساکن
آگ بگولا ہونا	بگُولا - واو معروف کے ساتھ بر قافیہ جھُولا
اُلَسْت	الف اور ل پر پیش
اَمَل	م پر زبر
اَمارَت	(حکومت)
اُمَوی	(منسوب بہ بنی اُمیہ) الف پر پیش م پر زبر
اَمْن	م ساکن
اُمُور	الف پر پیش
اِنجیل	الف کے نیچے زیر
اَنْدَلُس	الف پر زبر دَ پر زبر اور ل پر پیش۔

الفاظ مع اعراب	تشریح
اَن گِنَت	دوسرے نَ پر زبر
اُوک	واوِ معروف کے ساتھ
اُول جُلُول	ہر دو واوِ معروف
اِیکھ	یائے معروف کے ساتھ
اَیوان	الف پر زبر
اَبْر	ب ساکن
(ب)	
بجلی کوندنا	کَوندنا ۔ کَ پر زبر ہے کَ کے پیش اور واوِ معروف کے ساتھ پڑھنا غلطی ہے۔
بَرَہمن ۔ بَرْہَمَن	رائے متحرک اور ساکن دونوں طرح ۔ مثال (۱) سچ کہہ دوں اے برہمن گر تو برا نہ مانے (۲) من کی دنیا میں دیکھے میں نے شیخ و برہمن

الفاظ مع اعراب	تشریح
بَیرا	(انگریزوں کا ملازم) بہرا کے ساتھ غلط ہے۔
بَدَرْرَوْ	ب، دَ پر زبر رَ ساکن پھر رَ پر زبر۔
بَہَن	ہائے متحرک کے ساتھ ۔ اس لفظ کا پنجابی تلفظ بھین ہے جو اردو میں غلط ہے۔
بَاہَر	ہ پر زبر ہے ۔ زیر سے معنے بدل جاتے ہیں مثال سے انیس مضطر ہوئی سن کر یہ خبر بانوئے بے پر پردے سے جگہ بند کا منہ کر دیا باہر
بِالْمُشَافَہہ	ف اور ہ پر زبر
بُحْرَان	(مریض کی وہ حالت جب کہ طبیعت کا مرض سے مقابلہ

الفاظ مع اعراب	تشریح
	ہوتا ہے) اس کا تلفظ بُرہان غلط ہے
بُخْل	- "خ" ساکن
بَذْر	- ذ ساکن
بَذْرَقہ	(رہبر) ذ ساکن ر پر زبر
بَذْل	- "ذ" ساکن
بَول و بِراز	- براز میں ب کے نیچے زیر
بَرَس	- ر پر زبر
بَرْص	- ر ساکن
بَرْف	- ر ساکن
بَرْق	- ر ساکن
بَرْکَت	- عربی میں ر پر زبر ہے - لیکن اردو میں ر ساکن
بَرَہْنَہ	- ر پر زبر ہ ساکن

الفاظ مع اعراب	تشریح
بُڑبُڑانا	- دونوں جگہ ب پر پیش
بَزْم	- ز ساکن
بُزُرجُمہر	- ب، ز اور ج پر پیش
بَزّاز	- ز مشدد -
بِساط	- ب کے نیچے زیر
بِساند	- ب کے نیچے زیر
بَشارت	- ب پر زبر
بَصَر	- ص پر زبر
بَطْن	- ط ساکن
بَطَل	- ط پر زبر
بَغَل	- غ پر زبر
بَقَر	- ق پر زبر
بُکا	- ب پر پیش
بِکْر	- ک ساکن

الفاظ مع اعراب — تشریح

بَگٹُٹ - ب پر زبر ٹ (۱) پر پیش
ٹ (۲) ساکن

بَلَمہ - ل پر زبر

بھانجا - "ن" ظاہر کر کے پڑھنا
چاہیئے۔ مثال ؎
جو بیٹی کے پیوند کی فکر کیجے
تو بدراہ ہیں بھانجے اور بھتیجے
(حالی)

بل بُوتا - بُوتا - بواوِ معروف

بِلبِلانا - (بے چین ہونا)

بَلبَلانا (اونٹ کا غصّے میں آواز نکالنا)

بَلقِیس - ب پر زبر

بَلند - ب پر زبر

بِلَّور - بواوِ معروف

بُلُوغ - ب اور ل پر پیش -

الفاظ مع اعراب — تشریح

بَنِج - بیوپار - ن کے نیچے زیر

بودا - واو مجہول

بُونٹ - بواو معروف

بُھرتا - بھ پر پیش

بَھرَم - ر پر زبر

بَھونڈا - بواو مجہول

بَیان - ب پر زبر

بِیابان - پہلی ب کے نیچے زیر

بَیطار - ب پر زبر

بیتُ المَقدِس - م پر زبر ق ساکن

بیگُم - گ پر پیش

بِیڑا اُٹھانا (ذمہ لینا) بِیڑا - بیائے
معروف -

بَینگن - ب پر زبر

الفاظ مع اعراب — تشریح

بَابِل (قدیم شہر) دوسری ب کے نیچے زیر

(پ)

پارس - ر - اور س دونوں ساکن

پَچھَڑنا - پ پر زبر

پُلاؤ - پ پر پیش

پَنپنا - (بیماری سے اچھا ہونا - قوت پکڑنا) پ اور ن پر زبر - دوسری پ ساکن

پَوپھٹنا - دونو جگہ پ پر زبر

پوچ - (بواو مجہول)

پروردگار - دال ساکن

پَہَر - پ اور ہ پر زبر

پریشان - یائے معروف کے ساتھ فصیح ہے

الفاظ مع اعراب — تشریح

پَہَننا - پ اور ہ پر زبر

پیش خَیمہ - خ پر زبر

(ت)

تَوْاَم - (جڑواں بچہ) توام بروزن سلام غلط ہے - صحیح لفظ تَوْاَم ہے - مثال ؎ (داغ)

ہمارے ساتھ ہی پیدا ہوا ہے عشق اے ناصح
جدائی کس طرح سے ہو جدا توام بھی ہوتے ہیں

تَپِش - پ کے نیچے زیر

تَجْرِبہ - ت پر زبر ج ساکن - ر کے نیچے زیر - بعض لوگ تجرُبہ کہتے ہیں جو غلط ہے -

تَذکار - ت پر زبر

تَراش - ت پر زبر

الفاظ مع اعراب	تشریح
تُرُش و تُرْش	دونوں طرح
تَرکَش	ت پر زبر۔
تُزُک	ت اور ز پر پیش۔
تَعداد	ت پر زبر۔
تَلاش	ت پر زبر
تَلْخ	ل ساکن
تَلَف	ل پر زبر
تَلمَلانا	ت اور م پر زبر
تِلمیذ	ت کے نیچے زیر
تَمتَمانا	دونوں جگہ ت پر زبر
تُوانائی	ت پر پیش
تہلُکہ	ل پر پیش
تَہَمْتَن	ت (۱) پر زبر، ہ پر زبر، م ساکن پھر ت (۲) پر زبر
تَنوَرہ	و پر زبر
تَفرِقہ	ت پر زبر ف ساکن تَفَرقہ غلط ہے۔
تھوک فروش	(اکٹھا سودا بیچنے والا) تھوک بواو مجہول۔
تَشنَہ	ت پر زبر
ٹ	
ٹِھلیا	ٹھ کے نیچے زیر
ٹھِرنا ٹھُرنا	دونوں طرح
ٹھیس	بیائے مجہول
ٹھینگا	بیائے مجہول
ث	
ثِقل	ق ساکن
ثَمَر	م پر زبر

الفاظ مع اعراب	تشریح
ج	
جَان جوکھوں	دوسری ج پر زبر
جِبرئیل	ج کے نیچے زیر
جَبْر	ب ساکن
جَبَل	ج اور ب پر زبر
جَدَل	ج اور د پر زبر
جِدّوجَہد	پہلی ج کے نیچے زیر دوسری پر زبر
جَذْب	ذ ساکن
جُرّاب	ر مشدّد
جِراحت	ج کے نیچے زیر
جَرْح	"ر" ساکن
جَرَس	ج اور ر پہ زبر
جَریان	ر پہ زبر اور ساکن دونو طرح

الفاظ مع اعراب	تشریح
جَرگہ	ر پہ زبر
جَزْع	ز ساکن
جِزیہ	ج کے نیچے زیر
جَسَد	ج اور س پر زبر
جَشْن	ش ساکن
جَعْلی	ج پر زبر
جِگَر	گ پر زبر۔
جَلْب	ل ساکن
جَلاوَطَن	ج اور ط پہ زبر
جِلَو	ج کے نیچے زیر ل پہ زبر
جُلوس	ج پہ پیش
جَمْع	"م" ساکن
جَمْعیّت	بعض لوگ غلطی سے اسے جمیعت پڑھتے ہیں۔

الفاظ مع اعراب	تشریح	الفاظ مع اعراب	تشریح
جُمعہ	عربی میں ج اور م دونوں پر پیش - اردو میں ج پر پیش م ساکن	جُھٹ پُٹا	جھ اور پ دونوں پر پیش
جَمہور	ج پر زبر	جَھلّانا	جھ پر زبر
جَناب	ج پر زبر	جِھلملانا	جھ کے نیچے زیر
جَنوب	ج پر زبر	جھُول	(جانوروں کی پیٹھ پر ڈالنے کا کپڑا) بواوِ معروف
جُنون	ج پر پیش	جھول	(ایک دفعہ جنے ہوئے بچے) بواو مجہول
جوت	(روشنی) بواو مجہول	جھیلنا	بیائے مجہول کھیلنا کے وزن پر کڑی اٹھائیں گے سختی ہر ایک جھیلیں گے ہٹیں گے کبھی تو لنگوٹی میں بھاگ کھیلیں گے
جُنبِش	ب کے نیچے زیر	جیب	"ج" کے نیچے زیر *
جَودت	ج پر زبر	جمادی الاولیٰ - جمادی الاخریٰ -	
جَوق جَوق	ج پر زبر		
جِوار	(پڑوس) ج کے نیچے زیر		
جَہل - جہالت	دونوں جگہ ج پر زبر		
جِہَت	ہ پر زبر		

* (معنی گریبان) ج پر زبر

الفاظ مع اعراب	تشریح
	قمری مہینوں میں سے پانچویں اور چھٹے مہینے کا نام ۔ عربی گرامر کی رو سے جمادی الاولیٰ اور جمادی الاخریٰ صحیح ہے ۔ جمادی الاول اور جمادی الآخر صحیح نہیں ۔
چ	
چَچا ۔	پتہ کے وزن پر ۔ دوسری چ مشدد نہیں
چپراسی ۔	ڑ کے ساتھ نہیں ۔ بلکہ "ر" کے ساتھ ۔
چَہَل قدمی ۔	چہل میں ہ متحرک ہے ساکن نہیں ۔
چپقلِش ۔	ل کے نیچے زیر
چِتون ۔	چ کے نیچے زیر

الفاظ مع اعراب	تشریح
چِچوڑنا ۔	چ کے نیچے زیر اور واو مجہول
چَراغ ۔	چ پر زبر
چَرَس ۔	ر پر زبر
چِلَم ۔	ل پر زبر
چَمگادڑ ۔	چ پر زبر
چِھپکلی ۔	چھ کے نیچے زیر
چینڈ ۔	(بددیانتی) بیائے مجہول سبب اس کا لکھا ہے یہ اصمعی نے کہ گھڑدوڑ میں چینڈ کی تھی کسی نے
ح	
حَباب ۔	ح پر زبر و پیش دونوں طرح
حَبَش ۔	ب پر زبر
حَبْل ۔	ب ساکن

الفاظ مع اعراب	تشریح
حَبْس	ب ساکن
حُجّاج	(حاجی کی جمع)، ح پہ پیش
حرکت	عربی میں "ر" پہ زبر۔ لیکن اردو میں "ر" ساکن کے ساتھ صحیح ہے۔
حِزْب	ح کے نیچے زیر، ز ساکن
حَزْم	ح پہ زبر اور ز ساکن
حُزْن، حَزَن	دونوں طرح
حَزِیں	ح پہ زبر
حَجَر	ج پہ زبر
حُسام	(بغیر تشدید)
حَسَب	س پہ زبر
حَسَد	س پہ زبر
حَسَن	س پہ زبر

الفاظ مع اعراب	تشریح
حُسْن	س ساکن
حَشْر	ش ساکن
حَشَم	ش پہ زبر
حَجّام	ح پہ زبر
حَجْم	ح پہ زبر، ج ساکن
حَذَر	ذ پہ زبر
حُدُود	(حد کی جمع)، ح پہ پیش
حَرْب	ر ساکن
حَرَج	ر پہ زبر
حِرْز	ح کے نیچے زیر، ر ساکن
حِرْص	ر ساکن
حَرْف	ر ساکن
حِراست	ح کے نیچے زیر
حَرَم	ر پہ زبر

الفاظ مع اعراب	تشریح
حِرفت	ح کے نیچے زیر
حَضر	ض پہ زبر
حُضور	ح پر پیش
حِفظ	ح کے نیچے زیر ف ساکن
حُقوق	(حق کی جمع) ح پہ پیش
حَقارت	ح پہ زبر
حِکَم	(حکمت کی جمع) ح کے نیچے زیر، ک پہ زبر
حَکَم	(فیصلہ کرنے والا) ح اور ک پہ زبر
حَلَف	ل پہ زبر
حَلق	ل ساکن
حِلم	ل ساکن
حَلول	ح پہ زبر

الفاظ مع اعراب	تشریح
حُلیہ	ح پہ پیش
حَماقت	ح پہ زبر
حِمایت	ح کے نیچے زیر
حَمد	م ساکن
حَمل	م ساکن
حَیَوان	عربی میں حیوان ی متحرک کے ساتھ ہے لیکن اردو میں حَیْوان۔

خ

الفاظ مع اعراب	تشریح
خطِ اِستوا	الف اور ت کے نیچے زیر
خَیر مَقدَم	(استقبال)، مَقدَم م پہ زبر۔ ق ساکن اور د پہ زبر خیر مقدّم غلط ہے۔
خِضر، خِضَر	ض ساکن اور متحرک دونو

الفاظ مع اعراب	تشریح
طرح۔ مثال۔	
کیا کیا خِضر نے سکندر سے	
خَاتَم	(مُہر۔ انگوٹھی) ت پر زبر
خَاتِم	(ختم کرنے والا) ت کے نیچے زیر
خَالِد	ل کے نیچے زیر
خَانُماں	ن پر پیش
خَاوَر	و پر زبر
خَبَاثت	خ پر زبر
خُبْث	خ پر پیش ب ساکن
خَبَر	ب پر زبر
خَبْط	ب ساکن
خَتْم	ت ساکن
خُتَن	خ پر پیش ت پر زبر
خِجالت	خ کے نیچے زیر
خَجِل	ج کے نیچے زیر
خَدَنگ	خ پر زبر
خَدِیجہ	د کے نیچے زیر
خاوَند	و پر زبر
خِرام	خ کے نیچے زیر
خِرمن	خ کے نیچے زیر
خُرُوج	خ پر پیش
خَزَاں	خ پر زبر
خَزَف	ز پر زبر
خُسْر	س ساکن
خَشْم	ش ساکن
خُشُوع	خ پر پیش
خُصُومت	خ پر زبر
خِضاب	خ کے نیچے زیر

الفاظ مع اعراب	تشریح
خُضُوع	خ پر پیش
خضرا	(سبز) ض ساکن
خَطَابت	خ پر زبر
خِطَاب	خ کے نیچے زیر
خَطَر	ط پر زبر
خَفَقان	ف پر زبر
خَفَگی	ف پر زبر
خَلا مَلا	خ اور م پر زبر
خِلال	خ کے نیچے زیر
خُلْد	ل ساکن
خَلِش	ل کے نیچے زیر۔
خَلْط مَلْط	دونوں جگہ ل ساکن
خِلْط	خ کے نیچے زیر ل ساکن

الفاظ مع اعراب	تشریح
خُلْع	خ پر پیش ل ساکن
خِلْعَت	خ کے نیچے زیر
خَلَف	ل پر زبر
خَلْق	ل ساکن
خُلْق	ل ساکن
خِلْقَت	(پیدائش) خ کے نیچے زیر
خَلْوَت	خ پر زبر
خُلُوص	خ پر پیش
خُمْر	م ساکن
خَوَاتِین	خ اور و پر زبر
خِیابان	خ کے نیچے زیر
خِیَانت	خ کے نیچے زیر
خَیمہ	خ پر زبر

الفاظ مع اعراب	تشریح
د	
دِباغت	د کے نیچے زیر
دَبیل	بیائے مجہول
دِجلہ	د کے نیچے زیر
دَخل	خ ساکن
دُھیل	(دودھ دینے والی) بیائے مجہول۔
دِرایت	د کے نیچے زیر
درجہ	عربی میں ر پر زبر۔ اردو میں ر ساکن سے درست ہے
دَرس	ر ساکن
دُرُشت	د اور ر پر پیش ش ساکن
دِرفش کاویانی	د کے نیچے زیر ر پر زبر۔ ف ساکن
دَرک	ر ساکن
دِرَم	بہ رائے متحرک (حالی) یاں نکلے ہیں سوگ کو درم کے پرانے اور سکہ رواں شہر میں مدت سے نیا ہے
دِرنگ	د کے نیچے زیر
دُرویش	گدا کے معنی ہوں تو د پر زبر صاحب معرفت کے معنوں میں د پر پیش
دِرّہ	(چابک) اردو میں دُرّہ بولتے ہیں۔
دُرُشتی	د اور ر پر پیش
دَشنہ	د پر زبر
دَفع	ف ساکن
دَفن	ف ساکن (غالب)

الفاظ مع اعراب	تشریح	الفاظ مع اعراب	تشریح
اپنی گلی میں مجھکو نہ کر دفن بعدِ قتل		دُوبھر - بواو معروف	
میرے پتہ سے خلق کو کیوں تیرا گھر ملے		دوپَہَر - پ اور ہ پر زبر	
دُکَن - ک پر زبر		دُولھا - واو معروف کے ساتھ	
دُلْق - ل ساکن		دُولھا کو دُلہا پڑھنا غلطی ہے	
دُکان - دُکان اور دُکّان دونوں		دَہاڑنا - د پر زبر ہ پر زبر - دھاڑنا	
طرح صحیح ہے - دوکان واؤ کے		ہائے مخلوط التلفظ کے ساتھ	
ساتھ غلط ہے لیکن دکّان اُردو		غلط ہے -	
میں بغیر اضافت درست نہیں		دَہْر - ہ ساکن	
دُلھَن - د پر پیش، ل پر زبر - ھ مخلوط		دَھَرم - ر پر زبر	
التلفظ - دُلہن - ل ساکن کے		دِہقان - د کے نیچے زیر	
ساتھ صحیح نہیں -		دُہُل - د اور ہ دونوں پر پیش	
دِلیر - "د" کے نیچے زیر		شورِ دُہُل سے حشر تھا افلاک کے تلے	
دِمَن - "د" کے نیچے زیر م پر زبر		دَہلنا - ہ پر زبر - (انیس)	
دِنائت - د کے نیچے زیر		آغوش میں پھپھی کے سکینہ دہل گئی	

الفاظ مع اعراب	تشریح

دھوکا۔ دھوکا۔ آخر میں الف ہے
دھوکہ ہ کے ساتھ صحیح نہیں۔
دِیار۔ د کے نیچے زیر
دَیجُور۔ د پر زبر

ڈ

ڈِبّا۔ ڈ کے نیچے زیر
ڈَبڈَبانا۔ دونوں جگہ ڈ پر زبر
ڈَکار۔ ڈ پر زبر
ڈَھونڈی۔ ڈ پر زبر
ڈِھِلمِل۔ ڈُھلمُل۔ دونوں طرح
ڈَنڑ پیلنا۔ ڈنڑ کو عام طور پر کنٹر
کے وزن پر تلفظ کیا جاتا ہے۔
حالانکہ اس کا صحیح تلفظ یوں ہے
کہ ڈ پر زبر نون غنہ

الفاظ مع اعراب	تشریح

اور آخر میں ڑ بر وزن بَڑ
مثال سے (اکبر)
لڑکی وہ لڑکیوں میں جو کھیلے
نہ کر لڑکوں میں آکے ڈنڑ پیلے

ذ

ذَبح۔ ذ پر زبر ب ساکن
ذَقَن۔ ق پر زبر
ذَکاوت۔ ذ پر زبر
ذِکر۔ ک ساکن

ر

راحِلہ۔ ح کے نیچے زیر
رُباب۔ ر پر پیش
رَبط۔ ب ساکن
رَبُوبیّت۔ ر پر زبر

الفاظ مع اعراب	تشریح
رَجَب	ج پر زبر
رُجْحان	ر پر پیش - پھر ج ساکن
رَجَز	ج پر زبر
رَجْعت	ر پر زبر
رُجُوع	ر پر پیش
رَدِی	د بغیر تشدید کے
رِدا	(چادر) ر کے نیچے زیر
رَذالت	ر پر زبر
رَزْم	ز ساکن
رِسالت	ر کے نیچے زیر
رَسَد	س پر زبر
رُسُل	(رسول کی جمع) ر اور س پر پیش -
رَسْم	س ساکن

الفاظ مع اعراب	تشریح
رَسَن	س پر زبر
رُسُوخ	ر پر پیش
رَسُول	ر پر زبر
رَصَد	ص پر زبر
رِضا	ر کے نیچے زیر
رَضاعت	ر پر زبر
رَطْبُ اللِّسان	ط ساکن
رُعُونت	ر پر پیش
رِفاہ	ر کے نیچے زیر
رَفْع	ف ساکن
رِفعت	ر کے نیچے زیر
رُفَقا	(رفیق کی جمع) ر پر پیش ف پر زبر -
رَفاقت	ر پر زبر

الفاظ مع اعراب	تشریح
رَقص	ق ساکن
رَقَم	ق پر زبر
رِکابی	ر کے نیچے زیر
رِکاب	ر کے نیچے زیر
رَکعت	ر پر زبر - ک ساکن
رُکن	ک ساکن
رُکوع	ر پر پیش
رَمز	م ساکن
رَمَضان	م پر زبر
رَمَق	م پر زبر
رَمل	م ساکن
رُموز	ر پر پیش
رَواج	ر پر زبر
رُوداد - رُوئداد	دونوں طرح

الفاظ مع اعراب	تشریح
رُو رعایت	رُو بواوِ معروف
رَوِش	و کے نیچے زیر
رَہبانیت	ر پر زبر
رِیا	ر کے نیچے زیر
رَیحان	ر پر زبر

ز

الفاظ مع اعراب	تشریح
زُبان	ز پر پیش
زَبَر	ب پر زبر
زُحَل	ح پر زبر
زَخم	خ ساکن
زِرہ	ر کے نیچے زیر
زَعم	ز پر زبر ع ساکن
زُلَیخا	ز پر پیش - ل پر زبر
زَغَن	غ پر زبر

الفاظ مع اعراب	تشریح
زُلال	ز پر پیش
زِمام	ز کے نیچے زیر
زُمُرّد	م پر زبر بھی درست ہے۔
زِندیق	ن کے نیچے زیر
زَمیندار	ز پر زبر
زَورَق	ز پر زبر
زُہرہ	ز پر پیش
زَہرا	لقب بی فاطمہؓ۔ ز پر زبر

س

الفاظ مع اعراب	تشریح
ساچِق	چ کے نیچے زیر
ساعَد	ع پر زبر
ساغَر	غ پر زبر
سالوتَری	ل پر زبر
سُبحہ	س پر پیش ب ساکن
سَبَد	ب پر زبر
سَبز	ب ساکن
سِبط	س کے نیچے زیر
سَبع	س پر زبر ب ساکن
سَبَق	ب پر زبر
سَبَقت	عربی میں ب پر زبر اردو میں ب ساکن کے ساتھ درست ہے۔
سَبُک	س پر زبر، ب پر پیش
سُبُکتگین	س اور ب پر پیش
سَبو	س پر زبر
سُبُل	سبیل کی جمع، س اور ب دونوں پر پیش۔
سُپاری	س پر پیش۔

الفاظ مع اعراب	تشریح
سِپَر	س کے نیچے زیر، پ پر زبر
سِپُرد	س کے نیچے زیر۔ پ پر پیش
سِتائِش	س کے نیچے زیر
سَتْر	ت ساکن
سَتْلُج	س پر زبر اور ل پر پیش
سِتَم	ت پر زبر
سُتْواں	س پر پیش
سِتُودہ	س کے نیچے زیر
سُتُون	س پر پیش۔
سَٹپَٹانا	س اور پ پر زبر
سَجْدہ	س پر زبر
سِجَن	س کے نیچے زبر
سَحَر	ح پر زبر
سِحْر	س کے نیچے زیر ح ساکن
سَخُن، سُخَن	(۱) س پر زبر خ پر پیش (۲) س پر پیش خ پر زبر، دونوں طرح۔
سِڈَول	س کے نیچے زیر ڈ پر زبر
سَراب	س پر زبر
سَرِقہ	س پر زبر
سِرِشک	س اور ر کے نیچے زیر
سِرایت	س کے نیچے زبر
سَرکھٹُّوَل	واوِ مشدّد کے ساتھ
سَرْوْ	ر اور و ساکن
سَرُود	س پر زبر
سُرُور	س پر پیش
سِڑی	(دیوانہ) س کے نیچے زیر
سُسْسر	درمیانی س ساکن

الفاظ مع اعراب	تشریح
سِسکنا	درمیانی س پر زبر
سَطْح	ط ساکن
سَطْر	ط ساکن
سُطُور	س پر پیش
سَعْی	ع ساکن
سِفارت	س کے نیچے زیر
سِفارِش	س کے نیچے زیر
سَفَر	ف پر زبر
سُفُوف	س پر زبر
سَقَر	ق پر زبر
سَقْف	ق ساکن
سُقْم	ق ساکن
سَکَت	ک پر زبر
سُکُوت	س پر پیش

الفاظ مع اعراب	تشریح
سِلاح	س کے نیچے زیر
سَلْب	ل ساکن
سِلْک	ل ساکن
سُلُوک	س پر پیش
سَماع	خاص سرود سننے کے معنوں میں سِماع زیر کے ساتھ
سَماعَت	س پر زبر
سَمْت	س پر زبر
سَمَنْدَر	س اور م پر زبر
سَمُوم	(گرم زہریلی ہوا) س پر زبر
سِنان	س کے نیچے زیر
سُنْبُل	س اور ب پر پیش
سَنَد	ن پر زبر
سَنگار	س پر زبر

الفاظ مع اعراب	تشریح
سلف۔	ل پر زبر
سماجت۔	س پر زبر
سوال۔	س پر پیش
سوانگ	(تماشا، شعبدہ) مانگ کے وزن پر۔ واو نہیں بولتا (جرأت) یاد کر کے صبح تک لاتے ہیں کیا کیا سوانگ آہ
سوت۔	س پر زبر
سوتیلا۔	بیائے مجہول
سونا۔	(غیر آباد) بواو معروف
سہولت۔	س پر پیش
سیندور۔	بیائے مجہول
سینا۔	س کی زیر نام جدّ بوعلی
سینا	(ایک پہاڑ) س کی زیر اور زبر دونوں طرح

الفاظ مع اعراب	تشریح
ش	
شُبْہہ۔	ب ساکن
شُتُر۔	ت پر پیش
شَتْم۔	ت ساکن
شَجَاعَت۔	ش پر زبر
شَجَر۔	ج پر زبر
شرابور۔	بواو مجہول
شَرْح۔	ر ساکن
شَرَر۔	ر پر زبر
شَرْع۔	ر ساکن
شَرَف۔	ر پر زبر
شُرَفا	(شریف کی جمع) ر پر زبر
شَرْق۔	ر ساکن
شَرْم۔	ر ساکن

الفاظ مع اعراب	تشریح
شِعار	ش کے نیچے زیر
شَعبدہ	ش پر زبر
شُعور	ش پر پیش
شَغَب	غ پر زبر
شَغَف	غ پر زبر
شُغل	ش پر پیش اور غ ساکن
شِفا	ش کے نیچے زیر ہے - زبر ہو تو معنے بدل جاتے ہیں -
شَفَق	ف پر زبر
شفقت	عربی میں ف پر زبر - اُردو میں فائے ساکن سے درست ہے
شُکر	ک ساکن
شَکل	ک ساکن
شِکَم	ک پر زبر
شِکَن	ک پر زبر
شُکُوک	ش پر پیش
شِکوہ	ش کے نیچے زیر
شَماتت	ش پر زبر
شِمال	ش کے نیچے زیر
شِمر	م ساکن
شَمس	م ساکن
شَمع	م ساکن
شِناوری	ش کے نیچے زیر
شِناخت	ش کے نیچے زیر
شِنَوا	ن پر زبر ع (ذوق) نہیں گوشِ شنوا باغِ جہاں میں غافل
شور و شَین	برپا ہے اہلِ بیتِ محمدؐ میں شور و شین (انیس) در پہ پھوپھی بلکتی ہے ماں کر رہی ہے بین

الفاظ مع اعراب	تشریح
شِہاب	ش کے نیچے زیر
شُہَداء	(شہید کی جمع) ہ پر زبر
شَیخ	ش پر زبر
ص	
صابُن	ب پر پیش
صُبح	ب ساکن
صَبر	ب ساکن
صَبُور	ص پر زبر
صَحن	ص پر زبر ح ساکن
صَدَف	د پر زبر
صِدق	د ساکن
صدقہ	عربی میں د پر زبر ہے - اردو میں د ساکن سے صحیح ہے -
صُدُور	ص پر پیش

الفاظ مع اعراب	تشریح
صِدِّیق	ص کے نیچے زیر - د مشدد (بہت سچا)
صَدِیق	(دوست) د بغیر تشدید
صَرف	ر ساکن
صِرف	ر ساکن
صَعُوبت	ص پر زبر
صُعُود	ص پر پیش
صِفَت	ف پر زبر
صُفحہ	ص پر پیش ف ساکن -
صَفَر	ف پر زبر
صِفر	ف ساکن
صُفُوف	(صف کی جمع) ص پر پیش
صُلح	ل ساکن
صُلَحا	(صالح کی جمع) ل پر زبر

الفاظ مع اعراب	تشریح
صِنفِ نازک	ص کے نیچے زیر، ن ساکن۔ ز پر پیش
صَنَم	۔ ن پر زبر
صُوَر	(صورت کی جمع) و پر زبر

ض

الفاظ مع اعراب	تشریح
ضَبْط	۔ ب ساکن۔
ضَرْبُ المَثَل	ر ساکن ث پر زبر
ضَرَر	۔ ر پر زبر
ضِلْع	۔ ل ساکن

ط

الفاظ مع اعراب	تشریح
طَبَق	۔ ب پر زبر
طَبْع	۔ ب ساکن
طَبْل	۔ ب ساکن۔ (حالی)

اے بانگ طبل شاہی ن ہو گیا جب آخر
خواب گراں سے تو نے ناحق ہمیں جگایا

الفاظ مع اعراب	تشریح
طَرْح	(بنیاد)، ر ساکن
طُرْح، طَرَح	(مانند)، دونوں طرح

مثال

(۱) اس حال میں کس طرح سے بیمار کو چھوڑوں

(۲) دیکھ لے تیری طرح میں بھی ہوں زخمی واللہ

الفاظ مع اعراب	تشریح
طَرْفَۃُ العین	۔ ط پر زبر
طَرَف	۔ ر پر زبر
طُرُق	۔ (طریق کی جمع)، ر پر پیش
طُعْمہ	۔ ط پر پیش ع ساکن
طَلَب	۔ ل پر زبر
طِفْل	۔ ف ساکن
طِلِسْم	۔ ل کے نیچے زیر س ساکن

(غالب) گنجینۂ معنی کا طلسم اس کو سمجھئے

الفاظ مع اعراب	تشریح
جو لفظ کہ غالبؔ مرے اشعار میں آوے	
طُلُوع	ط پر پیش
طُلَبا، طَلَبہ	دونوں طرح
طَمطَراق	دونوں جگہ ط پر زبر
طَمَع	م پر زبر
طَنز	ن ساکن
طُوطی	بواو معروف
طَوف	ط پر زبر
طَہارَت	ط پر زبر
طُیُور	(طیر کی جمع) ط پر پیش

ظ

الفاظ مع اعراب	تشریح
ظَرف	ر ساکن
ظُروف	ظ پر پیش
مُظَفَّر	ف پر زبر (انیسؔ) ے

الفاظ مع اعراب	تشریح
بھولے نہ یادِ حق کبھی گو حالِ غیر ہو	
اس کی ظفر ہے خاتمہ جس کا بخیر ہو	
ظُلم	ل ساکن
ظُہر	ہ ساکن ے
دُنیا سے انتقال ہوا نورِ عین کا	
ہنگامِ ظُہر تھا کہ لُٹا گھر حسینؑ کا	
ظُہور	ظ پر پیش

ع

الفاظ مع اعراب	تشریح
عالِم	(جاننے والا) ل کے نیچے زیر
عَالَم	(جہان) ل پر زبر
عَبَث	ب پر زبر (حسرتؔ) ے
اپنی محفل سے اٹھاتے ہیں عبث ہم کو حضور	
چپکے بیٹھے ہیں الگ آپ کا کیا لیتے ہیں	
عَبدُ المُطَّلِب	ط مشدّد

الفاظ مع اعراب	تشریح
عُبُورْ	ع پر پیش
عُبُودِیّت	ع پر پیش
عِقاب	(غصہ) ع کے نیچے زیر
عُقاب	(پرندہ) ع پر پیش
عُجُب	(غرور) ع پر پیش
عَجز	ع پر زبر
عَجَلت	ع پر زبر
عَجَم	ع پر زبر
عَدَد	درمیانی د پر زبر
عَدْل	د ساکن
عَدَم	د پر زبر - ذوق کیوں اتنا گرانبار رہے جو زادِ سفر بھی اے راہروِ ملکِ عدم اٹھ نہیں سکتا
عَدْن	د ساکن

الفاظ مع اعراب	تشریح
عَدُو	عربی میں عَدُوّ واو مشدد کے ساتھ ہے - اردو میں واو ساکن ہے یعنی عَدُو -
عُذْر	ذ ساکن
عَرَب	ر پر زبر
عُرْبدہ	ع پر پیش
عُرْس	ر ساکن
عَرُوس	ع پر زبر
عَرْش	ر ساکن
عَرْض	(چوڑائی، التجا) ر ساکن عرضِ نیازِ عشق کے قابل نہیں رہا جس دل پہ مجکو ناز تھا وہ دل نہیں رہا
عَرَض	وہ چیز جو قائم بالذات نہ ہو مثلاً رنگ کہ کپڑے وغیرہ

الفاظ مع اعراب	تشریح
	کے بغیر اس کا وجود کچھ نہیں ر پر زبر
عَرَق	ر پر زبر -
عِرفان	ع کے نیچے زیر -
عُروج	ع پر پیش -
عَروس	ع پر زبر
عَروض	ع پر زبر -
عَزا (ماتم)	ع پر زبر
عِزّ	(عزت) ز مشدد
عُزلت	ع پر پیش
عَسَل	س پر زبر -
عِشوہ	ع کے نیچے زیر -
عُشر عَشیر	ع پر پیش ش ساکن - پھر ع پر زبر -
عِشرت	ع کے نیچے زیر

الفاظ مع اعراب	تشریح
عَصر	ص ساکن
عِصمت	ع کے نیچے زیر
عُضو	ع پر پیش، ض ساکن
عُطارِد	ع پر پیش ر کے نیچے زیر
عِطر	ع کے نیچے زیر، ط ساکن
عَطَش	ط پر زبر
عِظام (عظیم کی جمع)	ع کے نیچے زیر
عَفو	ف ساکن
عَقل	ق ساکن
عَقب	ق ساکن
عَقد	ق ساکن
عِقد	(لڑی) ع کے نیچے زیر ق ساکن
عَکس	ک ساکن
عُلَما	(عالم کی جمع) ل پر زبر

الفاظ مع اعراب — تشریح	الفاظ مع اعراب — تشریح
عُقُوبَت - ع پر زبر	عَمَل - م پر زبر
عُلُوم - (علم کی جمع) ع پر پیش	عَمُود - ع پر زبر
عَلَاقَہ - ع پر زبر	عُمَر خیّام - ی مشدّد
عَلَامَت - ع پر زبر	عُنْصُر - ع اور ص پر پیش
عُلُوّ - ع ول پر پیش - واو مشدّد	عِنَان - ع کے نیچے زیر
عُلْیَا - (اعلیٰ کی تانیث) ع پر پیش	عَیَال - ع پر زبر
عِلْم - ل ساکن	عَنْقا - ع پر زبر، ن ساکن
عَلَم - (جھنڈا) ل پر زبر	عُنْفُوان - ع پر پیش -
عُلْوِی (بلندی سے نسبت رکھنے والا)	عِوَض - و پر زبر
عَلَوِی بمعنی اولادِ علی -	عُود - (ایک لکڑی) واو معروف
عِمَامَہ، عَمَامَہ - دونوں طرح	عَوْد - (لوٹنا) ع پر زبر
عُمْر - م ساکن	عِیَادَت - ع کے نیچے زیر
عُمَر (نام) م پر زبر	عِیْدُ الاضحیٰ - قربانی کی عید کو اگرچہ
عملہ - عربی میں م پر زبر، اردو میں م ساکن	عید الضحیٰ بھی لکھتے ہیں - لیکن

الفاظ مع اعراب	تشریح

قربانی کا مفہوم ادا کرنے کے لئے
موزوں لفظ عید الاضحیٰ ہے۔

غ

غُٹَرغوں (کبوتر کی آواز) غ پر پیش ٹ پر زبر

غَبْن ۔ ب ساکن

غَنچا ۔ غ پر زبر

غَدْر ۔ د ساکن

غُدُود ۔ غ پر پیش

غَرْب ۔ ر ساکن

غَرَض ۔ ر پر زبر ھ

دوستی اور کسی غرض کے لئے
وہ تجارت ہے دوستی ہی نہیں

غَرْق ۔ ر ساکن (غالبؔ)

ہوئے مر کے ہم جو رسوا ہوئے کیوں نہ غرق دریا
نہ کبھی جنازہ اُٹھتا نہ کہیں مزار ہوتا

غُروب ۔ غ پر پیش ۔

غُرور ۔ غ پر پیش ۔

غِزال ۔ غ کے نیچے زیر ۔

غَزْوہ ۔ غ پر زبر

غَزَل ۔ ز پر زبر ۔

غَزالی ۔ غ پر زبر

غُسْل ۔ غ پر پیش ۔ س ساکن

غَصْب ۔ ص ساکن

غُصیلا ۔ بیائے مجہول

غَضَب ۔ ض پر زبر ۔

غَلَط ۔ ل پر زبر

غَلَبہ ۔ عربی میں ل پر زبر ۔ اردو
میں ل ساکن ۔

الفاظ مع اعراب	تشریح
غُلغُلہ	دونوں جگہ غ پر پیش۔
غُلُوّ	غ پر پیش ل پر پیش۔ و مشدّد۔
غَیُور	غ پر زبر
غول	(جماعت۔ گروہ۔ انبوہ) بواو مجہول
غُول	(بھوت پریت) بواد معروف
غِیاث	غ کے نیچے زیر
ف	
فَتح	ت ساکن۔
فَاش	بمعنی ظاہر۔
فاحش	حد سے گزری ہوئی بدی
فِتَن	(فتنہ کی جمع) ت پر زبر
فتُوحات	ف پر پیش۔
فتُور	ف پر پیش

الفاظ مع اعراب	تشریح
فَجر	ج ساکن۔
فُجُور	ف پر پیش۔
فُحش	ف پر پیش ح ساکن۔
فَخر	خ ساکن۔
فِرار	ف کے نیچے زیر۔
قُرأت	ف پر پیش
فِراست	ف کے نیچے زیر۔
فِراش	ف کے نیچے زیر۔
فِراغ	ف کے نیچے زیر۔
فِراواں	ف کے نیچے زیر۔
فَرُّخ	ر مشدّد پر پیش۔
فَرد	ر ساکن۔
فَرش	ر ساکن۔
فِرشتہ	ف کے نیچے زیر

الفاظ مع اعراب	تشریح
فَرْض	ر ساکن -
فَرْط	ر ساکن -
فَرْع	ر ساکن -
فُسُوں	ف پر پیش -
فُسوق	ف پر پیش
فُصَحاء	(فصیح کی جمع) ص پر زبر -
فَصْد	ص ساکن -
فَصْل	ص ساکن -
فُضُول	ف پر پیش -
فِضَا	ف کے نیچے زیر -
فَضْل	ض ساکن -
فُضَلا	(فاضل کی جمع) ف پر پیش ض پر زبر
فُنُون	(فن کی جمع) ف پر پیش -
فَزُوں	ف پر زبر -

الفاظ مع اعراب	تشریح
فَسْخ	س - ساکن -
فُغاں	ف پر پیش -
فُقدان	ف پر پیش -
فَقْر	ق ساکن -
فَقَط	ق پر زبر -
فِقْہ	ق ساکن -
فُکاہات	ف پر پیش -
فِکْر	ک ساکن -
فِگار	ف کے نیچے زیر -
فَلَسْطِین	ف پر زبر ل پر زبر
فَلَک	ل پر زبر ؎

پڑا فلک کو کبھی دل جلوں سے کام نہیں
جلا کے خاک نہ کر دوں تو داغ نام نہیں

الفاظ مع اعراب	تشریح
فُلاں	ف پر پیش

الفاظ مع اعراب	تشریح
فُولاد	ف پر پیش ۔ واو معروف
فِہرِشت	ف کے نیچے زیر
فی البدیہہ	۔
فی الواقعہ	فی الواقعی لکھنا فصیح نہیں

ق

الفاظ مع اعراب	تشریح
قَالِب	ل کی زیر اور زبر دونو طرح
قُبْح	ق پر پیش ب ساکن ۔
قَبْر	ب ساکن ۔
قَبْض	ب ساکن ۔
قَبْل	ب ساکن ۔
قُبُور	(قبر کی جمع) ق پر پیش ۔
قَبُول	ق پر زبر
قَتْل	ت ساکن ؎ کی مرے قتل کے بعد اس نے جفا سے توبہ ہائے اس زود پشیماں کا پشیماں ہونا
قَدَح	د پر زبر ۔
قَدْر	(عزت ۔ درجہ) د ساکن
قَدَر	(قسمت ۔ مقدر ۔ اندازہ) د پر زبر ؎ ۱۔ ہم اُن پہ مر کے زندۂ جاوید ہو نہ جائیں ٹھہرے کہیں نہ حکم قضا و قدر دروغ ۲۔ یہ ضد کہ آج نہ آئے اور آئے بن نہ رہے قضا سے شکوہ ہمیں کس قدر ہے کیا کہیے
قَدَم	د پر زبر ۔
قُدُوم	(آنا) ق پر پیش ۔
قُدُوہ	ق پر پیش
قِراءَت	بروزن کتابت ۔ قرأت بروزن جرأت غلط ہے

الفاظ مع اعراب	تشریح
قُدْس	- ق پر پیش د ساکن -
قُرْب	- ر ساکن -
قَرْض	- ر ساکن -
قَرْن	- ر ساکن -
قَرَوْلی	- ق پر زبر - ر پر زبر
قُرُون	- قرن کی جمع، ق پر پیش -
قُسْطُنْطِیْنِیہ	- ق و ط پر پیش -
قَسَم	- س پر زبر -
قِسْم	- س ساکن -
قِصَاص	- ق کے نیچے زیر -
قَصْد	- ص ساکن -
قَصْر	- ص ساکن -
قِصَص	- ق کے نیچے زیر، پہلے ص پر زبر
قُصُور	- ق پر پیش -

الفاظ مع اعراب	تشریح
قَطَار	- ق پر زبر -
قُطْب	- ط ساکن -
قَطْر	- ط ساکن -
قَطْع	- ط ساکن -
قِطْعَہ	- ق کے نیچے زیر، ط ساکن،
قَفَس	- ف پر زبر -
قُفْل	- ف ساکن -
قُفْلی، قُلْفی	- دونوں طرح
قَلْب	- ل ساکن -
قُلْزُم	- ز پر پیش -
قَلْع قَمْع	- ل اور م ساکن -
قَلْعَہ	- ق پر زبر، ل ساکن
قَلَق	- ل پر زبر -
قَلَم	- ل پر زبر -

الفاظ مع اعراب	تشریح
قُلُوب	(قلب کی جمع) ق پر پیش -
قِمار	- ق کے نیچے زیر -
قِماش	- ق کے نیچے زیر -
قَمچی	- ق پر زبر -
قمیص	- ص کے ساتھ -
قَناعت	- ق پر زبر
قِندیل	- ق کے نیچے زیر -
قُویٰ	(قوت کی جمع) ق پر پیش -
قُوتِ لایموت	- قوت بہ سکون واؤ -
قوسِ قُزح	- قُزح - ق پر پیش
قَولنج	- ق پر زبر -
قِیاس	- ق کے نیچے زیر -
قِیامت	- ق کے نیچے زیر -

الفاظ مع اعراب	تشریح
قُیُود	- (قید کی جمع) ق پر پیش

ک

الفاظ مع اعراب	تشریح
کابَک	- ب پر زبر -
کابُل	- ب پر پیش
کابِینہ	- ب کے نیچے زیر یائے معروف
کافِر، کافَر	- دونوں طرح -
کاکُل	- ک پر پیش -
کاوِش	- واو کے نیچے زیر -
کِبار	(کبیر کی جمع) ک کے نیچے زیر
کِبر	- ک کے نیچے زیر - ب ساکن -
کَبک	- ک پر زبر ب ساکن -
کُتُب	(کتاب کی جمع) ک اور ت پر پیش
کِتم	- ک کے نیچے زیر، ت ساکن
کِتمان	- ک کے نیچے زیر

الفاظ مع اعراب — تشریح

کَتھا (قصہ کہانی)

کتّھا ۔ (ایک پودے کا ست جو پان پر لگاتے ہیں۔) ت مشدد

کُحُل ۔ ک پر پیش ح ساکن

کُدُورت ۔ ک پر پیش

کِرام ۔ ک کے نیچے زیر۔

کَرَم ۔ ر پر زبر ۔

کِرْم ۔ ک کے نیچے زیر، ر ساکن

کِرَن ۔ ک کے نیچے زیر، ر پر زبر

کِرْدگار ۔ ر ساکن

کِرِشمہ ۔ ک ر کے نیچے زیر

کَسَب ۔ س پر زبر ۔

کَسَر ۔ س پر زبر

کَسْل ۔ س ساکن

الفاظ مع اعراب — تشریح

کسیلا ۔ بیائے مجہول ۔

کِشتی ۔ پار دریائے خطا مری کشتی ہو جائے

دوزخی بھی ترے صدقے بہشتی ہو جائے

کِشِش ۔ ش کے نیچے زیر۔

کَشف ۔ ش ساکن ۔

کُشود ۔ ک پر پیش ۔

کَفَالت ۔ ک پر زبر

کِفَایت ۔ ک کے نیچے زیر ۔

کَفَن ۔ ف پر زبر ۔

کُلبُلانَا ۔ ک اور ب پر پیش ۔

کَلَس ۔ ل پر زبر ۔

کَلَف ۔ ل پر زبر ۔

کِلک ۔ ک کے نیچے زیر، ل ساکن

کَلِمہ ۔ ل کے نیچے زیر ۔ اردو میں

الفاظ مع اعراب	تشریح
	ل ساکن بھی درست ہے
کَمَر	م پر زبر -
کُمَک	ک پر پیش م پر زبر
کُمَیت	ک پر پیش م پر زبر
کَنَکھِیاں	ک پر زبر - ن پر زبر
کَنْز	ن ساکن
کِنَایت	ک کے نیچے زیر
کَنْعان	ک پر زبر
کُنْہ	ن ساکن -
کَوْندنا	ک پر زبر - بجلی کوندنا
کَہْرُبا	ک پر زبر - ر پر پیش
کَہَار	ک پر زبر -
کَھچَا کَھچ	دونوں جگہ کھ پر زبر
کُرۂ ارضی	کرہ کی "ر" پر حرف
	زبر ہے - شد نہیں (اقبال)
	شاید کرۂ ارض کی تقدیر بدل جائے
کُھرنڈ	کھ پر پیش
کَرُوبی	بواو معروف
کُھسَر پُھسَر	کھ اور پھ دونوں پر پیش -
کَسَوٗٹی	صحیح لفظ کسَوٗٹی ہے -
	کَس وَٹی نہیں -
کَھلبَلی	کھ اور ب پر زبر -
کِھلَنڈرا	کھ کے نیچے زیر -
کُھوسَٹ	بواو معروف -
گ	
گَبْر	ب ساکن -
گُبریلا	گ پر پیش (بیائے معروف)
گِرامی	گ کے نیچے زیر -

الفاظ مع اعراب	تشریح
گَرْدِش	د کے نیچے زیر
گُرِسنہ	گ پر پیش ر کے نیچے زیر
گَرْم	ر ساکن
گِرِہ	گ اور ر کے نیچے زیر
درماندگی میں غالب کچھ بن پڑے تو جانوں	
جب رشتہ بے گرہ تھا ناخن گرہ کشا تھا	
گِرِہَشت	گ کے نیچے زیر
گُزَرگاہ	ز پر زبر
گَلْپَھڑا	گ پر زبر
گُلِستاں	گُلْسِتاں - دونوں طرح
گِلوری	گ کے نیچے زیر -
گِلہری	گ کے نیچے زیر
گندُم	د پر پیش -
گُوارا	گ پر پیش -

الفاظ مع اعراب	تشریح
گُواہ	گ پر پیش
گُھٹنا	گھ پر پیش
گَھَروندا	گھ اور ر پر زبر
گَھَڑَونچی	گھ اور ڑ پر زبر
گَہَن	گ اور ہ پر زبر
گھنگھور	بواو مجہول - بروزن لاہور مثال ظفر ہے
رعد ہے خاموش آگے نالۂ پرشور کے	
دردِ دل سے ہوش اڑتے ہیں گھٹا گھنگھور کے	

ل

الفاظ مع اعراب	تشریح
لاجَرَم	ر پہ زبر
لاغَر	غ پہ زبر
لَبالَب	دونوں جگہ ل پہ زبر
لَپَٹ	ل اور پ پہ زبر

الفاظ مع اعراب	تشریح
لَحَدْ	ح پر زبر -
لَحْن	ل پر زبر ح ساکن
لُطْف	ط ساکن -
لَغْو	غ ساکن -
لَفْظ	ف ساکن -
لِقَا	ل کے نیچے زیر -
لَقَبْ	ق پر زبر -
لَم ڈھینک	آخر میں ک
لنڈورا	(دُم کٹا) واو معروف کے ساتھ -
لِوَا	ل کے نیچے زیر
لَہْر	ہ ساکن
لہو و لَعِب	ع کے نیچے زیر
لیت و لَعَل	ع پر زبر -

الفاظ مع اعراب	تشریح
لطائِف الحِیَل	حِیَل حیلہ کی جمع ح کے نیچے زیر - ی پر زبر
م	
مادَّہ	د مشدّد -
مَادَہ	(نر کے خلاف) د غیر مشدد
مانَنْد	ن پر زبر -
مُبَرْہَن	(ظاہر) بروزن برہمن ب متحرک اور "ر" ساکن
مُبْلَغ	روپوں کی تعداد ظاہر کرنے کے لئے یہ لفظ بولتے ہیں - اس میں ل مشدّد نہیں اور م پر پیش ہے -
مَتْن	ت ساکن
مُتَوَفّیٰ	مُتَوَفِّی غلط ہے -

الفاظ مع اعراب	تشریح
مٹھ بھیڑ	- مڈ بھیڑ (بیائے مجہول)
مَثَل	- (کہاوت) ث پر زبر۔
مِثْل	- (مانند) م کے نیچے زیر ث ساکن۔
مُثَنّیٰ	- م پر پیش ن مشدّد
مَحَبَّت	- م پر زبر۔
مِحَک	- م کے نیچے زیر ح پر زبر۔
مَحَل	- ح پر زبر۔
مِحْوَر	- م کے نیچے زیر
مِحَن	(محنت کی جمع) م کے نیچے زیر ح پر زبر۔
مَدْح	- د ساکن۔
مَدْرَسَہ	- م پر زبر۔ د ساکن ر پر زبر۔ مدرِسہ غلط ہے۔

الفاظ مع اعراب	تشریح
مَرحَبا	- م پر زبر
مِزاج	- م کے نیچے زیر۔
مُزْمِن	- م پر پیش، ز ساکن م کے نیچے زیر (انیس) ؎ بیماریٔ مُزمِن میں دوا خوب بچی ہے
مَسِیں بھیگنا	- م پر زبر۔
مَسام	- م پر زبر۔
مَسَرَّت	- م پر زبر۔
مُسَلَّح	- م پر پیش ل مشدّد
مُسَمّیٰ	- مِسمّیٰ غلط ہے۔
مُسَوَّدَہ	- عربی میں صحیح تلفظ مُسْوَدَہ ہے۔ اور علماءِ اردو بھی یوں ہی بولتے ہیں لیکن مُسَوَّدَہ بھی اب رواجِ عام پا چکا ہے۔

الفاظ مع اعراب	تشریح

مَشْعَلَہ - ع پر زبر
مَسْح - س ساکن -
مَشْق - ش ساکن -
مَشَقَّت - م پر زبر
مَشْوَرَہ - و پر زبر
مِنّی - م کے نیچے زیر ہے - مٹی زبر
کے ساتھ صحیح نہیں -
مِصْر - ص ساکن -
مَطْلَع (طلوع ہونے کی جگہ) م پر
زبر، ط ساکن -
مُطَّلَع - بعض لوگ مَطْلع کرنا (آگاہ
کرنا) کہتے ہیں جو غلط ہے صحیح
لفظ مُطَّلَع کرنا ہے -
مُطْلَق - ط ساکن -

الفاظ مع اعراب	تشریح

مُطَلَّقَہ (جس عورت کو طلاق دی
ہوئی ہو) ل مشدد -
مُعَمّا - م پر پیش - ع پر زبر -
مُعَنْوَن - اس کا تلفظ مُکَرَّم کے
وزن پر ہے -
مِعیار - م کے نیچے زیر
مَفْسدہ پرداز - م پر زبر -
مَقام (مرتبہ) م پر زبر
مُقام (جگہ) م پر پیش
مَقْدَم (آنا) حسرت ؎
مقدمِ یار کی آنکھوں میں لیے ہے جو بہار
قابلِ دید ہے چشمِ نگراں کی رونق
مَقناطیس - م پر زبر -
مُلوک - م پر پیش

الفاظ مع اعراب	تشریح

مَلُول - م پہ زبر

مَنافی - م پر زبر

مَنطِق - ط کے نیچے زیر-

مِنطقہ - م کے نیچے زیر

مَنع - ن ساکن-

مَوسِم - س کے نیچے زیر-

مَہری - م پر زبر-

مَہَک - م اور ہ دونوں پہ زبر-

مِہمیز - دونوں جگہ م کے نیچے زیر
یائے معروف

مَہیب - م پہ زبر

مَیکا - م پہ زبر

ن

ناگزِیر (بیائے معروف) گ پر
پیش -

ناخَلَف - ل پہ زبر-

نازُک - ز پر پیش-

ناگَوَاری - گ پر زبر-

نامْوَر (مشہور) م ساکن و پہ زبر

ناوَک - و پر زبر

نَبَرد - ن پہ زبر، ب پہ زبر-

نِباہ - نِباہ سے مصدر نباہنا
آتا ہے - اور یہی فصیح ہے-
لیکن اب نبھانا بھی کثیر الاستعمال ہے

نَبض - ب ساکن-

نُبُوّت - ن اور ب دونوں پر پیش

نَبَوی - ن اور ب پہ زبر-

نَشر - ش ساکن-

الفاظ مع اعراب	تشریح
نَجْد	ج ساکن -
نَجَس	ن اور ج پر زبر -
نَجَف	ن اور ج پر زبر -
نَجْم	ج ساکن -
نُجُوم	(نجم کی جمع) ن اور ج پر پیش
نِچْلا	بچے کبھی نچلے نہیں بیٹھتے - یہاں نچلے میں ل استاد نہیں ساکن ہے - (امیر) نچلے بیٹھے رہو قدموں پہ پڑا رہنے دو
نَخْل	خ ساکن
نَخْوَت	ن پر زبر -
نَذْر	ذ ساکن -
نَرْدبان	ن پر زبر -
نَرْگِس	گ کے نیچے زیر -

الفاظ مع اعراب	تشریح
نِزار	ن کے نیچے زیر -
نِزاع	ن کے نیچے زیر -
نَزْع	ز ساکن -
نَزْد	ن پر زبر -
نُزُول	ن پر پیش -
نُزْہت	ن پر پیش -
نَسَب	س پر زبر -
نَسَق	س پر زبر -
نَسْخ	س ساکن -
نَسْل	س ساکن -
نِسْیہ	ن کے نیچے زیر -
نَشاط	ن پر زبر
نَشْر	ش ساکن -
نِشْتَر	ن کے نیچے زیر -

الفاظ مع اعراب	تشریح
نُشُوز	ن پر پیش۔
نَشَّہ، نَشَہ	ش مشدد اور غیر مشدد دونوں طرح۔
نَشِیلی	(بیائے معروف)
نِصاب	ن کے نیچے زیر۔
نَصْب	ص ساکن
نُطْق	ط ساکن۔
نَظَر	ظ پر زبر۔
نَظّارَہ۔ نَظارَہ	(دونوں طرح)
نَظْم	ظ ساکن
نِعَم	(نعمت کی جمع) ن کے نیچے زیر ع پر زبر۔
نَغْز	غ ساکن۔
نِفاس	ن کے نیچے زیر۔
نِفاذ	ن کے نیچے زیر۔
نَفْخ	ف ساکن۔
نَفْس	(جی۔ دل) (ذوقؔ) ہ جو مارے نفس کو اور کرلے اپنے غصے کو زیر بنائے سانپ کا کوڑا وہ شیر پر چڑھ کر
نَفَس	(سانس) ہ دنیا کی آرزو ہے نہ جینے کی کچھ ہوس میرے لئے ہے اب دمِ خنجر اک نَفَس
نَفْقہ	عربی میں ف پر زبر ہے۔ اردو میں فائے ساکن سے درست ہے
نَفْی	ف ساکن۔
نَفْع	ف ساکن۔
نُفُور	ن پر پیش۔
نُفُوس	ن پر پیش۔

الفاظ مع اعراب	تشریح
نِقاب	ن کے نیچے زیر
نِقاط	(نقطہ کی جمع) ن کے نیچے زیر
نَقْب	ق ساکن
نَقْد	ق ساکن -
نُقْرہ	ن پر پیش، ق ساکن -
نَقْص	اردو میں نُقص بولتے ہیں اور یہی صحیح ہے -
نَقْض	ق ساکن -
نُقَط	(نقطہ کی جمع) ق پر زبر -
نَقْل	ق ساکن -
نِکات	ن کے نیچے زیر -
نِکاس	ن کے نیچے زیر -
نَکْبَت	ن پر زبر -
نِکھار	ن کے نیچے زیر -

الفاظ مع اعراب	تشریح
نَکْہَت	ک کے ساتھ ہے - گ کے ساتھ صحیح نہیں
نُکیلا	(بیائے معروف)
نِگار	ن کے نیچے زیر
نِگوڑا	(بواو مجہول)
نِگَراں	گ پر زبر -
نَماز	ن پر زبر -
نَمَہْ	م پر زبر -
نَمَطْ	م پر زبر
نَمَش	م پر زبر -
نَمُوْد	ن پر زبر
نَمَک	ن اور م پر زبر -
نَوازِش	ز کے نیچے زیر -
نَوْشادر	ن پر زبر

الفاظ مع اعراب	تشریح
نَوشَتہ	ن پر زبر۔
نِوَالہ	ن کے نیچے زیر
نَہَار	ن پر زبر۔
نَہَج	ہ پر زبر۔
نَہرُنی	ن پر زبر ہ پر پیش۔
نَہْی	ہ ساکن۔
نَیَستان	ن اور ی پر زبر۔
نَیشَکَر	ش اور ک پر زبر۔
نَیلِ مَرام	ن پر زبر، ل کے نیچے زیر

و

الفاظ مع اعراب	تشریح
وَارَفتہ	ر پر زبر۔
وِثاق	و کے نیچے زیر۔
وَثَن	ث پر زبر۔
وُثُوق	و پر پیش۔

الفاظ مع اعراب	تشریح
وَجْد	ج ساکن۔
وُجُود	و پر پیش۔
وَاپَس	پ پر زبر۔
وَجَاہت	ج پر زبر
وَجْد	ج ساکن۔
وِجْدَان	و کے نیچے زیر۔
وُجُوب	و پر پیش۔
وُجُوہ (وجہ کی جمع)	و پر پیش
وَحْی	ح ساکن۔
وَدَاع	و پر زبر۔
وِرَاثت	و کے نیچے زیر
وَرَع	ر پر زبر سہ غالب

اہل ورع کے حلقے میں ہر چند ہوں ذلیل
پر عاصیوں کے زمرے میں میں برگزیدہ ہوں

الفاظ مع اعراب	تشریح
وَرَق	ر پر زبر ۔
	ورق تمام ہوا اور مدح باقی ہے
	سفینہ چاہیئے اس بحرِ بیکراں کیلئے
وَرَم	ر پر زبر ۔
وُرُود	و پر پیش ۔
وَرعی	و پر زبر ۔
وَزارت	و پر زبر و زیر دونو طرح
وَزْن	ز ساکن ۔
وَساطت	و پر زبر
وُسعت	و پر پیش
وِصال	و کے نیچے زیر ۔
وَصْل	ص ساکن ۔
	یار سے چھیڑ چلی جائے اسد
	گر نہیں وصل تو حسرت ہی سہی
وَصْف	ص ساکن ۔
وَضْع	ض ساکن ۔
وُصُول	و پر پیش ۔
وُضُو	و پر پیش ۔
وَغا	و پر زبر ۔
وُفُور	و پر پیش ۔
وَفْد	ف ساکن ۔
وَقْت	ق ساکن ۔
وَقار	و پر زبر ۔
وِفاق	و کے نیچے زیر ۔
وَقْف	ق ساکن ۔
وَقْعت	و پر زبر ۔
وُکَلا	(وکیل کی جمع) و پر پیش ک پر زبر
وَکالت	و پر زبر

الفاظ مع اعراب	تشریح
وِلایت	- و کے نیچے زیر
وِلادت	- و کے نیچے زیر
وَلَد	- ل پر زبر
وَہْم	- ہ ساکن
ہ	
ہَتھیلا	(بیائے معروف)
ہِجْر	- ج ساکن -
ہَجْو	- ہ پر زبر (حسرت)
	شوقِ مے دل میں لب پہ ہجوِ شراب
	ہم پہ روشن ہیں سب جناب کے رنگ
ہَجُوم	- ہ پر زبر
ہَدَف	- د پر زبر -
ہَدْم	- د ساکن
ہِذیان	- ہ کے نیچے زیر -

الفاظ مع اعراب	تشریح
ہَراس	- زبر کے ساتھ -
ہَرْج	- ر ساکن -
ہِرَن	- ہ کے نیچے زیر -
ہَرَن	- نشہ ہرن ہونا یہاں زبر کے ساتھ ہے
ہَزْل	- ز ساکن -
ہَضْم	- ض ساکن -
ہَفَوات	- ف پر زبر
ہِلال	- ہ کے نیچے زیر -
ہَلاک	- ہ پر زبر -
ہَل چَل	- ہ اور چ پر زبر -
ہِمالہ	- ہ کے نیچے زیر -
ہُمایوں	- ہ پر پیش
ہُنَر	- ن پر زبر -
ہِندسہ	- ہ کے نیچے زیر د پر زبر -

الفاظ مع اعراب	تشریح	الفاظ مع اعراب	تشریح
ہُنُود	(ہندو کی جمع) ہ پر پیش، ن پر پیش۔	یُمن	(برکت) ی پر پیش، م ساکن
ہَوَس	و پر زبر۔	یُوسُف	س پر پیش۔
ی		یُونُس	ن پر پیش۔
یاسَمَن	س اور م پر زبر۔	یکُم	دوم وغیرہ۔ یکم۔ ک پر پیش دوم۔ سوم۔ چہارم وغیرہ سب میں آخری م سے پہلے حرف پر پیش ہے۔
یثرِب	ر کے نیچے زبر۔		
یُسر	ی پر پیش، س ساکن		

اَعداد

اُردو کی گنتی میں بعض اعداد غلط تلفّظ کے ساتھ بولے جاتے ہیں۔ ان کا صحیح تلفّظ اس طرح ہے:۔

گیارہ ۱۱	اَٹّھارہ ۱۸	اُنتیس ۲۹	اِکتیس ۳۱	تینتیس ۳۳	اَڑتیس ۳۸
اِکتالیس ۴۱	بَیالیس ۴۲	تینتالیس ۴۳	چَوالیس ۴۴	اَڑتالیس ۴۸	اُنچاس ۴۹
اِکّاوَن ۵۱	باوَن ۵۲	تِرپَن ۵۳	چَوَّن ۵۴	پچپن ۵۵	سَتّاوَن ۵۷

اَٹھاوَن ۵۸ اُنسٹھ ۵۹ اِکسٹھ ۶۱ چھیاسٹھ ۶۶ سَڑسٹھ ۶۷ اَڑسٹھ ۶۸

اُنہتّر ۶۹ نواسی ۸۹ ننانوے ۹۹

اِملا کی غلطیاں

۱ - جو "ہ" کسی دوسرے حرف کے ساتھ ملا کر پڑھی جاتی ہے - وہ دو چشمی لکھنی چاہیئے - اور جو علیحدہ ہو وہ شوشے والی مثلاً لاہور کو لاھور، پہلے کو پھلے، اور پھر کو پہر لکھنا صحیح نہیں - اس قاعدے کی پابندی نہ کرنے سے اکثر الفاظ مشتبہ ہو جاتے ہیں - اُنہیں جنہیں اور اِنہی وغیرہ کو بھی ہائے مخلوط التلفظ کے ساتھ لکھنا چاہیئے یعنی انھیں جنھیں اور انھی وغیرہ -

۲ - جس لفظ کے آخر میں ہائے مختفی ہو - اسے اگر مضاف بنانا ہو تو "ہ" پر ہمزہ لکھ دینا کافی ہے - "ہ" کے نیچے علامت اضافت کے لئے زیر لکھنے کی ضرورت نہیں مثلاً زمانۂ حال، فسانۂ ماضی وغیرہ

۳ - لفظ دفعتہً میں ع کے بعد دو زبر نہیں ڈالنا چاہیئے دفعتہً لکھنا

چاہئے۔ اور دفعتًا لکھنا بھی غلط ہے۔

۴۔ "ہ" کسی لفظ کے شروع میں آئے۔ اور اس کے بعد الف یا ل کے علاوہ کوئی اور حرف ہو تو اس کی شکل دو دندانوں کی سی ہوتی ہے مثلاً ہند۔ ہند کو ہند لکھنا درست نہیں۔

۵۔ عربی کا وہ لفظ جس کے شروع میں ال ہو اور اس پر ال لایا جائے تو دو لام لکھے جائیں گے۔ مثلاً عبداللطیف۔ غیاث اللغات ایک لام سے عبدالطیف۔ غیاث الغات لکھنا غلطی ہے۔

۶۔ لفظ دھوکا کے آخر میں الف ہے۔ دھوکہ "ہ" کے ساتھ غلط ہے

۷۔ دعویٰ کے آخر میں ی اور ا ہے۔ دعوہ۔ ہ کے ساتھ غلط ہے۔

۸۔ پرواہ کے آخر میں "ہ" لکھنا غلطی ہے۔ صحیح لفظ پروا ہے ؛

تابع مہمل اور تابع موضوع

بعض الفاظ کے ساتھ کچھ زائد لفظ بڑھا دیتے ہیں۔ وہ زائد لفظ بامعنی بھی ہوتے ہیں اور بے معنی بھی۔ ایسے بے معنی الفاظ کو تابع مہمل

کہتے ہیں اور بامعنی الفاظ کو تابع موضوع ۔ دونوں قسم کی مثالیں ذیل میں درج کی جاتی ہیں :-

اِکّا دُکّا ۔ (اکیلا)

اکیلا دکیلا ۔ (اکیلا تنہا)

آمنے سامنے ۔ (بالمقابل)

آس پاس ۔ (نزدیک)

اڑوس پڑوس ۔ (اردگرد)

اتا پتا ۔ (پتہ نشان)

بھول چوک ۔ (سہو ۔ غلطی)

بھولا بسرا ۔ (بھولا ہوا)

بھولا بھٹکا ۔ (رستہ بھولا ہوا)

باگ ڈور ۔ (لگام)

بھلا چنگا ۔ (اچھا)

بچا کھچا ۔ (بچا ہوا)

بناؤ سنگار ۔ (سجاوٹ ۔ بننا سنورنا)

بَننا سَنورنا ۔ (سنورنا ۔ سجنا)

بھیڑ بھڑکّا ۔ (بھیڑ بھاڑ)

پُوچھ گچھ ۔ (پوچھنا ۔ دریافت کرنا)

پکانا ریندھنا ۔ (کھانا پکانا)

پکڑ دھکڑ ۔ (پکڑنا ۔ گرفتاری)

تانا بانا ۔ (لمبائی اور چوڑائی کی طرف کے تاگے)

تال سُر ۔ (گانے بجانے کا وزن)

تاک جھانک ۔ (تاک میں رہنا نظر بازی)

ٹال مٹول ۔ (حیلہ ۔ بہانہ)

ٹیپ ٹاپ ۔ (ظاہری ۔ بناوٹ

ٹھیک ٹھاک۔ (درست)

جان پہچان۔ (واقفیت)

جھاڑ پھونک۔ (منتر وغیرہ)

جوڑ توڑ۔ (داؤں۔ پیچ۔ تدبیر سازش)

جھوٹ موٹ۔ (جھوٹ)

جھاڑو بہارو۔ (جھاڑو)

جھنجی کوڑی۔ (جھنجی زبر سے۔ ٹوٹی ہوئی کوڑی جس کے آرپار سوراخ ہو۔ اس کے پاس جھنجی کوڑی بھی نہیں یعنی اس کے پاس کچھ بھی نہیں)

چھان بین۔ (تحقیق)

چھین جھپٹ۔ (چھین کر لینا)

چوری چکاری۔ (چوری وغیرہ)

چوڑا چکلا۔ (فراخ کھلا)

چوری چھپے۔ (چھپ کر)

چیخ پکار۔ (چیخنا۔ چلّانا)

چیخم دھاڑ۔ (شور۔ غل)

حصّہ بخرا۔ (حصّہ۔ تقسیم)

خو بو۔ (عادت)

خاک دھول۔ (مٹی۔ گرد)

خالی خولی۔ (خالی۔ صرف)

خلا ملا۔ (میل جول)

خلط ملط۔ (گڈ مڈ۔ درہم برہم)

خاطر مدارات۔ (خاطر تواضع)

دیکھ بھال۔ (دیکھنا۔ نگرانی)

دم دلاسا۔ (تسلّی)

دم خم۔ (حوصلہ۔ ہمّت)

دھن دولت۔ (مال دولت)

دانہ دُنکا۔ (ایک آدھ۔ دانہ)

داغ دھبہ (داغ ۔ نشان)
دوڑ دھوپ (کوشش)
دھان پان ۔ (نازک پتلا دبلا)
دھکا پیل ۔ (یائے مجہول) دھکم دھکا
ڈیل ڈول ۔ (قدوقامت)
ڈھونڈ ڈھانڈ کر ۔ (تلاش کر کے)
رونا دھونا ۔ (رونا)
روک ٹوک ۔ (رکاوٹ ۔ روکنا)
سچ مچ ۔ (سچ ۔ ٹھیک)
سوچ بچار ۔ (سوچنا سمجھنا ۔ غور کرنا)
سودا سلف ۔ (وہ چیز جو بازار سے خریدی جائے)
سان گمان ۔ (وہم و گمان)
ساٹھا پاٹھا ۔ (وہ شخص جس کے قوی ساٹھ برس کی عمر میں بھی درست رہیں)

سازباز ۔ (سازش میل ۔ ملاپ)
سجیلی کٹیلی (یائے معروف) خوبصورت
سینا پرونا ۔ (سلائی کا کام)
شرما شرمی ۔ (شرم کے مارے)
عین مین ۔ (ہوبہو)
علیک سلیک ۔ (سلام)
غلط سلط ۔ غلط
غل غپاڑہ ۔ (شور غل)
قرض وام ۔ (ادھار)
کاٹ چھانٹ ۔ (قطع و برید کتر بیونت)
کھینچا تانی ۔ (کشمکش)
کالا بھجنگا ۔ (نہایت کالا)
کالا کلوٹا ۔ (کالے رنگ کا)
کپڑا لتا ۔ (کپڑا وغیرہ)

کوڑا کرکٹ ۔ (گندگی)

کاٹھ کباڑ ۔ (گھر کا اسباب و اشیا)

کڑوا کسیلا ۔ (بدذائقہ)

کام کاج ۔ (کام دھندا)

کھیل کود ۔ (کھیلنا ۔ کودنا)

کونا کھدرا ۔ (کونا کونا ۔ جیسے گھر کا کونا کھدرا چھان مارا)

گہنا پاتا ۔ (زیور ۔ وغیرہ)

گم سم ۔ (چپ چاپ)

گھر بار ۔ (گھر اور اس کے متعلق سامان)

گالی گلوچ ۔ (گالی)

گورا چٹا ۔ (سفید رنگ کا)

لیپ پوت ۔ (پلستر)

لوٹ کھسوٹ ۔ (لوٹنا چھیننا)

لت پت ۔ (لتھڑا ہوا، آلودہ)

مانگ تانگ کر ۔ (اِدھر اُدھر سے لے کر)

میلہ ٹھیلہ ۔ (میلہ وغیرہ)

میل کچیل ۔ (میل)

میلا چکٹ ۔ (میلا کچیلا)

نوک جھونک ۔ (طنز کی بات)

نئی نویلی ۔ (نئی)

واہی تباہی ۔ (فضول)

وضع قطع (شکل ۔ صورت)

ہیر پھیر ۔ (گردش ۔ چکر)

ہوتے ساتے ۔ (ہوتے ہوئے)

آوازیں

مختلف جانوروں اور دوسری چیزوں کی آوازوں کو ذیل کے الفاظ سے ظاہر کیا جاتا ہے:-

کبوتر:- غٹرغوں۔

چڑیا:- چوں چوں۔

بلی:- مُرمُر- میاؤں میاؤں۔

مکھی:- بِھن بِھن۔

بکری:- میں میں

بیل:- ڈکرانا۔

گائے:- رانبھنا

گھوڑا:- ہنہنانا۔

بندر:- گکیانا- خوخیانا۔

انسانی بچے کا رونا:- رُوں رُوں

طوطا:- ٹیں ٹیں۔

ہوا کا چلنا:- سائیں سائیں/ بیکے جھول

مینہ برسنا:- چھم چھم - رِم جھِم -

کوئل:- کوکو -

پپیہا:- پی پی -

چھینکنا:- آچھیں -

نقارہ:- ڈُوں ڈُوں -

ہاتھی:- چنگھاڑنا -

مور:- جھنگارنا -

شیر:- دہاڑنا- گرجنا- وڑوکنا -

انجن:- چھکا چھک - بھک بھک

انجن سے دُھواں نکلنا- پھک پھک

گدھا ۔ ڈھینچوں ۔ ڈھینچوں ۔

مرغ ۔ ککڑوں کوں ۔

گھنٹہ بجنا ۔ ٹن ٹن ۔

مینڈک ۔ ٹرّانا ۔ ٹرٹر کرنا ۔

بھاری چیز کا گرنا ۔ دھڑام ۔

بوتل سے شراب نکلنے کی آواز قُلقُل

پانی پینے کی آواز ۔ غٹ غٹ

موٹر ۔ بھوپوں بھوپوں

بھد بھد ۔ موٹے آدمی یا بطخ کے چلنے کی آواز ۔

لکڑی کھانے کی آواز ۔ کرر کرر

ہوائی جہاز ۔ گھرر گھرر ۔

بھیڑ ۔ بھیں بھیں ۔

مچھر ۔ پیں پیں

کوّا ۔ کائیں کائیں

سارس ۔ لقلقہ ۔

اونٹ کا غصے میں آواز نکالنا ۔ بلبلانا

وہ آواز جو گھوڑے یا گدھے کو ہانکتے وقت منہ سے نکالتے ہیں ۔ چخ چخ

تذکیر و تانیث

عربی الفاظ کی تذکیر و تانیث معلوم کرنے کے لئے یہ آسان قاعدہ یاد رکھنا کافی ہے ۔

مذکر۔ ۱۔ جو الفاظ اِفعال کے وزن پر ہوں مثلاً اِنعام۔ اِکرام۔ اِحسان
وغیرہ (سوائے اصلاح، افراط اور اسناد کے)

۲۔ جو الفاظ اِنفعال کے وزن پر ہوں مثلاً۔ انصرام۔ انحراف وغیرہ

۳۔ جو الفاظ اِفتعال کے وزن پر ہوں۔ مثلاً انتظار۔ احترام۔ اہتمام
انتظام وغیرہ (سوائے ابتدا، انتہا، اکتفا، احتیاط، التجا
اور اشتہا کے)

۴۔ جو الفاظ اِستفعال کے وزن پر ہوں مثلاً استیصال۔ استبداد
وغیرہ۔

۵۔ جو الفاظ تفاعُل کے وزن پر ہوں مثلاً تصادُم۔ تقابُل۔
وغیرہ (سوائے تواضُع کے)

۶۔ جو الفاظ تفعُّل کے وزن پر ہوں مثلاً تقرُّب۔ تعفُّن۔ تفرُّج
وغیرہ (سوائے توجُّہ کے)

۷۔ جو الفاظ مفاعلہ کے وزن پر ہوں مثلاً مقابلہ۔ مجادلہ۔ معاملہ
مگر یہ الفاظ اسی صورت میں مذکر ہیں جب کہ آخر میں "ہ" پڑھی جائے
اگر "ہ" کا تلفظ "ت" سے کیا جائے تو پھر یہ الفاظ مؤنث ہوں گے۔ مثلاً

موافقت۔ مراسلت۔ مخالفت۔ معاشرت وغیرہ۔

مؤنث:۔ جو الفاظ تفعیل کے وزن پر ہوں وہ سب مؤنث ہیں (سوائے

تعویذ کے) مثلاً تعظیم۔ تقریب۔ تنظیم۔ تصویر وغیرہ۔

اردو میں آواز کے متعلق جتنے الفاظ ہیں وہ سب مؤنث ہیں

مثلاً گوگو۔ قُلقُل۔ غٹ غٹ۔ چھم چھم۔ گڑگڑاہٹ۔ سرسراہٹ وغیرہ

زبانیں سب مؤنث ہیں مثلاً اردو۔ ہندی۔ پنجابی۔ انگریزی

وغیرہ۔

مہینے انگریزی ہوں یا دیسی سب بطور مذکر استعمال ہوتے ہیں

مثلاً جنوری۔ فروری۔ ساون۔ بھادوں وغیرہ

دنوں کے نام سوائے جمعرات سب مذکر ہیں۔

کوئل۔ کوّا۔ ہدہد۔ اُلّو۔ طوطا۔ گدھ۔ خرگوش۔ اژدہا۔ تیندوا

باز۔ چیتا۔ ہیجڑا۔ بھانڈ۔ بھڑوا۔ جھینگر اور کچھوا ہمیشہ مذکر بولے

جاتے ہیں۔

قُمری۔ فاختہ۔ مینا۔ لومڑی چیل۔ بطخ۔ ڈائن۔ چڑیل۔ بیوہ

سہاگن۔ ہمیشہ مؤنث استعمال ہوتے ہیں۔

فکر۔ بول بلبل، بچہ۔ نوکر۔ داروغہ۔ پلّا۔ طرز۔ بندرگاہ۔ اپیل۔

کمیشن۔ اڈیشن، معلومات، سوانح، بٹیر، شرائط۔ وجوہ۔ منازل۔ علا

اشارات۔ صفات۔ علامات۔ حرکات وسکنات، سائنس۔ کلِک

نقاب۔ مرقد۔ نشاط۔ فاتحہ۔ متاع مذکر و مؤنث دونوں طرح

استعمال ہوتے ہیں۔ ان میں سے کمیشن اور ایڈیشن زیادہ تر مذکر بولے

جاتے ہیں۔ لفظ متاع اکثر مؤنث استعمال کرتے ہیں۔

باقی الفاظ کی تذکیر و تانیث جس کے متعلق کوئی خاص قاعدہ

نہیں ہے۔ ذیل میں دی گئی ہے۔

مذکر (الف)

آبشار،	اخبار،	اُفق،	انجیر،
آماج،	اِذن،	اُشن،	انداز،
آہنگ (قصد)	ارم،	اُستخواں،	اُنس،
آنچل،	ارمغاں،	اچُور،	اُدنح،
ابد،	اِزاربند،	امرت،	اوسط،
اَشنا،	افسوں،	اِملا،	اَدک،

ایچ پیچ ازل

مؤنث (الف)

آب (رونق، چمک)، آغوش، اَدھم، اَلوَداع،

آب و تاب، اَٹو، اَڑان (اَرہر)، اَمبیا،

آب و گِل، آنوَل، اَساس، اُمَس،

آب و ہوا، اَبرو، اَصل، اِنشا،

آتشک، ابابیل، اَطلس، اوجھ،

آنہ، اُمنگ، افشاں، اَہرن،

آہنگ (آواز)، اُچاپَت، اِقلیم، اِیجاد،

آستین، اَدرک، اِکسیر، اَیال،

ایکھ۔

مذکر (ب)

باج، بالوشاہی، بحر (سمندر)، بَرص،

بادہ، بالیں، بُراق، بِس،

باراں، بام، بَربط، بَسط،

باکھ، بَبُول، بَرزخ، بُلاق،

ایچ پیچ ازل

مؤنث (الف)

آب (رونق، چمک) ، آغوش ، اَدھم ، اَوَداع ،

اُدَھر

آب و تاب ، اَٹو ، اُڑان ، اَمبیا ،

آب و گل ، آنول ، اساس ، اُمس ،

آب و ہوا ، اَبرُو ، اَصل ، اِنشا ،

آتشک ، ابابیل ، اطلس ، اوجھ ،

آز ، اَمچَج ، افشاں ، اَہرن ،

آہنگ (آواز) اُچاپت ، اِقلیم ، اِیجاد ،

آستین ، اَدرک ، اِکسیر ، اَیال ،

ایکھ ۔

مذکّر (ب)

باج ، بادشاہی ، بحر (سمندر) ، برص ،

بادہ ، بالیں ، بُراق ، بِش ،

باراں ، بام ، بربط ، بسط ،

باکھ ، ببول ، برزخ ، بُلاق ،

بُلغم ، بیاج ، بیم (خوف) ، بُنیکن

مؤنّث (ب)

بارُود ، باڑھ ، بانُو ، بائبل ،

بائیسکل ، بٹیر ، بحر (مقررہ وزن برف ،

بُکل ، بقا ، جس کے مطابق بُرہان ،

بندرگاہ ، بہا ، شعر کو درست کیا بساط ،

بھڑ ، بہشت ، جاتا ہے) بیداد ،

بیت (شعر)

مذکّر (پ)

پاسنگ ، پانچ ، پال ، پتنگ ،

پرچار ، پرچم ، پرچون ، پرخاش ،

پرہیز ، پشم ، پکھراج ، پل ،

پنیر ، پورب ، پوستین ، پھلیل ،

پھین ، پیک ، پڑوس ، پینگ ، (بیاے

بجھول) گہوارے کا ہوا میں جھلانا ۔ کنایۃً میل جول بڑھانا ۔

پور (گنّے یا بانس کی گرہ)

مؤنث (پ)

پور (انگلی کے جوڑوں کا درمیانی فاصلہ) پیک، (پان کا رنگین تھوک)

پاداش، پاڑ، پتوار، پچھوا،

پیچ، پستان، پشواز، پکھال،

پھننگ، پیاز، پیزار۔

مذکر (ت)

تار، تار و پود، تاڑ، تاک (انگور کی بیل)

تاش، تال (تالاب)، تپاک، تکرار (دہرانا)

شک، توسن، تھوک،

مؤنث (ت)

ک، تاک جھانک، تان، تپ،

رار (جھگڑا)، تکل، تو ند، تھاپ،

زد، تال (وزن موسیقی)، تاخت و تاراج، تگ و دو،

مذکر (ٹ)

مؤنث (ٹ)

ٹاپ ، ٹال مٹول ، ٹھُمک ، ٹھلیا ،
ٹھُونگ ۔

مذکر (ج)

جھاگ ، جَذب ، جُرَش ، جزر و مد ،
جلو ، جنازہ ، جھنجال ، جہنم ،
جھول ، (ایک دفعہ جنے ہوئے بچے)

مؤنث (ج)

جامن ، جَدل جھول ، (جانوروں کی پیٹھ پر ڈالنے کا کپڑا)
جَدول ، جَیب ، جَرح ، جنگ ،
جَزع ، جنم بھوم جمع جتھا ، جھاڑو ،
جناب ، جنّت ، جوکھوں ، جمنا ،
جُھنجھلاہٹ ۔

مذکر (چ)

چابک ، چقندر ، چَل چلاؤ ، چلن ،
چھاج ۔

مؤنث (چ)

چاپ ، چتون ، چٹان ، چَہک ،

چلمن ، چوپال ، چھالیا ، چھپر کھٹ ،
چون وچرا۔

مذکر (ح)

حبس ، حج ، حجاب ، حرم ،
حجم ، حرج ، حرز ، حرص ،
حرم ، حریم ، حظ ، حلف ،
حال (موجودہ زمانہ)

مؤنث (ح)

حبل ، حیا ، حیص بیص۔

مذکر (خ)

خبث ، خرام ، خلد ، خلعت ،
ادر ، خرمن ، خمیر ، خبط ،
زف ، خواب ، خدنگ ، خراج ،
شوع ، خضوع ، خلا ملا۔

مؤنث (خ)

ش ، خزاں ، خشخاش ، خلش ،

مذکّر (د)

دَرد ، دِرَم ، دَرماں ، دُشنام ،

دُہل ، دَھن (دولت) دَہی ، دار و مدار ،

دِن رات ، دیدہ (آنکھ)

مؤنّث (د)

داد ، دار (سُولی) داغ بیل ، دَانتا کِلکِل ،

دَدھیال ، دَلیَ ، دوزخ ، دَھاک ،

دُھن (خیال) ، دَھنک ، دَغا ، دُشتپُرد ،

مذکّر (ڈ)

ڈھانچ ، ڈیل ڈول ، ڈیوٹ ،

مؤنّث (ڈ)

ڈکار ، ڈگر ، ڈِلیا ، ڈینگ ،

مذکّر (ذ)

ذیابطیس ، ذیل ،

مؤنّث (ذ)

ذَقن ۔

مذکّر (ر)

راتب ، رَن ، رائیت ، رَہٹ ،

راحلہ ، روز و شب ، ربط ، رَدّوبدل ،

رَجز ، رنگ و بُو ، رَش ، رَصد ،

رَعد ، رِفاہ ،

مؤنّث (ر)

راب ، رُوح ، رَاکھ ، ریت ،

رَال ، رِیا ، رَانڈ ، رَاہ ،

رَپٹ ، راہگزر ، رَٹ ، رکاب ،

رِحل ، رَدّوقدح ، رَسَن ، رَمق ،

مذکّر (ز)

زادِراہ ، زبر ، زُحل ، زَعم ،

زہر ، زُہرہ ، زَوج ،

مؤنّث (ز)

زادبوم ، زبور ، زجر ، زد ،

زغن ، زقند ، زک ۔ زلف ،

زمام ، زورق ، زدوکوب ۔

مذکر (س)

سارس ، سانس ، سبط ، سپاس ،

سپند ، سحر ، سروش ، سریش ،

سقر ، سماع ، سنبل ، سنڈاس ،

سؤرگ ، سیندور ، سر ، سوزوگداز ،

مؤنث (س)

ساچق ، سازباز ، سپر ، سحر ،

سسرال ، سکت ، سموم ، سنکھیا ،

سوسن ، سوگند ، سرنگ ، سرکار ،

سبھا ۔

مذکر (ش)

شاہکار ، شاہین ، شر ، شرار ،

شرف ، شرق ، شطرنج ، شکرقند ،

شِمال ، شِکاربند ،

مؤنث (ش)

شاباش ، شاہراہ ، شُدبُد ، ششش و پنج ،
شِکَن ۔

مذکر (ص)

صاد ، صَیقل ۔

مؤنث (ص)

صَدَف ، صِریر ، صَفا ، صَفِیر ،
صَلا ، صَہبا ۔

مذکر (ض)

ضَبط ، ضمیر (دِل)

مؤنث (ض)

ضمیر (گرامر کی اصطلاح)

مذکر (ط)

طاعُون ، طَرَب ، طوطی ، طُول ،
طیش ۔

مؤنث (ط)

طباشیر، طرح، طرز، طمع۔

مذکر (ع)

عرض (چوڑائی)، عفو، عقد، عود، عیش۔

مؤنث (ع)

عرض (بنتی) عقبیٰ۔

مذکر (غ)

غار، غرب،

مذکر (ف)

فتراک، فن، فراز، فردوس، فرط، فسوں، فصل، فہم، فام

مؤنث (ف)

فرع، فصد، فصل، فضا، فرہنگ، فلم، فنا۔

مذکر (ق)

قبح ، قبض ، قعر ، قلاقند ،

قلق ، قلم ، قدح ،

مؤنث (ق)

قبا ، قیل وقال ، قلم دوات ، قطع وبرید ،

قامت ، قوس وقزح

مذکر (ک)

کافور ، کاگ ، کان (چارپائی کچھار ،

کرتوت ، کرگس ، وغیرہ کی کجی) کف (جھاگ)

کلاہ ، کلف ، کلنگ ، کنشت ،

کہربا ، کھڈ ، کھوج ، کیف ،

کھیل ، کشت وخون ، کلام ، کمربند ،

مؤنث (ک)

کاکل ، کف (ہتھیلی) کمک ، کوفت ،

کیمیا ، کھنڈسال ، کمند ، کیل ،

کیچڑ ، کاٹ چھانٹ ، کھٹاس

مذکر (گ)

گجر، گرگٹ، گرنڈ، گلگل،

گنیا، گونا، گھان، گیہوں،

گیند، (لکھنؤ) گدھ، گال، گوند،

گلقند، گھونگھٹ، گیسو،

مؤنث (گ)

گزک، گنگا، گوٹ، گوہ،

گیند، (دہلی) گھٹا، گھاس، گندم،

مذکر (ل)

لغت، لالچ، لحن، لغات،

لقا، لق لق، لوٹ، لوچ،

لکاٹ، لہو ولعب، لیت ولعل، لب (ہونٹ)

مؤنث (ل)

لاکھ (درختوں کا گوند) لاگ ڈانٹ، لپٹ، لحد،

لوٹ کھسوٹ، لوح، لونگ، لین دین،

لَب، (مونچھ) لبّیک۔

مذکّر (م)

مَاپ، مَاضی، مَحمِل، مَدّ، (الف ممدودہ
مَدّوجزر، مَرَض، مَرہم، کا نشان)
مِزاج، مُشک، مِضراب، مَعاد،
مَقناطیس، مَنشا، مُہال، موم،
مَیل، موٹر، مَال ومَتاع، مُستقبل،
مَرقد۔

مؤنّث (م)

مَال، (وہ سناگا مالا، مَحرم، (انگیا) مَدّ، (نوکری یا
جو چرخے کو گھماتا مَرگ، مَسنَد، حساب کا صیغہ
ہے)، مَعاش، مَہمیز، معراج،
مرحبا، میزان، محراب، متاع،
مِٹھاس، مَنڈیر۔

مذکّر (ن)

نازبو، نُقرہ، ناسور، نِکاس،

ناقہ ، نم ، ناوک ، نہج ،

نباہ ، نیام ، نسق ، نکتہ ،

نشاط ، نقد ، نطق ، نعش ،

نفس ،

مؤنث (ن)

ناس ، نسترن ، ناف ، نشوونما ،

ناک ، نقص ، نال ، نقاب ،

نانْ ، نکیل ، ناؤ ، نمش ،

نبض ، نمود ، نرد ، نوید ،

نردبان ، نوا ، نرگس ، نکسیر ،

نزاع ، ننھیال۔

مذکر (و)

وِرد ، وبال ، ورم ، وصف ،

وجد ، وِجدان ، وداع ، وقار ،

ووٹ ، وہم ، وسع ، وزن ،

وصل

مؤنث (و)

وَضع ، وَغا ، وَفا ، وَعید ،

وَبا ، وَحی -

مذکر (ہ)

ہجر ، ہجوم ، ہدف ، ہُدہُد ،

ہراس ، ہُنر ، ہوش -

مؤنث (ہ)

ہاؤہو ، ہجو ، ہڑ ، ہَوَس ،

ہُوک ،

مذکر (ی)

یرغمال ، یرقان ، یم ، یغما ،

یُمن

مؤنث (ی)

یَاس ، یَاسمن ، یلغار ، یُورش ،

انسان اور دُوسرے جانداروں کی

تذکیر و تانیث

مذکّر	مؤنث	مذکّر	مؤنث
انگریز	انگریزن	بھینسا	بھَینس
اُستاد	اُستانی	بندر	بندریا
اُونٹ	اونٹنی	بھُوت	بھُتنی
برہمن	برہمنی	بچھڑا	بچھیا
بھٹیارا	بھٹیاری	بَیل	گائے
بھنگی	بھنگن	پارسی	پارسن
بندہ	بندی	پٹھان	پٹھانی
بِلاؤ	بلّی	پنڈت	پنڈتانی
بادشاہ	ملکہ	تیلی	تیلن
بیگ	بیگم	جیٹھ	جِٹھانی

مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث
جلاہا	جلاہی	دھوبی	دھوبن
جوگی	جوگن	دیور	دیورانی
چمار	چماری	درزی	درزن
چودھری	چودھرائن	ڈوم	ڈومنی
چوہا	چوہیا	رنڈوا	رانڈ
چڑا	چڑیا	راجہ	رانی
حلوائی	حلوائن	سپولیا	سپولن
حاجی	حجن	سنار	سنارن
خالو	خالہ	سؤر	سؤرنی
خصم، (خاوند)	جورو	سید	سیدانی
خادم	خادمہ	سسر	ساس
خان	خانم	سقہ	سقن
دولھا	دلھن	شیخ	شیخانی
داماد	بہو، عروس	شاعر	شاعرہ

مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث
شیر	شیرنی	مولوی	مولون
غلام	لونڈی (باندی)	مراسی مالی	مراسن مالن
فرنگی	فرنگن	میاں	بیوی
فقیر	فقیرنی	مہتر	مہترانی
کھتری	کھترانی	مسلمان	مسلمانی
کمہار	کمہاری	مغل	مغلانی
کبوتر	کبوتری	موچی	موچن
کنجڑا	کنجڑن	مور	مورنی
کتّا	کتیا	نائی	نائن
گویّا	گائن	ناگ	ناگن
گدھا	گدھیا (گدھی)	والد	والدہ
گوالا	گوالن	ہندو	ہندنی
گھوسی	گھوسن	ہاتھی	ہتھنی
لہار	لہاری	یہودی	یہودن

حروف تہجّی کی تذکیر و تانیث

مذکر:- ا س ش ص ض ع
غ ق ک گ ل م
ن و +

مؤنث:- ب پ ت ٹ ث
ج چ ح خ د ذ
ر ڑ ز ژ ط ظ
ف ہ ی ے +

حروف تہجّی کے اعداد

ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
ط	ی	ک	ل	م	ن	س	ع
۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰

ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ
۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰
ذ		ض		ظ		غ	
۷۰۰		۸۰۰		۹۰۰		۱۰۰۰	

متشابہ الفاظ

آبرو (عزت)	اَبرو (بھَوں)
آرا (رائے کی جمع)	آرا (لکڑیاں چیرنے کا آلہ)
آک (ایک پودا)	عاق (حقوقِ فرزندی سے الگ کرنا)
اَبَد (ہمیشہ)	عَبْد (بندہ)
اَبْرہ (دوہرے کپڑے کا اوپر کا حصہ)	اَبْرہہ (حبش کا ایک بادشاہ جس نے مکہ پر چڑھائی کی تھی)
اَجَل (موت)	اَجَلّ (بہت بزرگ)

اَحَد (ایک، اکیلا)	اُحُد (مدینہ منورہ کے قریب ایک پہاڑ)
اَدا (فارسی مؤنث) ناز، طریقہ ڈھنگ	ادا (عربی مؤنث) ادا۔ بے باق کرنا۔ دینا۔
اَرض (زمین)	عَرض (چوڑائی۔ درخواست)
آہنگ (مذکر) قصد	آہنگ (مؤنث) آواز
اَرنی (جنگلی بھینس)	اَرِنی (مجھے دِکھا)
اِستری (ہندی) عورت	اِستری (لوہے کا آلہ جس سے کپڑوں کو درست کرتے ہیں)
اَصَل (جڑ)	عَسَل (شہد)
اَعراب (عرب کے جانشین)	اِعراب (حروف پر حرکات زیر زبر پیش لگانا)
اَفسَر (حاکم)	افسر (تاج)
اَقدام (جمع قدم کی)	اِقدام (آگے بڑھنا)
اَکل (کھانا)	عَقل (دانائی۔ سمجھ)

اَمانَت (امیری)	عِمارَت (مکان وغیرہ)
اُمّی (ماں)	اُمّی (اَن پڑھ)
اَمَل (امید)	عَمَل (کام)
اَنَس (ایک صحابی کا نام) اُنس (انسان)	اُنس (محبت)
اَنگُور (ایک میوے کا نام)	اَنگور (زخم اچھا ہونے لگے تو اس پر جو چھلکا سا آجاتا ہے)
اَنیس (دوست)	اُنّیس (۱۹)
اَیال (گھوڑے کی گردن کے بال)	عَیال (بال بچے)
اِیمان	اَیمان (جمع یمین - قسم)
آقا (مالک)	آکا (بڑا بھائی ع)
اَڈّا (تانگوں وغیرہ کے کھڑے ہونے کی جگہ - پرندوں کے بیٹھنے کی جگہ - جالی وغیرہ کاڑھنے کا چوکٹا -)	
اُولیٰ (پہلی)	اَولیٰ (بہتر)
بار (فارسی مذکر) بوجھ	بار (ف مؤنث) بوجھ - دخل

باز (ایک پرندہ)	بعض (چند)
بَاہَر (اندر کے خلاف)	بَاہَر (ظاہر)
بحر (مذکر) سمندر	بحر (مؤنث) وہ مقررہ وزن جن کے مطابق شعر درست کرتے ہیں
بے باک (نڈر)	بے باق (حساب صاف کرنا)
برہان (دلیل)	بُحران (بیماری کے زور کا دن)
بَرّ (خشکی) بَرّ، پھل	بَر (جسم پہلو ہندی خاوند کپڑے کا عرض)
بُرش (کپڑے اور ٹوپی وغیرہ صاف کرنے کا آلہ)	بُرّش (کاٹ۔ تیزی)
برس (سال)	برص (ایک مرض کا نام)
برما (ایک ملک کا نام)	برما (لوہے کا آلہ جس سے لکڑی وغیرہ میں سوراخ کرتے ہیں)
بری (پاک، بے جرم) وہ سامان جو برات سے پہلے دولہا	برّی (خشکی کے متعلق)

کے ہاں سے دلھن کے ہاں جاتا
ہے

بَصِیرَت (دل کی بینائی) — بصَارَت (آنکھوں کی بینائی)

بَرْڈ (مذکر) ایک درخت — بَرڑ (مؤنث) بکواس۔ دیوانوں کی سی بات

بَس (قابو۔ اختیار۔ کافی، بہت) — بِس (زہر۔ کڑوی چیز)

بَل (پیچ و تاب، خم) — بِل (جانوروں کا سوراخ۔ فرد حساب)

بونا (زمین میں بیج ڈالنا) — بَوْنا (چھوٹے قد کا)

بھَٹّا (اینٹیں پکانے کی جگہ) — بُھٹّا (مکی کی چھلی)

بَیرا۔ انگریزوں کا ملازم بہرا، جو سنتا نہ ہو۔ بَہرہ، حصہ۔ وہ لکڑی جو دروازوں میں بازوؤں کے ساتھ لگا کر دیواریں دے دیتے ہیں تاکہ دروازہ اپنی جگہ قائم رہے۔

بَین۔ (عربی) درمیان بَین (ہندی) مُردے پر رونا بُیّن۔ صاف، ظاہر

بَیت، (مذکر) مکان۔ گھر — بَیت، (مؤنث) شعر

بچھیا (گائے کا مادہ بچہ)۔ بچھڑا (گائے کا نر بچہ) بچھیرا (گھوڑے کا نر بچہ)

پالا پڑنا (واسطہ پڑنا)	پالا مارنا (بازی جیتنا)
پور۔ (مؤنث) انگلی کے جوڑوں کا درمیانی فاصلہ	پور، (مذکر) گنّے یا بانس کی گرہ (ناسخ پور جو انگلی کی ہے وہ نیشکر کا پور ہے)
پروا (خیال، دھیان)	پُروا (وہ ہوا جو پورب سے پچھم کو چلے جو عموماً بارش لاتی ہے)
پیک (قاصد)	پیک (پان کا رنگین تھوک)
توڑا (ہزار روپے یا اشرفی کا کیسہ)	توڑا (بندوق سر کرنے کا فتیلہ)
تاویل (شرح حیلہ شرعی)	تحویل (سپرد کرنا)
تارک (چھوڑنے والا)	طارق (وہ مہمان جو اندھیری رات میں آئے) (ایک مشہور جرنیل کا نام)
تصنیف (کتاب لکھنا)	تنصیف (کسی چیز کو آدھا کرنا)
تابع (فرماں بردار)	طابع (چھاپنے والا)
تھان (کپڑے کا ماپ)	تھان (گھوڑے۔ ہاتھی کے بندھنے

	کی جگہ)
ٹھرّا (ایک قسم کی شراب)	ٹھرّا (عورتوں کی انگیا کا بٹا ہوا تاگا)
جُرم (قصور۔خطا)	جِرم جسم۔بدن (فلکیات کے متعلق استعمال ہوتا ہے)
جھیلنا (برداشت کرنا)	۲۔ گھوڑی کی سوتیوں کو انگلیوں سے یوں چارپائی وغیرہ پر ڈالنا کہ آپس میں مل جل نہ جائیں۔
جھوٹا (جھوٹ بولنے والا)	جُھوٹا (استعمال شدہ برتن یا کھانے کی چیز)
جُبّہ (لمبا کوٹ)	جَبہ (پیشانی۔ ماتھا)
جَل (ہندی) پانی	جُل (دھوکا)
جَگت (کوئیں کی مینڈ)	جُگت (لطیفہ۔ طنز۔ ذومعنی بات)
جُوا (ایک کھیل۔ وہ لکڑی جو جوتتے وقت بیلوں کے کندھوں پر رکھی جاتی ہے)	جَوا (لہسن کی گانٹھ)

چاہ (فارسی) کنواں — چاہ (ہندی) محبت

چوٹی (۱) گندھے ہوئے سر کے بال — (۲) ہندوؤں کے سر پر جو بال باقی بالوں سے بڑھے ہوئے ہوتے ہیں۔ — (۳) اونچا سرا مثلاً پہاڑ کی چوٹی

حَلال (جائز چیز) — ہِلال (پہلی رات کا چاند)

حامی (حمایت کرنے والا) — ہامی بھرنا (ذمّہ لینا)

حَذَر (بچنا) — حَضَر (قیام، سفر کے خلاف)

حُب (محبت) — حَب (گولی۔ دانہ)

حَجَر (پتھر) — ہجر (جدائی)

حُکم (فرمان) — حَکَم (فیصلہ کرنے والا) — حِکَم (حکمت کی جمع)

حرام (۱) ممنوع۔ ناپاک (۲) مقدس۔ پاک

خصم (عربی) دشمن (اردو) خاوند

دِین (عربی) مذہب — دَین (قرض) — دین (اردو) دینا

روزگار (فارسی) زمانہ — روزگار (ہندی) نوکری

زہرا (چمک دار، حضرت بی فاطمہؓ کا لقب)	زُہرہ (مشہور ستارہ)	
زور (طاقت)	زُور (دغا، فریب)	
سانڈ (موٹا تازہ بیل)	سانڈا (گوہ کی قسم کا ایک جانور جس کی چربی سے تیل نکالتے ہیں)	سانڈنی (سواری کی اونٹنی)
سبا (ملکہ بلقیس کا ملک)	صبا (ہوا)	
سِر (ہندی، کھوپری)	سَر (فارسی، کھوپری)	سِرّ (بھید)
سوت (ایک خاوند کی دو بیویاں آپس میں سوت کہلاتی ہیں)	سوت (پانی کا چشمہ)	سُوت (تاگا)
سریر (پلنگ)	صریر (قلم کی آواز)	
شرح (کھول کر بیان کرنا)	شرع (خدائی قانون)	
شُہدا (شہید کی جمع)	شُہدا (لچّا، بدمعاش)	
شملہ (پگڑی کا طرّہ)	شِملہ (نام مقام)	
صلا (دعوت، بلاوا)	صِلہ (بدلہ، انعام)	

ضمیر (دل)	ضمیر (وہ لفظ جو اسم کی بجائے بولا جاتا ہے جیسے وہ، میں، تو وغیرہ)
طاق (محراب۔ ماہر)	تاک (نگاہ۔ انگور)
عَالَم (جہان۔ دنیا)	عَالِم (جاننے والا)
عَوْد (لوٹنا)	عُوْد (ایک خوشبودار لکڑی)
عِلْم (جاننا)	عَلَم جھنڈا۔ اَلَم۔ (رنج)
عُمْر (زندگی)	عُمَر (نام)
عَصْر (زمانہ)	اَثَر (نشان)
عَدِیم (نایاب)	اَدِیم (کچا چمڑا)
فَرہنگ (لغات۔ ذخیرہ الفاظ)	فرہنگ (دانائی)
قَصْر (محل)	کسر (زیر کی حرکت، کمی)
قَلَق (رنج)	کِلک (قلم)
قَلْب (دل)	کَلْب (کتا)

قمر (چاند)	کمر (جسم کا درمیانی حصہ)
کلی (بن کھلا پھول)	قلعی (سفیدی جو مکان کی دیوار پر پھیرتے ہیں)
کسرت (ورزش)	کثرت (زیادتی)
کان (مذکر جسم کا ایک حصہ۔	کان (چارپائی کا کان، ٹیڑھا پن) کان (فارسی مؤنث جہاں سے دھاتیں نکلتی ہیں
کونین (دونو جہاں)	کونین (ایک انگریزی دوا)
کہنہ (پرانا)	کنہہ (حقیقت)
کتھا (قصہ، کہانی)	کتھا (ایک پودے کا ست جو سرخی کے لئے پان پر لگاتے ہیں)
کولا (پہلو کی دیوار)	کولا (ازار باندھنے کی جگہ۔ کولہے مٹکانا۔ ناز نخرے سے چلنا)
کٹیا (جھونپڑی)	کٹیا (بھینس کا مادہ بچہ)
کرم (مہربانی)	کرم (کیڑا)

کَل (گزشتہ یا آئندہ دن) کَل (مشین) کَل (ہندی) چین، آرام

گھَن (بادلوں کا جگھٹا) گھِن، نفرت گھُن (وہ کیڑا جو اناج کو لگ جاتا ہے)

لمحہ (وقت کا تھوڑا حصّہ) لمعہ (روشنی)

لَب (مذکر) ہونٹ لَب (مؤنث) موچھیں

مَحرَم (واقف، زنانہ میں آنے جانے والا) محرّم (مسلمانوں کا پہلا قمری مہینہ) مُحرَم (انگیا)

مُلک (علاقہ) مَلِک (بادشاہ) مِلک (قبضہ) مَلَک (فرشتہ)

مَلِکہ (بادشاہزادی) مَلَکہ (استعداد۔ قابلیت)

مَہر (عورت کا حق جو نکاح کے موقع پر مقرر کیا جاتا ہے) مُہر (ٹھپّہ) مِہر (سورج) مِہر۔ مہربانی

مَشاطہ (وہ عورت جو عورتوں کو بناؤ سنگار کرائے) مُشاطہ (اردو) وہ عورت جو زن و مرد کی نسبت تلاش کرے۔ اور شادی کرائے

موٗر (ایک جانور کا نام) مَوٗر (آم کے پھول)

مَزاح (خوش طبعی) مزہ (لذّت)

مَیل (ہندی) گندگی میل (ہندی) ملاپ (میل (عربی) ۸ فرلانگ کا فاصلہ)

مال (وہ دھاگا جو چرخے کو گھماتا ہے) مال (دولت) مآل (انجام)

مِس (انگریزی) کنواری، بن بیاہی مِس (ف) تانبا مَس (ع) چھونا

مَینا (ایک پرندہ) مِینا (شراب کی بوتل)

نَاس (عربی) لوگ ناس (ہندی) نسوار ناش (خراب)

نَذِیر ڈرانے والا نظیر (مثال)

نال (نئے پیدا شدہ بچے کی ناف کی نلی) نال (بندوق کی نلی گیہوں کی ڈنڈی)

نالہ (رونا - فریاد) نالا (نہر - ندی)

نِچلا (نیچے کا) نچلا (چُپ چاپ - بے حرکت)

نَس (رگ - ریشہ) نَص (قرآن کی صریح آیت)

نَفس (جی - دِل) نَفَس (سانس)

نُکتہ (باریک بات - عیب)	نقطہ (داغ - نشان - صفر)
نَاند (مٹی کا بڑا برتن - کونڈا جس میں آٹا گوندھتے ہیں)	نَند (خاوند کی بہن)
نواسی (بیٹی کی بیٹی)	نواسی ایک عدد - (ایک کم نوّے)
وَالہ - (ع مذکر) شیدا - فریفتہ	وَالا - (فارسی صفت) بزرگ - بلند جیسے والا جاہ
وصال (۱) موت	(۲) میل ملاقات
وَید (ہندی مذکر) حکیم	وید - ہندوؤں کی مقدس کتاب
ہار (۱) شکست	(۲) تاگے میں پروئے ہوئے پھول یا موتی - مالا
ہال (بڑا کمرہ)	حال (حالت)
ہَامی ذمّہ	حَامی (حمایت کرنے والا)
ہَڑ (۱) ایک پھل جس کا مربہ ڈالتے ہیں (پنجابی ہریڑ)	(۲) ازار بند کے دونوں سروں پر جو خاص طرز سے گانٹھیں دیتے ہیں

ہزار (۱) (فارسی) دس سو	(۲) بُلبُل
یُمْن (برکت)	یَمَن (عرب کا ایک صوبہ)

واحد و جمع

الف

واحد	جمع
اِحسان	اِحسانات
اَخ (بھائی)	اِخوان
اَخبار	اَخبارات
اَدَب	آداب
اُستاذ	اَساتِذہ
اِسْم	اَسْما
اُفُق	آفاق
اَلَم	آلام
اُمّ	اُمّہات
اُمّت	اُمَم
اَصل	اُصول
اَفغان	اَفاغِنہ
اَرض	اَراضی
اَثَر	آثار
اِمام	اَئِمّہ
اُسلوب	اَسالیب
اِقلیم	اَقالیم

واحد	جمع
اَقرب	اَقارِب
اَوّل	اَوائِل
آخِر	اَواخِر
اَعلیٰ	اَعالی
اَدنیٰ	اَدانی

ب

واحد	جمع
بخیل	بُخلا
بَدر	بدُور
برق	برُوق
بُرہان	براہین
بُستان	بساتین
بَلا	بَلیّات
بُلبل	بَلابِل
بندر	بنادر
بَیت	اَبیات
باب	ابواب
بَلَد	بِلاد
بَدَن	اَبدان
بصیرۃ	بصائر

ت

واحد	جمع
تاجر	تُجّار
تاریخ	تواریخ
تُحفہ	تحائف
ترجمہ	تراجِم
تصنیف	تصانیف
تصویر	تصاویر
تفسیر	تفاسیر
تقریر	تقاریر

واحد	جمع
تابع	توابع
تجربہ	تجارِب
تفصیل	تفاصیل
ترکیب	تراکیب
تلمیذ	تلامِذہ

ث

واحد	جمع
ثابت	ثوابت
ثمر	اثمار

ج

واحد	جمع
جاذِب	جواذب
جانب	جوانب
جاہل	جہلا
جبل	جبال
جدل	جدول

واحد	جمع
جذبہ	جذبات
جرم	اجرام
جرم	جرائم
جزیرہ	جزائر
جلد	جلود
جنس	اجناس
جوہر	جواہر
جسم	اجسام
جریدہ	جرائد
جرثومہ	جراثیم
جدول	جداول
جہت	جہات
جیش	جیوش
جنازہ	جنائز

واحد	جمع
ح	
حاسد	حُسّاد
حاضر	حُضّار
حاکم	حُکّام
حال	اَحوال
حبیب	اَحباب
حجر	اَحجار
حد	حُدود
حاجی	حُجّاج
حرکت	حرکات
حِصّہ	حِصص
حضرت	حضرات
حکیم	حُکماء
حِیلہ	حِیَل

واحد	جمع
حاجت	حاجات
حُر	اَحرار
حاشیہ	حواشی
حقیقت	حقائق
حافظ	حُفّاظ
حرف	حُروف
حدیث	اَحادیث
حِکمت	حِکَم
حق	حقوق
حزن	اَحزان
حنفی	اَحناف
خ	
خاتون	خواتین
خزینہ	خزائن

واحد	جمع
خط	خُطوط
خلیج	خُلج
خلیفہ	خُلفا
خیمہ	خیام
خصلت	خصائل
خادِم	خُدّام
خندق	خنادق
خنزیر	خنازیر
خاصیت	خواص
خصوصیّت	خصائص
خاطِر	خواطِر
خبر	اخبار
د	
دُعا	اَدعِیہ
دوا	اَدوِیہ
دستور	دَساتیر

واحد	جمع
دَفتر	دَفاتر
دُکان	دُکاکین
دَلیل	دلائل
دَولت	دُوَل
دِین	اَدیان
دائرہ	دَوائر
دِماغ	اَدمِغہ
دفینہ	دفائن
دُر	دُرَر
دعویٰ	دعاوی
دہر	دُہور
ذ	
ذرّہ	ذرّات
ذخیرہ	ذخائر

واحد	جمع
ذریعہ	ذرائع
ذِہن	اَذہان
ذات	ذَوات
ذِکر	اَذکار
ذلیل	اَذِلّہ

ر

واحد	جمع
رَب	اَرباب
رِسالہ	رَسائل
رَسول	رُسُل
رَفیق	رُفقاء
رُکن	اَرکان
رُوح	اَرواح
راوی	رُواۃ
رائے	آراء
رَسم	رُسوم
رَحیم	رُحَماء
رِزق	اَرزاق
رَعیّت	رعایا
رئیس	رُؤسا

ز

واحد	جمع
زاویہ	زَوایا
زاہِد	زُہّاد
زلزلہ	زَلازِل
زَمانہ	اَزمِنہ

س

واحد	جمع
ساحِل	سَواحِل
سانحہ	سوانح
سَبَب	اَسباب

واحد	جمع
سَجدہ	سُجُود
سِرّ	اَسرار
سَطح	سُطُوح
سَطر	سُطُور
سَلاح	اَسلِحہ
سُلطان	سَلاطِین
سِلک	اَسلاک
سیرت	سِیَر
سَفیر	سُفَراء
سعید	سُعَدا
سَنَد	اَسناد
سُنّت	سُنَن
سَلَف	اَسلاف
سِن	سِنِین

واحد	جمع
سبیل	سُبُل

ش

واحد	جمع
شاعِر	شُعَراء
شَجَر	اَشجار
شَخص	اَشخاص
شریف	شُرَفاء
شِعر	اَشعار
شُغل	اَشغال
شَک	شُکوک
شَکل	اَشکال
شَیطان	شَیاطِین
شَقی	اَشقِیاء
شِعار	شعائر
شَرِیک	شُرَکاء

واحد	جمع
شمس	شموس
شہر	شہور
شیخ	شیوخ
شافعی	شوافع
ص	
صبح	صبوح
صاحب	اصحاب
صف	صفوف
صندوق	صنادیق
صوت	اصوات
صورت	صور
صید	صیود
صدر	صدور
صالح	صلحاء
صنم	اصنام

واحد	جمع
صغیرہ	صغائر
صغیر	صغار
صفت	صفات
صنعت	صنائع
ض	
ضمیر	ضمائر
ضد	اضداد
ضعیف	ضعفاء
ضلع	اضلاع
ضابطہ	ضوابط
ط	
طائر	طیور
طفل	اطفال
طور	اطوار

واحد	جمع
طَرَف	اَطراف
طَریق	طُرُق
طبیب	اَطِبّاء
طَعام	اَطعِمہ
طَالِب	طُلَباء ، طَلَبہ
طبیعت	طَبائع
ظ	
ظَرف	ظُرُوف
ظریف	ظُرَفاء
ظَن	ظُنُون
ع	
عقیدہ	عقائد
عَاقِل	عُقَلاء
عقرب	عقارب

واحد	جمع
عَالِم	عُلَماء
عطیہ	عطایا
عَالَم	عَوالِم
عہد	عُہود
عَدَد	اَعداء
عُضو	اَعضا
عِرق	عُرُوق
عَقل	عُقُول
عَندلیب	عَنادِل
عَلَم	اَعلام
عِلم	عُلُوم
عَزیز	اَعِزّہ
عَمَل	اَعمال
عِلّت	عِلَل

واحد	جمع
عَیب	عُیُوب
عین	عُیُون
عِبرت	عِبَر
عزیمہ	عزائم
عارضیہ	عرائض
عائلہ	عِیَال
عَدَد	اَعداد
عُمر	اَعمار
غ	
غَریب	غُربا
غُلام	غِلمان
غلّہ	غَلّات
غَزَل	غَزَلیات
غِذا	اَغذِیہ

واحد	جمع
غَرض	اَغراض
غَنی	اَغنیا
ف	
فتویٰ	فتاویٰ
فن	فُنُون
فاضِل	فُضَلاء
فتح	فُتُوح
فَرع	فُروع
فرد	افراد
فِعل	اَفعال
فقیر	فُقَراء
فَلک	اَفلاک
فاکہہ	فواکِہ
فوج	اَفواج

واحد	جمع
فرعون	فراعنہ
فرمان	فرامین
فتنہ	فتن
فرقہ	فرق
فضیلت	فضائل
فریضہ	فرائض
فصل	فصول
فقیہ	فقہا

ق

واحد	جمع
قانون	قوانین
قبر	قبور
قدم	اقدام
قاعدہ	قواعد
قدیم	قدماء
قسم	اقسام
قصہ	قصص
قطرہ	قطرات
قلب	قلوب
قلم	اقلام
قوم	اقوام
قرینہ	قرائن
قبیلہ	قبائل
قاضی	قضاۃ
قرن	قرون
قاری	قراء
قضیہ	قضایا

ک

واحد	جمع
کافر	کفار

واحد	جمع
کِتاب	کُتُب
کشور	کُشُور
کِنایہ	کنایات
کریم	کِرام
کبیرہ	کبائر
کبیر	کِبار
کلب	کِلاب
کِلمہ	کَلِم
ل	
لطیفہ	لطائف
لفظ	الفاظ
لمحہ	لمحات
لطف	اَلطاف
لذت	لذائذ

واحد	جمع
م	
مَوت	اَموات
مَال	اَموال
مثل	اَمثال
مثال	اَمثِلہ
مجلس	مجالس
متاع	اَمتِعہ
مَسکَن	مَسَاکِن
مدرسہ	مدارِس
مکتَب	مکاتِب
مذہب	مذاہب
منبع	منابِع
مسجِد	مساجِد
مِسکین	مساکین

واحد	جمع
موسم	مواسم
مقبره	مقابر
مقصد	مقاصد
مشهور	مشاہیر
مطبع	مطابع
معنی	معانی
منصب	مناصب
فلک	افلاک
ملک	ممالک
ملک	ملوک
مشغلہ	مشاغل
ملک	ملائک
منزل	منازل
مرتبہ	مراتب

واحد	جمع
منظر	مناظر
مانع	موانع
موج	امواج
ملت	ملل
مطلب	مطالب
محنت	محن
منت	منن
مصلحت	مصالح
مرحلہ	مراحل
مصدر	مصادر
مصرف	مصارف
مرض	امراض
	ن
ناصح	نصحاء

واحد	جمع
نادر	نوادر
نبی	انبیاء
نجم	انجم
نصیحت	نصائح
نور	انوار
نوع	انواع
نہر	انہار
نسب	انساب
نعمت	نعم
نقل	نقول
نتیجہ	نتائج
نقش	نقوش
نظیر	نظائر
نقص	نقائص

واحد	جمع
نفس	نفوس

و

واحد	جمع
وطن	اوطان
وحشی	وحوش
ورق	اوراق
وزن	اوزان
وزیر	وزراء
وسیلہ	وسائل
وظیفہ	وظائف
وقت	اوقات
وقف	اوقاف
ولی	اولیاء
وہم	اوہام
وسوسہ	وساوس

واحد	جمع	واحد	جمع
وسط	وسائط		ہ
وارث	ورثہ	ہمت	ہمم
وضع	اوضاع		ی
وصف	اوصاف	یتیم	یتامیٰ
وجہ	وجوہ	یوم	ایام
x x x x x x		یمین	ایمان

تصغیر

محبت کے لئے		پوربی	پوربیا
بھائی	بھیا	جورو	جروا
بہن	بہنا	کانپوری	کانپوریا
حقارت کے لئے		روپیہ	روپلی
مرد	مردوا	لکھنوی	لکھنوا

چھوٹائی کے لئے

لونڈی	لونڈیا
آنکھ	انکھڑی
گٹھا	گٹھڑی
مکھ	مکھڑا
پلنگ	پلنگڑی
جی	جیوڑا
کونڈا	کونڈالی
ناند	نندولا
کھاٹ	کھٹولا
سانپ	سنپولیا
چور	چٹّا
آم	امبیا

باغ	باغیچہ،
مرد	مردک (فارسی)
مشک	مشکیزہ،
ہانڈی۔ہنڈیا	ہنڈکلھیا
مرغ	چوزہ
کتا	پلا
گائے	بچھڑا (مذکر)
	بچھیا (مؤنث)
بھینس	کٹیا
گھوڑا	بچھیرا
ہاتھی	پاٹھا (ہاتھی کا بچہ نر)

× × × × × ××

اِسمِ ظَرف

گھڑسال :- گھوڑوں کے رہنے کی جگہ۔

ٹکسال :- سکّے بنانے کی جگہ۔

میکا :- عورت کے ماں باپ کا گھر

سُسرال :- بیوی یا خاوند کے ماں باپ کا گھر۔

ننھیال :- نانی کا گھر۔

دَدھیال :- دادی کا گھر۔

سمدھیانہ :- سمدھی[1] سمدھن کا گھر۔

مرگھٹ :- مُردوں کو جلانے کی جگہ

پنگھٹ :- پانی کا گھاٹ۔

دھوبی گھاٹ :- دریا پر جہاں دھوبی کپڑے دھوتے ہیں۔

رَمنا :- چراگاہ۔

جھرنا :- وہ مقام جہاں سے پانی رِستا ہو۔

کھنڈسال :- جہاں کھانڈ بَنتی ہے۔

[1] دولھا اور دلھن کے باپ ایک دوسرے کے سمدھی کہلاتے ہیں دولھا اور دلھن کی مائیں آپس میں سمدھن کہلاتی ہیں۔

دوسرا باب
عمارت کے متعلق

آنگن :- انگنائی۔ صحن۔

نیو :- بنیاد۔

پرنالہ :- مکان کی چھت سے پانی گرنے کی جگہ

کولا :- دروازے کے پہلوؤں کی دیوار

کنگرہ :- وہ کٹے ہوئے طاقچے جو قلعوں کی دیواروں اور عمارتوں پر بنائے جاتے ہیں۔

ملبہ :- گرے ہوئے مکان کا پرانا مسالہ

کلس :- گنبد کے اوپر کی کلغی۔

موری :- پانی گزرنے کی نالی۔

کٹہرا :- جنگلا۔

کوٹھا :- بالاخانہ۔ اوپر کا کمرہ

طاقچہ :- چھوٹا طاق۔ طاق محراب دار تراش جو دیوار میں بناتے ہیں۔

کٹیا :- جھونپڑی۔

کنکر :- چونے کا سخت ٹکڑا۔ جو سڑک پر کوٹتے ہیں۔ سنگریزہ

ساباط:۔ چھت دار رستہ جو دو
مکانوں کو ملائے۔

سنڈاس:۔ وہ پاخانہ جو اوپر کی
چھت میں ہو۔ اور بول و براز
نیچے گرے اور بھنگی باہر کا
باہر صاف کر جائے۔

چلمن:۔ تیلیوں کا بنا ہوا پردہ

چک:۔ تیلیوں کا پردہ۔

بینی:۔ وہ لکڑی جو طاق کے پیچھے
اسے مضبوط کرنے کو لگاتے ہیں

پٹ:۔ دروازے کے دو تختوں
میں سے ایک۔

کھپریل:۔ مٹی کے ٹھیکروں کی چھت

گچ:۔ ایک سفیدی جسے چونے کے
ساتھ ملا کر پلستر کرتے ہیں۔

کنگنی:۔ اینٹوں کا ردا جو منڈیر
پر باہر نکال کر رکھتے ہیں۔

کارنس:۔ دیوار کی کگر۔ کنارہ
حاشیہ۔

درز:۔ شگاف

گاڈر:۔ لوہے کے بڑے شہتیر

گارا:۔ گوندھی ہوئی مٹی جس سے
اینٹیں جوڑتے ہیں۔

چبوترہ:۔ اونچی ہموار جگہ پنجابی
تھڑا۔

چھجہ:۔ گیلری۔

دالان:۔ بڑا اور لمبا کمرہ جس میں
عموماً محراب دار دروازے
ہوتے ہیں۔

چول:۔ وہ چھید جس پر کواڑ ٹھہرتا ہے

دہلیز :- چوکھٹ

چمنی :- جہاں سے دھواں نکلتا ہے

چوپال :- گاؤں میں وہ جگہ جہاں لوگ فرصت کے وقت بیٹھتے اور مہمان ٹھیرتے ہیں ۔

ڈاٹ :- محراب دار دروازہ ۔

کواڑ :- لکڑی کا تختہ جو دروازوں میں لگتا ہے ۔

کنڈی :- لوہے کی زنجیر جس سے دروازوں کو بند کرتے ہیں ۔

کھڑکی :- چھوٹا دروازہ ۔

چٹخنی :- دروازے کو روکنے کے لئے جو لکڑی کا ٹکڑا سا لگاتے ہیں

ڈیوٹ :- شمعدان ۔

ڈیوڑھی :- مکان کا وہ حصہ جہاں سے داخل ہوتے ہیں ۔

گودام :- ذخیرے کا مقام ۔

بدررو :- گندے پانی کا نالہ ۔

برساتی :- چھت پر ایک کمرہ جس میں بارش آنے پر چارپائیاں رکھ دی جاتی ہیں ۔

زنانہ :- عورتوں کا کمرہ ۔

مردانہ :- مردوں کے بیٹھنے کا کمرہ بیٹھک ۔

محراب :- ڈاٹ ۔ گول دروازہ مسجد میں امام کے کھڑے ہونے کی جگہ ۔

کنگرہ :- کونہ

اُمنڈیر :- دیوار کا اوپر کا حصہ
رسوئی :- باورچی خانہ
ٹیپ :- اینٹوں کے جوڑوں پر سیمنٹ یا چونہ لگانا۔
پکی کاری :- چونے اور اینٹ کا مضبوط کام۔
تارکول :- پنجابی (ڈنک)
قدمچہ :- کھڈی جس پر بیٹھ کر پاخانہ پھرتے ہیں۔

بلینڈا :- وہ لکڑی جو دروازے کے پیچھے لگادی جاتی ہے تاکہ دروازہ کھل نہ سکے۔
موکھا :- (واوِ مجہول) وہ روزن جو عورتیں پڑوسنوں سے رسم و راہ رکھنے کے لئے دیواریں بنالیتی ہیں۔
کہگل :- بھس اور مٹی کا پلستر۔
چُناؤ :- دیوار کی اینٹوں کا برابر رکھنا

کھیل اور ورزش

آنکھ مچولی :- ایک کھیل جس میں ایک لڑکا آنکھیں بند کرتا ہے اور دوسرے چھپ جاتے ہیں۔
گلی ڈنڈا :- ایک کھیل جس میں گلی کو ڈنڈے کی ضرب سے

دُور پھینکتے ہیں۔ گلی ڈگ کے
نیچے زیر)
پالا:۔ گلی ڈنڈا کھیلنے کے
لئے دو پارٹیوں کے درمیان
جو حد مقرر کی جاتی ہے۔
اِتّی:۔ گلی ڈنڈا کھیلنے میں
جب گلی کو اُچھالتے ہیں اور
ڈنڈے پر روکتے ہیں تو پہلی
ضرب کو اِتّی کہتے ہیں۔ اور
دُبّی:۔ دوسری ضرب کو دُبّی
پھرکی پھرانا:۔ پھرکی لٹو کی قسم
کا ایک کھلونا ہے۔
شطرنج:۔ ایک کھیل جس میں چھ
مہرے ہوتے ہیں۔ اسی لئے
بعض لوگ کہتے ہیں کہ یہ لفظ
اصل میں "شش رنگ" ہے
اٹکن بٹکن:۔ بچوں کا ایک کھیل
جس میں بچے دونوں ہاتھوں
کی اُنگلیاں زمین پر کھڑی
رکھتے ہیں۔ ایک بچہ صرف
ایک ہاتھ اس طرح زمین پر
رکھتا ہے۔ دوسرے ہاتھ کی
کلمے کی انگلی سے اور بچوں کے ہاتھ
پر باری باری رکھتا اور خاص
الفاظ دُہراتا ہے۔ جس کے
ہاتھ پر وہ الفاظ ختم ہوتے
ہیں اُس سے پوچھتا ہے کھنڈا
لوگے یا چھُری۔ کھنڈا کہے تو
کہتا ہے۔ تیری ماں کا پیٹ
ٹھنڈا۔ اور چھُری کہے تو

کہتا ہے تیری ماں بُری

قلابازی :- سر کے بَل اُلٹنا۔

گیند بلا :- ایک کھیل - اس میں ایک لکڑی سے جو آگے سے مڑی ہوئی ہوتی ہے گیند کو دور پھینکتے ہیں - گیند دبوچنا - آتی ہوئی گیند کو لپک کر پکڑنا۔

گھڑ دوڑ :- گھوڑوں پر سوار ہو کر مقابلے کے لئے دوڑانا۔

نیزہ بازی :- بھالے کا کرتب

بنوٹ :- سپاہ گری کا ایک فن (ڈنڈوں سے لڑنا)

چاندماری :- مشق کے طور پر نشانہ بازی کرنا۔

آتش بازی :- پٹاخے - پھلجھڑی مہتابی ہوائی - انار چرخی چھچھوندر وغیرہ

تاش :- نہلا - دہلا (تاش کے مشہور پتے)

گیڑیاں کھیلنا :- ایک لکیر کھینچ کر ایک لڑکا لکیر کے باہر کھڑا ہو کر ایک لکڑی لکیر کے اندر ذرا فاصلے پر پھینکتا ہے - دوسرا لڑکا اپنی لکڑی کی چوٹ سے اس کی پھینکی ہوئی لکڑی کو لکیر کے باہر نکالتا ہے - ان لکڑیوں کو گیڑیاں کہتے ہیں جس نے لکڑی کو پار کر دیا وہ جیت جاتا ہے

چوسر :- ایک کھیل جو پانسوں اور
کوڑیوں سے کھیلتے ہیں -
پاسا پلٹنا :- پاسا اس ہڈی کے
ٹکڑے کو کہتے ہیں جو چوسر
کھیلنے والے باری باری پھینکتے
ہیں - پاسا پلٹنا - داؤں
اچھا نہ پڑنا -
گتکا یا گدکا :- پٹا کھیلنے کی لکڑی
اُردو میں گدکا مستعمل ہے -
گدکا - چمڑے کا مڑھا ہوا
ڈنڈا -

پتنگ بازی

پتنگ کی قسمیں :- پتنگ ، کنکوا
تکّل -
پیچ لڑانا :- ہوا میں دو پتنگوں کو
آپس میں لڑانا -
دریائی دینا :- پتنگ کو دُور لے جا کر
ہوا میں چھوڑ دینا -
وہ کاٹا دے ڈھیل :- جب پیچ
لڑے ہوں اور کوئی پتنگ
کٹ جائے تو کہتے ہیں " وہ
کاٹا " اور ڈور ڈھیلی چھوڑنے
کو " دے ڈھیل " کہتے ہیں
کانپ :- پتنگ میں جو کمان کی شکل
کی کھپچی لگی ہوتی ہے -
ڈور کو مانجھا لگانا :- خاص مسالہ
لگا کر تاگے کو مضبوط کرنا -
گٹھلی لگانا - دینا :- دانت سے
ڈور کاٹنا تاکہ کم زور ہو جائے -
کَنّا :- وہ ڈور جو پتنگ میں اوپر

نیچے چھید کر کے باندھتے ہیں

کنیانا:۔ پتنگ کا اک طرف
کو جھک جانا۔

گولا:۔ پتنگ کی ڈور کو لپیٹ
کر جو گیند سی بنا لیتے ہیں۔

اُلجھا:۔ ڈور کے تاگوں کا
اس طرح مل جل جانا کہ اُن کا
علیحدہ کرنا مشکل ہو۔ اُلجھا پڑنا

گِھستا:۔ ڈور کی رگڑ جو دوسری
ڈور کو لگے۔ جیسے گِھستا لگتے ہی
کنکوا کٹ گیا۔

جھَپ کھانا:۔ (دہلی) کنکوے
کا اُلٹ کر گرنا جھپا کھانا بھی
بولتے ہیں۔

ٹھڈا:۔ پتنگ کے بیچ کی
موٹی کھپچی (کانپ کے خلاف)

ٹھمکی لگانا۔ دینا:۔ ہوا کی
کمی کے وقت پتنگ کو جھٹکنا
(پنجابی تُنکے مارنا)

دُم چھلا:۔ کاغذ کی لمبی کترن
جو کنکوے کے نیچے لگاتے ہیں

کُشتی

اکھاڑہ:۔ کشتی لڑنے کی جگہ۔

کسرت:۔ ورزش۔

داؤں:۔ پچھاڑنے کا ڈھنگ

قلاجنگ } کشتی کے داؤں
دھوبی پٹڑا } کے نام

اَنٹی دینا:۔ ایک داؤں۔ گردن
ناپنا۔

دونوں شانے چت گرانا:۔

یوں گرانا کہ پیٹھ زمین سے لگ جائے۔

اڑنگا،۔ ایک داؤں۔ ٹانگ میں ٹانگ اڑانا۔

ڈنڈ پیلنا،۔ پنجابی ڈنڈ نکالنا

پینترا بدلنا،۔ کشتی میں داؤں کرتے وقت ڈھنگ بدلنا

مگدر ہلانا،۔ گاؤدم وضع کی بھاری لکڑی جس سے ورزش کرتے ہیں۔

گتھ جانا،۔ کشتی کے لئے ایک دوسرے سے لپٹ جانا

خم ٹھونکنا،۔ کشتی لڑنے کے لئے کمر بستہ ہونا۔ بازوؤں پہ ہاتھ مارنا۔

پچھاڑنا،۔ گرانا۔

سڈول جسم،۔ خوبصورت و موزون جسم۔

گُڈا گُڑیا،۔ کپڑے کی بنی ہوئی پُتلیاں جن سے چھوٹی لڑکیاں کھیلتی ہیں۔

ہنڈکلھیا،۔ چھوٹی لڑکیوں کا کھانا پکانے کا کھیل۔

ببوا،۔ بچے کی شکل کا کھلونا۔ مٹی کا پُتلا۔ پنجابی باوا۔

پپیہا،۔ آم کی گٹھلی کو رگڑ کر سوراخ کر لیتے ہیں اور پھونک مارنے سے آواز پیدا ہوتی ہے۔ یا پتوں کو لپیٹ کر سیٹی سی بنا لیتے ہیں۔

جھنجھنا:۔ بچوں کا کھلونا۔ جسے
بچے ہاتھ میں لے کر ہلاتے ہیں
تو آواز نکلتی ہے۔

ڈھولک:۔ چھوٹا ڈھول، جسے
عموماً عورتیں بیاہ شادی پر
بجاتی ہیں۔

گھروندا:۔ بچوں کے کھیلنے کا مٹی کا گھر

چسنی:۔ دودھ پیتے بچوں کا کھلونا
جس کے سرے کو وہ چوستے
رہتے ہیں۔

لٹو:۔ لکڑی کا گول کھلونا جو پھرانے
سے دیر تک گھومتا رہتا ہے۔

چکئی:۔ لکڑی کا گول کھلونا جسے ڈور
ڈال کر پھراتے ہیں۔

تاشہ:۔ ایک قسم کا باجہ جسے گلے میں
ڈال کر بجاتے ہیں۔

چڈھی چڑھانا:۔ کسی کو پیٹھ۔ اور
دونوں کندھوں پر سوار کرنا۔

گورکھ دھندا:۔ ایک پیچیدہ معالا
جس کا کھون شکل ہوتا ہے۔

پچیسی:۔ تمار کا ایک کھیل جس میں
پانسوں کے عوض کوڑیاں
پھینکتے ہیں۔

ہنڈولا، ہنگھوڑا:۔ خاص طور پر جو
میلوں میں دیکھنے میں آتا ہے
نیچے کا گہوارہ اوپر آجاتا ہے۔
اور اوپر کا نیچے۔

پنگوڑا:۔ ایک قسم کا جھولا۔ جس میں
بچوں کو سلا کر جھونٹے دیتے ہیں

جھولا:۔ درخت وغیرہ سے لٹکائی ہوئی

ہوئی رسی جس پر بیٹھ کر جھولتے ہیں۔

جھونٹا:- ہنڈولے یا جھولے کی جنبش

شادیانہ:- بیاہ شادی پر گانا بجانا۔

گھٹنیوں چلنا:- چھوٹے بچوں کا گھٹنوں کے بل چلنا۔

پھکیت:- لکڑی پھینکنے کے فن کا ماہر۔

پالی:- وہ مقام جہاں مرغ اور بٹیر لڑتے ہیں۔

ٹکڑی:- چند کبوتر جو متفق ہو کر اڑیں اور بیٹھیں۔ جیسے ٹکڑی کا کبوتر ہے اکیلا نہ اٹھے گا۔

کھلاڑی:- کھیلنے والا۔

کمان کی تانت:- تانت بھیڑ بکری کی انتڑی جسے بٹ کر سُتلی سی بنا لیتے ہیں

کمان کو چلّے پہ چڑھانا:- کمان کی تانت میں جو حلقہ ایک جانب لگا ہوتا ہے۔ اسے تیر اندازی کی غرض سے چڑھانا۔

گُھچّی پالا:- ایک کھیل جس میں لڑکے چھوٹا سا گڑھا کھود کر اس میں کوڑیاں پھینکتے ہیں۔

کھلنڈرا:- جسے ہر وقت کھیل کود کی طرف دھیان رہے۔

پھسڈّی:- کھیل میں پیچھے رہنے والا۔

عورتوں کے ملبوسات و زیورات وغیرہ

دوپٹہ :- سر پر اوڑھنے کا کپڑا۔
انگیا :- سینہ بند۔
انگیا کا بنگلا :- گوٹے وغیرہ سے عورتیں جو انگیا پہ کام کرتی ہیں
انگیا کا ٹھرا :- وہ بٹا ہوا ماگا جو انگیا کی نچلی گوٹ میں داخل کرتی ہیں۔
انگیا کا گھاٹ :- انگیا کا گریبان
انگیا کے پان :- کٹوریوں میں دو ٹکڑے ہوتے ہیں چھوٹے کو پان اور بڑے کو دیوار کہتے ہیں۔

انگیا کی چڑیا :- وہ سیون جس سے انگیا کی دونوں کٹوریاں ملی رہتی ہیں۔
انگیا کی ڈوری :- وہ ڈور جو انگیا کے گریبان کے گرد لگتی ہے۔
کٹوریاں :- انگیا کا وہ حصہ جو پستانوں کے اوپر ہوتا ہے۔
پچھوا :- انگیا کا وہ پارچہ جو پشت کی جانب بندھتا ہے
اوڑھنی :- دوپٹہ۔ چھوٹی چادر
ساری یا ساڑی :- ایک قسم کی لمبی دھوتی جو عموماً ہندو عورتیں

آدھی کو باندھتی اور آدھی کو اڑھتی ہیں

چُٹلا :- موباف - بال گوندھنے کی کپڑے
کی رسّی - سونے چاندی کا گچھا
جو ہندو عورتیں چوٹی کے پیچھے
لگاتی ہیں -

چوٹی :- سر کے گندھے ہوئے بال
(پنجابی - گُت)

جُوڑا :- بالوں کا گچھا - جو عورتیں
سر پر بنا لیتی ہیں -

لٹ :- گوندھے ہوئے بال -

مینڈھی :- عورتوں کے سر کے
گُندھے ہوئے بال -

کاجل :- چراغ کی بتّی جلنے سے جو
دھواں جمع ہو جاتا ہے -

گھونگھٹ نکالنا :- دوپٹے کا
کنارہ منہ پر ڈال لینا -

بُکّل مارنا :- دوپٹے کا ایک خاص
طرز سے سر پر لپیٹنا -

بندی :- ایک نشان جو ہندو
عورتیں ماتھے پر لگاتی ہیں -

لہنگا :- ہندو عورتوں کا بدن کے
نچلے حصّے کا لباس -

پشواز :- عورتوں کا ایک لباس
جو پاؤں تک لمبا اور گھیرے
دار ہوتا ہے - عموماً طوائفیں
ناچ کے وقت پہنتی ہیں -

گوٹہ کناری :- چاندی سونے
اور ریشم کے تاروں سے بنا ہُوا
کم عرض فیتہ -

ہڑیں :- ازار بند کے دونوں سروں پر

جو ریشم کو ایک خاص طرز سے
گانٹھیں دیتے ہیں۔

اُترن:۔ اترے ہوئے کپڑے۔

پوتڑا:۔ وہ کپڑا جو شیرخوار بچوں کے
پوتڑوں کے نیچے رکھتے ہیں

سنگاردان:۔ وہ برتن جس میں
عورتیں سنگار کا سامان رکھتی
ہیں۔

سولہ سنگار:۔ ہندو عورتوں کی
سنگار کی سولہ چیزیں غسل تیل
سر گوندھنا۔ سر کا زیور۔ چندن۔
لباس قشقہ۔ کاجل۔ گوشوارہ
ناک کا زیور۔ گلے کا ہار۔ مہندی
کمر بند۔ پاؤں کا زیور۔ پان

سات سنگار:۔ مسلمان عورتوں
کی سنگار کی سات چیزیں۔
یعنی مہندی۔ سرمہ۔ پان مسی
افشاں۔ سر گوندھنا۔ زیور۔

بَبَری:۔ عورتوں کے پیشانی کے
بال جنھیں خوب صورتی کے لئے
کاٹ کر چھوٹا کر لیتی ہیں۔

پٹیاں جمانا:۔ پیشانی پر دونوں
طرف بال جمانا۔

آنچل:۔ دوپٹہ یا اوڑھنی وغیرہ کا
کنارا۔

افشاں چننا:۔ سونے چاندی کے
ریزے جو عورتیں زیبائش کے
لئے چہرے پر لگاتی ہیں۔

مانگ نکالنا:۔ مانگ۔ سر کے
بالوں کے بیچ میں جو لکیر سی بنا

لیتی ہیں۔

بانکڑی :- سنہری یا روپہلی تاروں کا ایک قسم کا فیتہ جو کپڑوں پر لگاتے ہیں۔

پیمک :- سنہری یا روپہلی کلابتون کی ڈوری یا لیس۔

چُنری :- رنگ دار دوپٹہ۔

دھڑی جمانا :- ہونٹوں پر مسّی کی تہ جمانا۔

فراک :- بچوں یا عورتوں کا ایک قسم کا لمبا کرتہ۔

کلابتون :- سونے یا چاندی کے تار جو ریشم یا سوت کے ڈورے پر لپٹے ہوتے ہیں۔

فتح پیچ :- عورتوں کے بالوں کی ایک قسم کی گندھاوٹ۔

کاجل کی کجلوٹی :- وہ ظرف جس میں عورتیں کاجل رکھتی ہیں۔

سرمہ دانی :- وہ برتن جس میں سرمہ رکھتے ہیں۔

سرمے کی سلائی :- جس سے سرمہ آنکھوں میں ڈالتے ہیں۔

اُبٹنا :- ایک خوشبودار مسالہ جو عورتیں عموماً شادی کے موقع پر ملتی ہیں۔

مِسّی :- ایک قسم کا منجن جو سنگار کے طور پر عورتیں دانتوں پہ ملتی ہیں۔

انگوٹھی :- انگلی میں ڈالنے کا ایک قسم کا چھلا۔

آرسی :- عورتوں کی انگوٹھی جس میں آئینہ جڑا ہوتا ہے۔

بُلاق :- ناک کا زیور۔

بالی :- کان کا زیور۔

لٹکن :- ناک کا زیور۔

بازوبند :- بازو پر باندھنے کا زیور۔

مُرکی :- کان کا زیور۔ مُرکی کا کانٹا

پازیب :- پاؤں کا زیور

پہنچی :- کلائی پر باندھنے کا زیور پہونچی کی گھُنڈیاں۔

جڑاؤ :- جواہرات وغیرہ سے جڑا ہُوا زیور۔

جھانجھ :- پاؤں کا زیور

جھُمکا :- کان کا زیور۔

بُندے :- کان کا زیور۔

جھومر :- ماتھے کا زیور۔

چُوڑیاں :- کلائی کا زیور۔

چمپاکلی :- گلے کا زیور۔

کنگن :- کلائی کا زیور۔

کنٹھا :- گلے کا زیور۔

لونگ :- ناک کا زیور۔

نتھ :- ناک کا زیور۔

ہنسلی :- گلے کا زیور۔

ہار :- گلے کا زیور۔

گلوبند :- گلے کا زیور۔

کِلپ :- بالوں میں لگانے کا زیور

نفیسی :- کلائی کا زیور۔

چوہے دنتیاں :- پہونچوں میں پہننے کا زیور۔

کانوں کی بجلیاں:- کان کا زیور
ڈھگدھگی - دُھکدھکی:- گلے کا زیور جو سینے پر لٹکتا ہے۔

کڑا:- کلائی کا زیور۔ کڑوں کے موگرے۔

جوشن:- بازو پر باندھنے کا زیور۔ جوشنوں کے ڈورے

نورتن:- ایک زیور جس میں لونگ ہوتے ہیں۔

جگنی:- گلے کا زیور۔ بعض جگنو کہتے ہیں۔

مالا:- گلے کا زیور۔

جہانگیری:- ہاتھوں کا زیور۔

چوراسی:- پاؤں کا زیور۔

سبزا:- کان کا زیور۔

کیل:- لونگ کی شکل کا ناک کا زیور۔

چھڑا:- پاؤں کا کڑا۔

چودانی:- کان کا ایک زیور جس میں موتی کے چار دانے ہوتے ہیں۔

جھانجھن:- پیروں کا زیور۔

پتے بالیاں:- کان کے زیور۔

بدھی:- پھولوں کا ہار۔

کرن پھول:- کان کا زیور۔

چندن ہار:- گلے کا زیور۔

پنج لڑی:- پانچ لڑی والا گلے کا زیور۔

دولڑی:- دو لڑی کی زنجیر جو گلے میں پہنتی ہیں۔

پارچات و پوشاک، وغیرہ

گزی :- ایک قسم کا موٹا سوتی کپڑا
انگوچھا :- وہ کپڑا جو نہاتے وقت بدن و کمر میں باندھتے ہیں۔
اطلس :- ایک ریشمی چمک دار کپڑا
مرینہ :- ایک نفیس اونی کپڑا۔
گدڑی :- کپڑے کی موٹی تہ۔ گدیلا
کفنی :- بغیر آستین کا کرتہ جو مردوں کو پہناتے ہیں۔ فقیروں کا لمبا کرتہ۔
شال :- پشمینے کی چادر جو کشمیر میں بُنتی ہے۔
چیتھڑا :- دھجی

دھجی :- کپڑے کا ٹکڑا۔ لمبی کترن
ساٹن :- اطلس
سالو :- سرخ رنگ کا ایک کپڑا۔
انگرکھا :- مردوں کی پوشاک مسلمانوں کے انگرکھے میں دہنی طرف پردہ ہوتا ہے۔
اچکن :- ایک لمبا کوٹ۔ جس میں دونوں طرف گلے سے کمرپٹی تک بٹن ہوتے ہیں۔
بستر :- سونے کے کپڑے۔
باناٹ :- ایک اونی کپڑا۔
پوستین :- بال دار چمڑے کا کوٹ۔

کمربند :- ازار بند - ناڑا -
گھٹنا :- گھٹنوں تک پیجامہ - تنگ
مہری کا پاجامہ -
سرہانہ :- تکیہ
توشک :- پلنگ کا روئی دار
بچھونا - روئی دار بستر -
لنگوٹ :- وہ مختصر کپڑا جو پہلوان
کشتی لڑتے وقت پہنتے ہیں -
پھندنا :- ٹوپی کے اوپر تاگوں کا
گچھا -
ٹسر :- ایک قسم کا ادنیٰ درجے کا
ریشمی کپڑا -
ململ :- باریک سوتی کپڑا -
جُراب :- موزہ -
گدڑی :- فقیروں کا جُبّہ جس میں
پیوند لگے ہوتے ہیں -
جھالر :- حاشیہ - کنارا -
چکن :- ایک پھول دار کپڑا -
چھینٹ :- ایک بوٹی دار کپڑا -
کریپ :- ایک باریک کپڑا -
اَستر :- دوہرے کپڑے کی نیچے کی تہ
اَبرہ :- دوہرے کپڑے کی اوپر کی تہ
دریائی :- ایک ریشمی کپڑا -
رضائی :- روئی دار چھوٹا لحاف
کھڑاؤں :- لکڑی کی جوتی -
شملہ :- پگڑی کا سرا -
وردی :- سپاہیوں یا چپراسیوں
کی پوشاک -
فلالین :- ایک اونی کپڑا -
فرغل :- لمبا روئی دار کوٹ

چُغہ :- ایک قسم کا لمبا کوٹ۔

جُبّہ :- لمبا کوٹ۔

لبادہ :- روئی دار چُغہ۔

غَرارہ :- کھُلا پیجامہ۔

قمیض :- (کُرتا)

کمخواب :- ایک ریشمی کپڑا جس میں سونے چاندی کے تاروں سے پھول بنے ہوتے ہیں۔

گاڑھ :- ایک باریک کپڑا۔

سَنجاف :- حاشیہ۔ چوڑا فیتہ

کھیس :- ایک کپڑا جو اوڑھنے اور بچھونے کے کام آتا ہے۔

کامدانی :- ایک کپڑا جس پر سونے چاندی کے تاروں سے بیل بوٹے کاڑھے ہوتے ہیں۔

خاصا :- باریک سفید سوتی کپڑا

گبرون :- ایک قسم کا موٹا کپڑا۔

مُسہری :- مچھروں سے بچاؤ کے لئے ایک جالی دار کپڑا۔

شلوار :- پنجابی سلوار۔

شلوکا :- ایک کرتا جو کمر تک ہوتا ہے۔ اور آستینیں کہنی تک۔

طُرّہ :- پگڑی کے اوپر بڑھا ہوا سرا۔

گھُنڈی :- کپڑے یا تاگوں کا بنا ہوا بٹن۔

گوکھرو :- موڑا ہوا گوٹہ جسے دوپٹے وغیرہ پر لگاتے ہیں۔

قالین :- بڑا غالیچہ۔

نمدہ :- اُون کا موٹا کپڑا جو گھوڑوں

وغیرہ کی پیٹھ پر ڈالے ہیں

نیفہ :- پاجامے کا وہ سوراخ جس میں ازاربند ڈالتے ہیں ۔

تہمد یا تہبند :- وہ ڈھیلا ڈھالا کپڑا جو پنجاب میں عموماً پاجامے کی جگہ باندھتے ہیں ۔

ڈَب :- تہبند کا اوپر کا سرا جسے لپیٹ کر پہلو کی طرف اٹکا دیتے ہیں ۔

جنیئو :- وہ تاگا جو برہمن بغل کے نیچے ڈالے رکھتے ہیں

دوہرا :- دو تہ کا ۔

اکہرا :- ایک تہ کا ۔

بِب :- گدی جو بچوں کے گلے میں لٹکا دیتے ہیں ۔ تاکہ تھوک سے کپڑے خراب نہ ہوں ۔

بچکانہ :- بچوں کے قابل ، ننھا سا عموماً جوتوں کے متعلق بولتے ہیں ۔

برساتی :- برسات سے بچنے کے لئے ایک کوٹ ۔

چوڑی دار پیجامہ :- وہ تنگ پیجامہ جس کی موریاں لمبی ہونے کی وجہ سے ٹخنوں پر چوڑیوں کی سی سلوٹیں پڑ جاتی ہیں ۔

بنیان :- قمیص کے نیچے پہننے کا مختصر کرتہ سا ۔

پائنچہ :- پاجامے یا شلوار کا وہ حصہ جس میں پاؤں ڈالتے ہیں ۔

پُٹّا :- جانوروں کے گلے میں باندھنے

کا تسمہ۔

اُنفی:۔ سبز رنگ کا کپڑا جو بیچ میں سے پھاڑ کر بچوں کے گلے میں ڈالتے ہیں۔

پٹکا:۔ کپڑا جو کمر میں باندھا جائے۔

پٹّو:۔ ایک قسم کا اونی کپڑا۔

فتنا دیز:۔ (ترکی) ایک قسم کا چمکدار موٹا ریشمی کپڑا۔

ڈوریا:۔ ایک باریک کپڑا۔

چوگوشیا ٹوپی:۔ چار نوکوں والی ٹوپی

پھٹڑی جوتی:۔ وہ جوتی جس کی ایڑی دبی ہوئی ہو۔

گھیتلی جوتی:۔ ایک قسم کی زنانہ جوتی جو آگے سے بہت مڑی ہوئی ہوتی ہے۔ لمبی نوک کی پھٹڑی جوتی۔

سلیم شاہی:۔ ایک قسم کی خوب صورت کم زور جوتی۔ (دہلی)

جارجٹ:۔ دوپٹوں کے لئے ایک باریک ریشمی کپڑا۔

جامدانی:۔ بُنا ہوا۔ پھول دار کپڑا

جانگھیا:۔ لنگوٹی کی قسم کا ایک لباس۔

جھاڑن:۔ گرد وغیرہ جھاڑنے کا کپڑا۔

جھولی:۔ دامن جو کوئی چیز لینے کے لئے بڑھایا جائے۔

نینو:۔ ایک سوتی کپڑا۔ جس پر آنکھ کی مانند ابھار رہے ہوتے ہیں۔

محمودی :- ایک لطیف قسم کا کپڑا

چاندنی :- سفید چادر جو دری کے اوپر بچھاتے ہیں۔

سوسی :- رنگین دھاری دار کپڑا۔

مُنڈاسا :- یوں ہی بے ترتیبی سے لپٹی ہوئی پگڑی۔

تمامی :- ایک ریشمی کپڑا۔

دُھوپ چھاؤں :- ایک ریشمی کپڑا

چکن :- ایک پھول دار کپڑا۔

سلمہ ستارہ :- چاندی کے چھوٹے چھوٹے گول ٹکڑے۔ جن پر سونا چڑھا ہوتا ہے۔ کپڑوں اور ٹوپیوں پر لگاتے ہیں۔

دُلائی :- دوہر۔

اسباب خانہ داری

اَلگنی :- کپڑے ٹانگنے کی رسّی۔

بُرش :- بالوں کا آلہ جس سے کپڑوں وغیرہ کو صاف کرتے ہیں

جھولا :- ہنڈولا۔

گاگر :- گگری۔ پانی بھرنے کا برتن

داتن :- کیکر یا پھلاہی وغیرہ کی مسواک۔

چلم :- حقّے کا وہ حصّہ جس میں آگ ڈالتے ہیں۔

اُگالدان :- وہ برتن جس میں

پان کی پیک وغیرہ ڈالتے
ہیں۔

کٹورا:۔ تانبے پیتل۔ یا کسی اور
دھات کا پیالہ۔

چنگیر:۔ پھول رکھنے کی ٹوکری۔ اس
میں روٹیاں بھی رکھتے ہیں۔

پرات:۔ آٹا گوندھنے کا بڑا تھال۔

کُونڈا:۔ آٹا گوندھنے کا مٹی کا
برتن

گڑوی:۔ پنجابی گڈوی۔

رحل:۔ لکڑی کی وہ چوکی جس پر
قرآن مجید رکھ کر پڑھتے ہیں۔

مرتبان:۔ اچار، چٹنی وغیرہ رکھنے
کا برتن۔

پتیلی:۔ دیگچی

چپنی:۔ گھڑے یا ہنڈیا وغیرہ کا
ڈھکنا

چٹائی:۔ بوریے۔ گھاس یا پتوں
کا فرش۔

مسواک:۔ دانت صاف کرنے
کی ریشہ دار لکڑی

سُلفا:۔ وہ تمباکو جو چلم میں ڈالا
جائے۔

پٹاپٹی کا پردہ:۔ وہ پردہ جس میں
رنگ رنگ کی دھاریاں اور
پھول ہوتے ہیں۔

مٹکا:۔ ایک قسم کا بڑا گھڑا

میز کی دراز:۔ میز میں چیزیں رکھنے کا خانہ

سُتلی:۔ سن کی باریک رسی۔

کُونڈی:۔ چھوٹا کونڈا پنجابی کُونڈری

سماوار :- وہ برتن جس کے اندر آگ
ڈالی جاتی ہے - اور باہر کے
حصّے میں پانی یا چائے گرم
کرنے کے لئے ڈالتے ہیں -

کیتلی :- ٹونٹی دار برتن جس میں
پانی گرم کرتے ہیں -

بادیہ :- بڑا پیالہ -

ٹھلیا :- چھوٹا گھڑا -

واڑ :- چوڑا موٹا فیتہ جس سے
پلنگ بُنتے ہیں -

یندا :- برتن کا نچلا حصّہ

قہ :-

چھی :- بگھارنے کا برتن (لوہے کا)

ڑونچی :- لکڑی کا چوکھٹہ جس پر
گھڑے رکھتے ہیں -

کھونٹی :- کپڑے ٹانگنے کی کیل -

سیتل پاٹی :- ایک قسم کی چٹائی -
جو عموماً بنگال میں بنتی ہے -

سینی :- بڑا تھال

بدھنا :- بڑا ٹونٹی دار مٹی کا لوٹا -

جھاڑو :- جس سے فرش کا کوڑا کرکٹ
صاف کرتے ہیں -

چلمچی :- ہاتھ دُھلانے کا برتن -

بیلن :- لکڑی وغیرہ کا اوزار جس
پر روٹی یا پوری وغیرہ کو چپٹا
کرتے ہیں -

نیچہ :- حقے کی نے -

پاندان :- پان اور اس کا مصالحہ
رکھنے کا برتن -

راکھ :- لکڑی یا اُپلے جلنے کے بعد

جو سفوف سا رہ جاتا ہے۔

چھانواں:۔ بٹی کا وہ آلہ جس سے
پاؤں وغیرہ کا میل اتارتے ہیں

پا انداز:۔ وہ ٹاٹ وغیرہ جو دروازے
کے آگے پاؤں صاف کرنے
کے لئے رکھتے ہیں۔

پیڑھا:۔ ایک قسم کی کرسی جس کے
پائے کرسی کی طرح اونچے
نہیں ہوتے۔

پیڑھی:۔ چھوٹا پیڑھا۔ اس میں پیٹھ
کے پیچھے سہارے کے لئے
کوئی چیز نہیں ہوتی

سوفا:۔ (بواو مجہول) لمبی کمانی دار
کرسی جس پر گدیلے ہوتے ہیں۔

گاؤ تکیہ:۔ بڑا تکیہ۔

ڈونگا:۔ پانی نکالنے کا ڈنڈی دار
برتن۔

کف گیر:۔ سوراخ دار چمچہ جو
حلوائیوں کے پاس ہوتا ہے

گڑوا:۔ پنجابی گڈوا۔

سرمے کی سلائی:۔ وہ سلائی
جس سے سرمہ آنکھوں میں ڈالتے
ہیں۔

جھلنگا:۔ ٹوٹی چارپائی جس کے
بان ٹوٹ کر لٹک گئے ہوں
یا وہ بان جو بُنا کا بُنا چارپائی
سے نکال لیں۔

چھینکا:۔ وہ جالی یا لٹکن جو کھانا وغیرہ
رکھنے کے لئے چھت میں لٹکاتے
ہیں۔ پنجابی چھکا۔

کھانچی ۔ ڈھکنے دار ٹوکری ۔

چھلنی ۔ آٹا چھاننے کا برتن

خاصدان ۔ پان کی گلوریاں رکھنے کا برتن ۔

غوری ۔ ایک قسم کی چینی کی رکابی ۔

ٹوکرا ۔ بانس وغیرہ کا بنا ہوا ظرف

چھاج ۔ غلہ پھٹکنے کی چپٹی ٹوکری سی ۔

کھرّی چارپائی ۔ جس پر بچھونا نہ ہو ۔

پیشہ ور اور اُن کے اوزار وغیرہ

درزی

سِیون ۔ ٹانکا ۔ سلائی ۔

کاٹ ۔ کپڑے کو سینے کے لئے کاٹنا

اُتو ۔ ایک لوہے کا آلہ ۔ جس سے کپڑوں پر مہین مہین خطوط اور بیل بوٹے ڈالتے ہیں ۔

جھول ۔ ڈھیلا پن ۔ کپڑے کی شکن

مُہری ۔ کرتے کی آستین کا سِرا ۔ پاجامے کا مُنہ

نگندہ ۔ رضائی یا لحاف میں دُور دُور جو ٹانکے دیتے ہیں اُن میں سے ہر ٹانکے کو نگندہ کہتے ہیں

نگندے ڈالنا ۔ لمبے لمبے ٹانکے بھرنا

آستین ۔ کوٹ یا کرتے کا وہ حصہ

جس میں ہاتھ ڈالتے ہیں

تیپچی :- ایک قسم کی کچی سیون بخلاف بخیہ (تیپچی بھرنا)

انگشتانہ :- لوہے یا پیتل کا خول جو درزی کپڑا سیتے وقت چھنگلیا کی ساتھ والی انگلی پر چڑھا لیتے ہیں۔

کترن :- کپڑے کا کٹا ہوا ٹکڑا

تاگا :- دھاگا۔

سوئی کا ناکا :- سوئی کا چھید

اریب :- آڑا کپڑا۔

پٹ :- کپڑے کی تہ

بخیہ - گھنی سلائی - دہرا ٹانکا

استری :- لوہے کا آلہ جس سے کپڑے کی سلوٹیں دور کرتے ہیں۔

تُرپائی :- دوہا کر سینا۔ کپڑے کے سِرے کو موڑ کر سینا۔

اُورما :- ایک قسم کی سیون۔

گز :- کپڑا ناپنے کا آلہ۔

کپڑا بیونتنا :- کپڑے کی قطع و بُرید کرنا۔ ماپ لینا۔

کُندا :- وہ پارچہ جسے عورتیں پاجامے میں بُن ران کی جگہ لگاتی ہیں۔

کاج :- بٹن کے لئے سوراخ

دھوبی

گھاٹ :- دریا یا تالاب پر وہ جگہ جہاں دھوبی کپڑے دھوتے

ہیں۔

سجّی :- ایک مرکبّ سوڈے، کاربن اور آکسیجن کا۔ جو کپڑے دھونے کے کام آتا ہے۔

کُنڈی کرنا :- موگری سے دُھلے ہوئے کپڑوں کو درست کرنا

بھٹّی چڑھانا :- کپڑوں کو مسالہ لگا کر جوش دینا۔

کَلَف، کَلَپ :- وہ آہار جو دھوبی کپڑوں پر لگاتے ہیں۔

لَادِی :- دھونے والے کپڑوں کا بوجھ جسے دھوبی بیلوں پر لاد کر دھونے کے لئے لے جاتے ہیں۔

سِلوَٹ :- کپڑے کی شکن۔

موگری :- وہ آلہ جس سے دھوبی کپڑے کو دھو کر کوٹتے ہیں رہا جس سے گھنٹہ بجاتے ہیں زمین یا چھت کو ٹتے ہیں)

گوالا

رئی :- دہی بلونے کا اوزار۔ متھنی (پنجابی مدھانی) رئی پھیرنا یا چلانا۔

اُپلے :- گائے بھینس کا گوبر جسے خشک کر کے جلاتے ہیں۔

گھُوَرا :- گوبر کا ڈھیر، خشک اُپلوں کا اَنبار۔

گائے کا بیانا :- گائے کا بچّہ جَننا

بلَوَنی :- وہ برتن جس میں دہی بلوتے ہیں۔

گوبر :- گائے بھینس کا فضلہ

پھاوڑا :- بیلچے کی شکل کا لکڑی کا اوزار جس سے لید اور گوبر وغیرہ صاف کرتے ہیں

کھونٹا :- لکڑی کی کیل - جسے زمین میں گاڑ کر اس کے ساتھ گائے بھینس وغیرہ کو باندھ دیتے ہیں -

دوہنی :- دودھ دوہنے کا برتن -

ساندا :- وہ رسی جس سے گائے بھینس کی ٹانگوں کو دودھ دوہتے وقت باندھ لیتے ہیں - تا کہ وہ لتی نہ مارے -

جامن ، جاون :- وہ ترش دہی ، جو دہی جمانے کے لیے دودھ میں ڈالتے ہیں -

پسنہارا

چھلنی :- آٹا وغیرہ چھاننے کا ظرف

چکی کا پاٹ :- چکی کا پتھر -

چکی کی کھونٹی :- وہ لکڑی جس کے گرد چکی گھومتی ہے -

گھان :- اناج کی وہ مقدار ، جو ایک دفعہ چکی میں ڈالی جائے -

چکی کی ہتھی :- وہ حصہ جسے پکڑ کر چکی کو گھماتے ہیں -

بھوسی :- آٹا چھاننے سے جو پھوک بچ جاتا ہے - پنجابی چھان

لکڑہارا

آرہ :- لکڑیاں چیرنے کا اوزار جس کے ایک طرف دندانے ہوتے ہیں

کلہاڑا :- لکڑیاں چیرنے کا اوزار

آری :- چھوٹا آرہ -

بُرادہ :- لکڑی یا دھات کا چورا

پھانہ :- وہ لکڑی یا لوہے کی کیل جسے لکڑہارے لکڑی میں رکھتے ہیں - تاکہ چیرنے میں آسانی ہو -

گھسیارا

کُھرپا :- گھاس کھودنے کا آلہ -

دَرانتی :- ایک دندانے دار اوزار جس سے گھاس وغیرہ کاٹتے ہیں -

بڑھئی

رَندا :- لکڑی کو صاف کرنے کا اوزار -

بَسُولا :- لکڑی چھیلنے کا اوزار

آری :- لکڑی چیرنے کا چھوٹا اوزار

زنبور :- کیل اُکھاڑنے کا اوزار

ریتی :- وہ اوزار جس سے رگڑ کر چیزوں کو صاف کرتے ہیں

برما :- لوہے کا اوزار جس سے لکڑی میں سوراخ کرتے ہیں -

پچّڑ :- لکڑی کا ٹکڑا جو درز میں دیا جائے -

گُنیا :- ٹیڑھی چیز کو سیدھا کرنے کا آلہ -

خراد :- لکڑی کو گول کرنے کا اوزار

پتھری :- پتھر کا ٹکڑا جس پر اوزاروں کو تیز کرتے ہیں -

تیشہ :- لکڑی چھیلنے کا اوزار -

چورسی:- لکڑی کو کاٹنے اور چھیلنے
کا اوزار۔
پیچکش:- وہ اوزار جس سے پیچ
کو کسنے اور کھولنے کا کام لیتے ہیں
خط کش:- وہ آلہ جس سے بڑھئی
لکڑی پر نشان بناتے ہیں

لوہار

ہتھوڑا:- وہ اوزار جس سے لوہے
کو کوٹتے ہیں۔
کابلہ:- بڑا پیچ۔
سان:- چاقو وغیرہ تیز کرنے کا پتھر
چھینی:- لوہا کاٹنے کا اوزار۔
دھونکنی:- آگ کو ہوا دینے کا اوزار۔
دسپنا چمٹا:- آگ پکڑنے کا اوزار۔
سنسی:- وہ اوزار جس سے گرم
دھات کو پکڑ کر آگ سے نکالتے
ہیں۔ پنجابی سنھی۔ زنبور۔
پھکنی:- وہ نالی جس سے آگ کو
پھونکیں مارتے ہیں۔
اہرن:- وہ لوہا جس پر گرم لوہے
کو رکھ کر کوٹتے ہیں۔
پُرزہ:- پیچ۔

جُلاہا

کرگہ:- پنجابی کھڈی۔
سُوت کی اَنٹی:- سوت کی لچھی
کوُچ:- جُلاہوں کا بُرش جس سے
تانی صاف کرتے ہیں۔
کنگھا:- جلاہوں کا اوزار جس سے
بانا ٹھوکتے ہیں۔
نال:- نَے جو اندر سے خالی ہو۔

تُڑ :- وہ لکڑی جس پر جُھلاہے بُنا ہوا کپڑا پیٹتے ہیں۔

اوٹنی :- روئی سے بنولے الگ کرنے کی مشین۔

گاڑھا :- کھدر۔

تانی :- وہ طولانی تار جسے جلاہوں نے بُننے کے لئے ترتیب دیا ہو

تانا بانا :- لمبائی اور چوڑائی کی طرف کے تاگے۔

راچھ :- جُلاہوں کی دندانے دار، کنگھی جس سے کپڑے کا ایک تار نکال لیتے ہیں۔

غف :- گاڑھا۔ پنجابی گف

نائی

کِسوَت :- نائیوں کا اوزار رکھنے کا تھیلا۔

پتھری :- پتھر کا ٹکڑا جس پر اُسترے کو رگڑ کر تیز کرتے ہیں۔

نہرنا۔ نہرنی :- ناخن اُتارنے کا اوزار۔

موچنہ :- بال اُکھاڑنے کا اوزار

اُسترہ :- بال مونڈنے کا اوزار

چموٹا :- وہ چمڑا جس پر اُسترے کو تیز کرنے کے بعد صاف کرتے ہیں۔

کمہار

آوا :- وہ جگہ جہاں کمہار کچے برتنوں کو پکاتے ہیں۔

تھاپی :- کمہار کا برتن گھڑنے کا اوزار۔

سانچہ :- لکڑی کا اوزار جس میں مٹی ڈال کر اینٹیں بناتے ہیں

سیورا :- (لکھنؤ) وہ برتن جو بظاہر پکا ہؤا ہو۔ مگر اندر سے کچّا رہ گیا ہو۔

کورا برتن :- وہ برتن جس میں ابھی پانی نہ ڈالا گیا ہو۔

سُنار

کٹھالی :- چاندی سونے کو گلانے کی پیالی۔

پرکار :- وہ اوزار جس سے دائرہ بناتے ہیں۔

نانْد :- مٹی کا بڑا برتن۔ پنجابی کُنالی

کُندن :- خالص سونا۔

کسوٹی :- وہ پتھر جس پر سونے کو رگڑ کر کھوٹا کھرا معلوم کرتے ہیں۔

سپیرا

بانْبی :- سانپ کے رہنے کا سوراخ

پٹاری :- چھوٹی ٹوکری

بین :- وہ باجہ جو سپیرے سانپوں کو لُبھانے کے لیئے بجاتے ہیں

پَنْواڑی

سروتہ :- چھالیا کترنے کا آلہ۔ (گنڈیریاں بھی اسی سے کاٹتے ہیں)

چھالیا :- سُپاری۔

ڈھولی :- دوسو پانوں کا بنڈل

کتھّا :- ایک پودے کا ست۔ جو پان پر لگاتے ہیں۔

پان کی گلوری :- چونہ کتھا وغیرہ لگا کر لپٹا ہوا پان -

پیک :- پان کا تھوک -

زردہ :- پان کے ساتھ جو تھوڑا سا تمباکو ملا کر کھاتے ہیں

معمار ، مستری

بسولی :- ایک آلہ جس سے معمار اینٹیں تراشتے ہیں -

تغار :- وہ گڑھا جو گارا بنانے کے لئے کھودا جاتا ہے -

پشتہ :- چھوٹی دیوار یا مٹی کا ڈھیر جو بڑی دیوار کو مضبوط کرنے کے لئے بناتے ہیں -

چونے کی کوچی :- مونج وغیرہ کا برش سا جس سے دیواروں پر چونا قلعی پھیرتے ہیں -

کرنی :- ایک اوزار جس سے معمار چونا یا گارا پھیلاتے ہیں

تغاری :- چونا گارا اٹھانے کا برتن

گنیا :- لکڑی کا ایک اوزار جس سے کونوں یا دیوار کی سیدھ معلوم کرتے ہیں -

پاڑ باندھنا :- لکڑیوں کے تختے جو معمار دیوار چنتے وقت بیٹھنے کے لئے باندھ لیتے ہیں -

رَدّا جمانا :- تہ پر تہ جمانا -

تھاپی :- ایک لکڑی کا اوزار جس سے مٹی یا چونے کو کوٹتے ہیں -

دھنیا

دھنکی:۔ روئی دھننے کی کمان

روئی تومنا:۔ روئی کو پرزے پرزے کرنا

مُٹھیا:۔ وہ آلہ جسے دھنیے کمان پر مارتے ہیں۔

روئی کا گالا:۔ دھنکی ہوئی روئی کی وہ مقدار جو ہاتھ میں آجائے

کوچوان

کھسّا:۔ وہ لکڑی جس کے گرد گھوڑے کو سدھانے کیلئے گھماتے ہیں۔

نعل:۔ لوہے کا حلقہ جو گھوڑے وغیرہ کے پاؤں پر لگاتے ہیں۔

اڈا:۔ تانگوں وغیرہ کے کھڑے ہونے کی جگہ۔

لگام۔ باگ۔

زین:۔ چمڑا وغیرہ جو گھوڑے کی پیٹھ پر ڈالتے ہیں۔ کاٹھی۔

چابک۔ کوڑا

باورچی

صافی:۔ وہ کپڑا جس سے باورچی آگ پر سے دیگ اتارتے ہیں

بگھار:۔ وہ گھی یا تیل جس میں پیاز وغیرہ ڈال کر داغ دیا گیا ہو۔ (پنجابی تڑکا)

بگھارنا:۔ مصالحے کو گھی میں بھون کر دال۔ ترکاری اور گوشت وغیرہ میں ڈالنا۔

ہاون دستہ:۔ ہاون۔ لکڑی کا اوزار جس میں مصالحہ وغیرہ کوٹتے ہیں۔ دستہ وہ لوہا جس سے ہاون میں کوئی چیز کوٹتے ہیں۔

لُوندا:- گیلی چیز کا ڈلا۔

ہنڈیا:- ہانڈی۔

ایندھن:- جلانے کی لکڑی

کھُرچن:- وہ چیز جو ہنڈیا یا دیگ وغیرہ کے پیندے میں لگ جاتی ہے۔

اُٹھاؤ چُولھا:- وہ چُولھا جو زمین کے ساتھ پیوست نہ ہو۔

بُساند:- کچے گوشت کی بُو۔

بھوسی:- اناج کا چھلکا جو آٹے کو چھاننے سے چھلنی میں رہ جاتا ہے۔

جُھوٹے برتن:- استعمال شدہ برتن

برتن کھنگالنا:- برتن کو سرسری طور پر دھونا۔ مانجھنے کے خلاف

سِل بٹّہ:- مرچ مصالحہ پیسنے کے اوزار۔

آٹے کا پیڑا:- آٹے کا گولا سا جو روٹی بنانے کے لئے بناتے ہیں

توا:- لوہے کا آلہ جس پر روٹیاں پکاتے ہیں۔

پلیتھن، خُشکی:- وہ سُوکھا آٹا جو آٹے کے پیڑے پر لگاتے ہیں۔

چِڑی مار

لاسا:- ایک لیس دار چیز جس سے چڑی مار جانوروں کو پکڑتے ہیں

گوندا:- بھُنے ہوئے چنوں کا گندھا ہوا آٹا جو بلبل کو کھلاتے ہیں۔

غُلیل:- وہ آلہ جس میں غُلّہ ڈال کر جانوروں کی طرف پھینکتے ہیں

چوگڈی:- بانس کی پتلی کھپچیوں سے جانور پکڑنے کے لئے جو ایک کل سی بناتے ہیں۔

کمپا:- بانس کی پتلی جس پر لاسا لگا کر پرندوں کو پکڑتے ہیں

غُلّہ:- وہ مٹی وغیرہ کی گولیاں جو غلیل میں ڈال کر جانوروں کو مارتے ہیں۔

چھبکی:- چڑی مار بٹوں کی ٹوکری یا جال

سائیس

توبڑا:- گھوڑے کو دانہ کھلانے کا تھیلا

رکاب:- لوہے کا حلقہ جس میں گھڑسوار پاؤں رکھتے ہیں۔

کھریرا:- لوہے کا بڑا برش جس سے گھوڑوں کا بدن صاف کرتے ہیں۔

ڈُمچی:- ساز کا تسمہ جو گھوڑے کی دُم میں اٹکا دیتے ہیں۔

اصطبل:- تھان۔ گھوڑوں کے باندھنے کی جگہ۔

موچی

آرہ:- لوہے کی نوک دار کیل جس سے نرم چیزوں میں سُوراخ کرتے ہیں۔

پھانہ:- وہ لکڑی جسے جُوتے میں رکھتے ہیں۔ تاکہ جُوتا کشادہ ہو جائے۔

سَلُو:- کٹا ہوا چمڑہ جس سے جُوتے وغیرہ سیتے ہیں۔

کمانا:- چمڑے کو خوب مل کر ملائم کرنا۔

اُدھوڑی :- موٹا کچّا چمڑہ۔

سُتالی یا سُتاری :- چماروں کا ایک اوزار جس سے چمڑے میں چھید کرتے ہیں۔

نری :- بھیڑ یا بکری کا رنگا ہوا چمڑا جس سے جوتیاں بناتے ہیں

قالب ، سانچہ - جوتی کو قالب پر چڑھانا۔

پاتابہ :- جوتوں کے اندر رکھنے کا چمڑا۔

ملّاح

پتوار :- ایک لکڑی جو کشتی کی پچھلی طرف لگی ہوتی ہے اور کشتی کا رُخ بدلنے کے کام آتی ہے

کشتی کو کھینا :- کشتی کو چلانا۔

منجدھار :- دریا کا وسط

چپّو :- وہ لکڑی جس سے کشتی کو کھیتے ہیں۔

کھویا :- کشتی کو چلانے والا - ملّاح

کھیپ :- پھیرا - سواریوں کو ایک دفعہ پار لے جانا۔

بادبان :- وہ پردے جو جہاز کو ہوا کے زور سے چلانے کے کام آتے ہیں۔

بھنور :- پانی کا چکّر۔

کھیوا :- کشتی میں سوار ہونے والوں کا گروہ۔

کسان

ہل :- زمین کھودنے کا آلہ

ہل کی ہتھی :- ہل کا وہ حصّہ جس پہ
ہاتھ رکھتے ہیں۔

بیلنا :- گنے کا رس نکالنے کا کوٹھو

بھوسا :- اناج کا چھلکا۔ بھس

اناج گاہنا :- غلے کو دانے الگ کرنے
کی غرض سے کچلنا

پیال :- خشک لمبی گھاس۔
دھان وغیرہ کا بھس۔ جسے
زمین پر بچھاتے ہیں۔

کھرپا :- گھاس کھودنے کا آلہ۔

درانتی :- ایک دندانے دار اوزار
جس سے چارہ وغیرہ کاٹتے ہیں

نلائی کرنا :- زمین کو گھاس پھوس سے صاف کرنا

گٹھا :- گھاس وغیرہ کا پشتارہ۔

موسل :- لکڑی کا موٹا ڈنڈا۔ جس سے
اناج کوٹتے ہیں۔

بند :- وہ مٹّی کا پشتہ جو پانی روکنے
کے لیئے بناتے ہیں۔

کُٹّی :- باریک کٹا ہوا چارہ

کھونٹا :- مویشیوں کو باندھنے کی لکڑی کی میخ

چری :- باجرے یا مکّی کے ہرے پودے
جو مویشیوں کو کھلاتے ہیں

مینڈ :- کھیت کا کنارہ یا حد۔

مُسکّا :- وہ چھینکا جو چوپاؤں کے
مُنہ پر باندھتے ہیں۔ تاکہ کسی
چیز پر مُنہ نہ ڈالیں۔

پھل :- ہل کا وہ حصّہ لوہے کا
جو زمین کھودتا ہے

پُولا :- گھاس کا مُٹھا۔

گنڈاسا :- چارہ کاٹنے کا اوزار

ٹ :- ہرٹنڈوں والا کوآں

ال :- زمین کھودنے کا اوزار
(پنجابی کہی)

ادا :- کوڑا کرکٹ اور انسان یا
حیوان کا فُضلہ جو کھیت میں
ڈالتے ہیں اس سے پیداوار
اچھی ہوتی ہے۔

ھاج :- غلہ پھٹکنے کی چوڑی ٹوکری
(پنجابی چھج)

رلی :- وہ جگہ جہاں مویشی چارہ
کھاتے ہیں۔

ھوس :- پرانی خشک گھاس

کوا :- چارہ کاٹنے کا اوزار۔

رنلی :- جوار یا باجرے کے ڈنٹھل
جنھیں کتر کر مویشیوں کو

کھلاتے ہیں۔

بسارا :- وہ بیج جو فصل بونے پر
اس شرط سے اُدھار لیا جائے
کہ فصل کٹنے پر کئی گنا واپس
دیا جائے گا۔

جُوا :- وہ لکڑی جو ہل یا گاڑی کے
آگے لگی ہوتی ہے۔ اور جوتتے
وقت بیلوں کے کندھے پر
رکھتے ہیں۔

ٹنڈیں :- مٹی کے برتن جو کوئیں میں
بھر بھر کر اوپر پانی لاتے ہیں۔

چَوبچہ :- اصل چہ بچہ۔ پانی کا چھوٹا
حوض جو کوئیں کے آگے بنا ہوتا ہے

پھاوڑا :- گوبر لید وغیرہ صاف
کرنے کا لکڑی کا اوزار۔

کھلیان :- غلّے کا انبار - ڈھیر،
اناج کا گودام

اوکھلی :- لکڑی یا پتھر کی گہری کونڈی
جو زمین میں گڑی ہوتی ہے - اس
میں غلّہ وغیرہ ڈال کر موسل
سے کوٹتے ہیں -

بٹورا - اُپلوں کا ڈھیر جس پر مٹی لیپ دیتے ہیں

گاڈھی :- وہ جگہ جہاں بیٹھ کر کوئیں
کے بیلوں کو ہانکتے ہیں -

جگت :- کوئیں کی مینڈ -

سُہاگہ :- ایک لکڑی کا آلہ - جس
سے کسان کھیت کی مٹی کے
ڈھیلے توڑتے ہیں -

کھٹ بُنا

کان : — چارپائی کا
ٹیڑھاپن -

ادوائن :- چارپائی کی پائنتی کی رسی

کھرّی چارپائی :- بے فرش کی
چارپائی -

پائنتی :- چارپائی کا وہ حصّہ - جو
پاؤں کی طرف ہوتا ہے -

بان :- وہ رسیاں جن سے چارپائی
بُنتے ہیں -

پائے :- چارپائی (یا میز وغیرہ)
کے وہ ڈنڈے جس پر چارپائی
قائم رہتی ہے -

گندھی

(عطر وغیرہ بیچنے والا)

پھلیل :- تیل جس میں پھولوں کی
خوشبو ملائی گئی ہو -

پھویا :- عطر سے تر کیا ہوا روئی کا

ٹکرا۔

عطر:۔ خوشبودار چیزوں کا نچوڑ۔

مہاوت

آنکس:۔ وہ لوہا جس سے ہاتھی کو ہانکتے ہیں۔

ہودہ:۔ عربی میں ہودج ہے۔ ایک عماری جو ہاتھی پر بیٹھنے کے لئے بنی ہوتی ہے۔

مچھیرا

ڈور:۔ وہ تاگا جس کے ساتھ مچھلی پکڑنے کا کانٹا لگا ہوتا ہے

بنسی:۔ مچھلی پکڑنے کا کانٹا

ڈبکی لگانا:۔ غوطہ لگانا۔

منہار

منہار:۔ چوڑیاں بنانے اور بیچنے

والا۔

منہارن:۔ منہار کی بیوی۔

منہاری:۔ چوڑیاں بنانے اور بیچنے کا پیشہ۔

ساربان

نکیل:۔ اونٹ کی ناک کی رسّی

ہچکولے:۔ دھکّے۔ جھٹکے۔

مُہار:۔ اونٹ کی نکیل

کجاوہ:۔ اونٹ کی کاٹھی جس کے دونوں حصّے پہلوؤں کی طرف لٹکتے ہیں۔

بھڑ بھونجا

بھاڑ:۔ وہ چولھا جس میں بھڑبھونجے اناج بھونتے ہیں۔

پھلا:۔ بھنی ہوئی مکئی کا کھلا ہوا دانہ

کھِیل :- بھنا ہوا اناج جو پھول
گیا ہو۔

گویّا

سارنگی :- گانے بجانے کا ایک اوزار
سارنگی کا گز :- وہ آلہ جس سے
سارنگی بجاتے ہیں۔
دھرپد :- سرود کی ایک قسم کا نام
کھرج :- ایک اونچے سُر کا نام
ملار :- وہ گیت جو برسات کے موسم
میں گاتے ہیں۔
گٹکری :- وہ پیچیدہ آواز جو
گوّیے گاتے وقت گلے سے
نکالتے ہیں۔
پنچم :- راگ کے ایک سُر کا نام۔
دیپک :- ایک راگ جس کی تاثیر
سے کہتے ہیں کہ آگ لگ جاتی
ہے۔
بہاگ :- ایک راگنی کا نام
تا تا تھئی :- ایک کلمہ جو رقص کے
وقت رقاص بولتے ہیں۔
تان :- گانے میں ایک خاص قسم
کی بلند آواز۔
سرگم :- گویّوں کی اصطلاح میں
ساتوں سُروں کو کہتے ہیں۔
دوہا :- ہندی بیت۔
ستار :- ایک باجہ۔
طبلہ :- ایک قسم کی ڈھولک جسے
گوّیے گاتے وقت بجاتے ہیں
ڈھولک :- چھوٹا ڈھول (پنجابی
ڈھولکی)

ٹھمری :- ایک قسم کا گیت

سُر :- آواز

مجُرا :- گانا بجانا -

کلاونت :- بڑا ماہر گویا

تُرئی :- بگل -

طبلہ کی تھاپ :- طبلہ بجنے کی آواز -

راگ :- خاص طرز سے گانا

بھیرویں :- ایک ہندی راگنی - جو صبح کے وقت الاپتے ہیں -

تال :- گانے بجانے کا ایک وزن - گویوں میں ساڑھے بارہ تالیں مشہور رہیں

آواز میں پتّی لگنا :- گویّوں کی اصطلاح میں آواز کی ناصافی

کو کہتے ہیں

تان سین :- ایک مشہور کلاونت جو فنِ موسیقی کا استاد تھا -

جلترنگ :- ایک باجہ جو چھوٹے چھوٹے پیالوں میں پانی بھر کر تیلیوں سے بجاتے ہیں -

نان بائی

تنوُر :- وہ گڑھا سا جس میں آگ جلا کر روٹیاں پکاتے ہیں

رفیدہ :- وہ گدی جو تنور میں روٹیاں لگاتے وقت ہاتھ میں رکھتے ہیں

حلوائی

گھان :- پکوان کی وہ مقدار - جو ایک دفعہ تلنے کے لئے کڑاہی میں ڈالیں

کڑاہی :- لوہے کا برتن جس میں
حلوائی تلنے کی چیزیں تلتے ہیں

دونا :- پتوں کا پیالہ جس میں مٹھائی
ڈال کر حلوائی گاہک کو دیتے
ہیں۔

کڑکڑانا :- آگ پر گھی یا تیل کا
گرم ہونا۔

مالی

قلم لگانا :- سبز شاخ کاٹ کر نئے
پودے کے لئے زمین میں لگانا

کمیرا :- وہ مزدور جو باغبان کے
ماتحت کام کرتا ہے۔

گملا :- مٹی کا برتن جس میں پودے
اگاتے ہیں۔

گوپھیا :- وہ رسی جس میں مٹی کی گولیاں
رکھ کر جانوروں کو مارتے ہیں

مزدور

ڈلیا ڈھونا :- ٹوکری اٹھانا۔

کھیپ :- اینٹ یا مٹی وغیرہ کے
بوروں کو کئی چوپایوں پر
بدفعات لاد کر لانے کو کھیپ
کہتے ہیں۔

دہاڑی :- روزانہ کام کی مزدوری

تیلی

کولھو :- تیل نکالنے کا بیلنا۔

کپا :- تیل ڈالنے کا بڑا برتن۔

گھانی :- سرسوں وغیرہ کی وہ مقدار
جو ایک دفعہ کولھو میں ڈالی
جائے۔

قیف :- وہ آلہ جس کے ذریعے

بوتلوں میں رقیق چیز ڈالتے ہیں۔

کُپّی:۔ تیل ڈالنے کا چھوٹا برتن

پَلی:۔ وہ پیمانہ جس کے ذریعے تیل گاہکوں کو دیتے ہیں۔

جلد ساز

شِکنجہ:۔ وہ اوزار جس میں نئی جلد بندھی ہوئی کتابیں رکھ کر دباتے ہیں۔

گتّا:۔ موٹا کاغذ جس سے جلد باندھتے ہیں۔

لیئی:۔ لیس دار چیز جس سے کاغذ جوڑتے ہیں۔

اَبری:۔ وہ رنگین کاغذ جو جلدوں کے اوپر لگاتے ہیں۔

ربینی:۔ کتاب کی جلد کا بڑھا ہوا حصہ جو کتاب بند کرنے پر اوپر آجاتا ہے۔

قصّاب (قسائی)

کمیلا:۔ بوچڑ خانہ

کھیری:۔ جانوروں کے تھنوں کا گوشت۔

چھیچھڑے:۔ گوشت کے اوپر کی جھلیاں جو عموماً بلّیوں کو کھلاتے ہیں۔

بُغدا:۔ قصّابوں کا چھرا جس سے قیمہ بناتے ہیں۔

ماشکی (سقّہ)

مشک:۔ چمڑے کا ظرف جس میں ماشکی پانی بھرتے ہیں۔

ڈول :- کوئیں سے پانی نکالنے کا
برتن۔

چھڑکاؤ :- پانی چھڑکنا۔

مداری

پٹاری :- چھوٹی ٹوکری جس میں
مداری اپنے کھیلوں کا سامان
رکھتے ہیں۔

ڈگڈگی :- وہ ڈفلی جو مداری
اور ریچھ بندر کا تماشا دکھانے
والے بجاتے ہیں۔

عطّار

کھرل :- پتھر کا برتن جس میں عطّار
دوائیں باریک کرتے ہیں

خوش نویس

دفتی :- خوش نویسوں کا مقوّی۔
جس میں کاغذات رکھتے ہیں

چھنتی :- سیدھی لائنیں کھینچنے
کا اوزار۔

روشنائی :- لکھنے کی سیاہی

صُوف :- وہ کپڑے کا ٹکڑا۔ جو
روشنائی میں ڈالتے ہیں۔

شوب :- قلم پر روشنائی لگانا۔

قلم کی نال :- باریک ریشہ۔ جو
قلم کے اندر سے نکلتا ہے

مسطر :- سطریں کھینچنے کا آلہ کاتبوں
کی اصطلاح میں وہ کاغذ
جس پر لکھنے کے لئے لکیریں
کھنچی ہوتی ہیں۔

نوک پلک :- حروف کی موزونی

کشش :- حروف کی کشش جیسے

ب کی کشش ۔ شین کی کشش

دائرہ :۔ حرفوں کی گولائی ۔ جیسے
جیم کا دائرہ ۔ سین کا دائرہ

مَدّ :۔ الف کو کھینچ کر پڑھنے کی
علامت ۔

کرسی :۔ حرفوں کے دائروں کی
موزونی اور تحریر میں ایک
دوسرے کے برابر ہونا ۔

ماما :۔ کھانا پکانے اور گھر کا کام
دھندا کرنے والی نوکر عورت

کنجڑا :۔ سبزی فروش ۔

بنیا :۔ آٹا ۔ دال بیچنے والا ۔

خوانچہ والا :۔ پھر کر بیچنے والا ۔

بھٹیارا :۔ سرائے میں مسافروں
کے قیام وطعام کا انتظام
کرنے والا ۔

گڈریا :۔ چرواہا ۔

آڑھتیا :۔ بیوپاریوں کا ایجنٹ

بساطی :۔ متفرق اشیا بیچنے والا
دکان دار ۔

بزاز :۔ کپڑا بیچنے والا ۔

بَر :۔ کپڑے کا عرض

کسیرا :۔ کانسی ۔ تانبے ۔ پیتل
وغیرہ کے برتن بنانے والا ۔

دبکیا :۔ تار کو کوٹ کر چپٹا کرنے
والا ۔

بہروپیہ :۔ نقال ۔ بھانڈ ۔ سوانگ
بھرنے والا ۔

بھان متی :۔ بازی گر ۔ مداری

بھک منگا :۔ بھیک مانگنے والا

گداگر۔

گُدڑی :۔ فقیروں کا جُبّہ جس میں پیوند لگے ہوتے ہیں۔

جُواری :۔ جوا کھیلنے والا۔

پھڑ :۔ وہ مقام جہاں بیٹھ کر جواری جوا کھیلتے رہیں۔

پنساری :۔ نمک۔ مرچ مصالحہ بیچنے والا۔

جڑیا :۔ (مینا کار) زیوروں میں جواہرات جڑنے والا۔

صیّاد :۔ شکاری۔

ترکش :۔ تیر رکھنے کا خانہ

جلّاد :۔ کھال اتارنے والا قتل کرنے والا پھانسی دینے والا۔

چرکٹا :۔ ہاتھی کے لئے چارہ وغیرہ لانے والا۔

سلوتری :۔ جانوروں کا ڈاکٹر۔

صرّاف :۔ پرکھنے والا۔

قُلی :۔ بوجھ اُٹھانے والا۔

بھنگی :۔ صفائی کرنے والا۔

گھر کمانا :۔ نجاست صاف کرنا بھنگی کا کھڈیاں صاف کرنا۔

کنچنی :۔ فاحشہ عورت۔ ناچنے والی

مہرا :۔ پانی بھرنے والا۔

مصوّر :۔ تصویر بنانے والا۔

رنگریز :۔ کپڑے رنگنے والا۔

نیاریا :۔ راکھ یا ریت میں سے سونے چاندی کے ذرات

علحدہ کرنے
والا

کہار:۔ ایک قوم کا نام جو ڈولیاں
اٹھاتی اور پانی بھرتی ہے

مختلف کھانے

پلاؤ:۔ ایک کھانا جو گوشت کی یخنی اور چاول وغیرہ سے بناتے ہیں۔

چلاؤ:۔ بے گوشت کا پلاؤ۔

متنجن:۔ ایک قسم کا پلاؤ جس میں لیموں کا رس ڈالتے ہیں

بوٹیاں:۔ گوشت کے چھوٹے ٹکڑے

کوفتے:۔ قیمے کے گول کباب

کباب:۔ سیخ پر بھونا ہوا قیمہ

زردہ:۔ (۱) زرد رنگ کے میٹھے چاول (۲) کھانے کا تمباکو

قورمہ:۔ بغیر ترکاری کے پکا ہوا گوشت شوربے والا۔

بونٹ پلاؤ:۔ سبز چنے اور چاول پکے ہوئے۔

بریانی:۔ ایک قسم کا نمکین پلاؤ جس میں گوشت بھون کر ڈالتے ہیں

قبولی:۔ ایک قسم کا پلاؤ جو چنے کی دال اور چاول ملا کر پکاتے ہیں

کڑھی :- ایک قسم کا سالن جو بیسن اور دہی سے بناتے ہیں۔

پھلکا :- ہلکی روٹی

چپاتی :- پتلی روٹی۔

سادہ پراٹھے :- پراٹھا گھی میں تلی ہوئی روٹی۔

بل دار پراٹھے :- ایک قسم کا پراٹھا۔ اسے آٹے کے پیڑے میں بل ڈال کر روٹی بناتے ہیں۔

شیرمال :- وہ روٹی جو میدہ کو دودھ میں گوندھ کر بناتے ہیں۔

باقرخانی :- شکر۔ دودھ۔ اور میدے کی روٹی۔

خمیری روٹی :- گندھے آٹے کو کچھ دیر گرمی پہنچا کر ترشی مائل کر لیتے ہیں۔ اس آٹے کی روٹی کو خمیری روٹی کہتے ہیں

فطیری روٹی :- جو خمیری نہ ہو۔

بیسنی روٹی :- بیسن کی روٹی چنے کے آٹے کی روٹی۔

مکئی کی روٹی :- مکئی کے آٹے کی روٹی۔

کلچہ :- ایک قسم کی چھوٹی خمیری روٹی۔

بھجیا :- بھنی ہوئی ترکاری۔

سٹورا :- وہ پنجیری جو زچہ کو کھلاتے ہیں۔ اس میں سونٹھ بھی ڈالتے

ہیں۔

بڑیاں :۔ مسالہ دار میٹھی (پنجابی وڑیاں)

فرنی۔ فیرینی :۔ ایک کھانا جو پسے ہوئے چاولوں میں دودھ اور کھانڈ ملا کر پکاتے ہیں

اچھوانی :۔ ایک کھانا جو میدے کو شکر میں گھول کر پکاتے ہیں اور زچہ کو کھلاتے ہیں

آراروٹ :۔ ایک غذا۔ جو ایک درخت کی جڑ سے حاصل ہوتی ہے۔ اور بچوں اور بیماروں کو کھلاتے ہیں۔

کھیر :۔ چاول دودھ میں پکے ہوئے

دَلیہ :۔ دلا ہوا اناج۔ جسے پکا کر کھاتے ہیں۔

رائتہ :۔ ایک کھانا جو کدو کو باریک کر کے پکاتے اور دہی میں ملا کر بناتے ہیں۔

بورانی :۔ ایک کھانا۔ جو بڑیاں بینگن کو دہی میں ڈال کر بناتے ہیں۔

خاگینہ :۔ بیسن۔ نمک۔ مرچ ملا کر تلا ہوا کھانا۔ انڈوں کا سالن۔

سموسے :۔ تکونی شکل کا ایک پکوان جس میں قیمہ اور مصالحہ وغیرہ بھر کر بناتے ہیں۔

اَچار :۔ بعض پھلوں کو تیل۔ اور مصالحے ڈال کر رکھ چھوڑتے

ہیں۔ اُسے اچار کہتے ہیں

مُربّا:۔ وہ میوہ جو پکا کر کھانڈ کے شیرے میں ڈال دیا گیا ہو

باسی روٹی:۔ جو روٹی تازی پکی ہوئی نہ ہو۔

چُپڑی روٹی:۔ وہ روٹی جس پہ گھی لگا ہُوا ہو۔

ملائی:۔ لکھنؤ میں بالائی کہتے ہیں۔

یخنی:۔ اُبلے گوشت کا پانی۔

مٹّھا:۔ (بروزن وٹھا) دہی کو بلو کر تھوڑا سا پانی ڈالا ہُوا۔

گُتھی:۔ اُبلے ہوئے نرم چاول

لوچدار آٹا:۔ وہ آٹا جس کی روٹی پکاتے وقت ٹوٹے نہیں۔

زُمش:۔ (مؤنث) دُودھ کا جھاگ جس میں مصری ملاتے ہیں اور ٹھلیاں بناتے ہیں۔

نشاستہ:۔ گیہوں کا ست

ہولا:۔ بھُنے ہوئے سبز چنے کا دانہ

چُوری:۔ ایک کھانا جو روٹی کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے اور اسے باریک کر کے اس میں گھی اور کھانڈ یا شکر ڈالتے ہیں۔

چھاچھ:۔ دہی کی لسّی۔

لسّی:۔ دودھ جس میں پانی ملا کر پیتے ہیں۔

سوّیاں:۔ گیہوں کے میدے کو گوندھ کر تار نکالتے ہیں۔ انھیں خشک کر کے بھُون

لیتے ہیں اور پھر پکا کر دودھ شکر ملا کر کھاتے ہیں

بڑا:- مونگ یا اُرد کی تلی ہوئی ٹکیا جسے
دہی میں ڈال کر کھاتے ہیں۔

بونگ چڑے:- ایک قسم کے کباب

پسندا:- ایک قسم کے سیخ کے کباب

دُلمہ:- ایک سالن جو بینگن،
اور گاجر میں قیمہ اور پنیر
بھر کر پکاتے ہیں۔

ستّو:- بُھنے ہوئے جَو کا آٹا

پیوسی (تلفظ پے اُسی) گائے
بھینس کا گاڑھا دودھ
جو بچہ جننے کے تین دن بعد
تک گاڑھا رہتا ہے۔

دم پخت:- دیگچی کا منہ
بند کر کے بھاپ روکنا۔ دم
پخت ہونے سے سالن خوب
گل جاتا ہے۔

اَمچور:- کچے آم کی سوکھی پھانک
جسے بطور ترشی سالن وغیرہ
میں ڈالتے ہیں۔

بیسن:- چنے کا آٹا

قیمہ:- باریک کیا ہوا گوشت

قلیہ:- شوربے دار گوشت

کھچڑی:- دال اور چاول ملا کر
پکے ہوئے۔

کھنڈویاں:- ایک قسم کی بیسن
کی غذا جو پکا کر ٹکڑے ٹکڑے
کی جاتی ہے۔

پاپڑ:- مونگ یا ماش کی دال کی
جو تلی چپاتی سی بناتے ہیں۔

سمنک:- گیہوں کا اندرونی

حصّہ جو ابال کر نکالتے ہیں

پیچ :- چاول اُبال کر اُن میں سے جو پانی نکلتا ہے۔

پچومر :- ایک قسم کا اچار

کانجی :- گاجروں کے اچار کا پانی

شولہ یا شُلہ :- ایک کھانا - جو چاولوں کو شوربے میں بہت گلا کر پکاتے ہیں۔

شب دیگ :- ایک سالن جس میں گوشت کے بڑے بڑے ٹکڑے اور شلجم ڈال کر رات بھر پکاتے ہیں۔

پنیر :- خاص ترکیب سے نچوڑا ہوا دہی۔

پیٹھی :- ماش اور مونگ کی پسی ہوئی دال۔

پھینی :- میدے کی بل دار روٹی سی جو دودھ میں ڈالتے ہیں

پوری :- آٹے کی چھوٹی روٹی جس میں دال پیٹھی وغیرہ ڈال کر تلتے ہیں۔

کچوری :- پوری جس میں دال ڈالتے ہیں۔

پنجیری :- آٹا اور شکر ملا کر عورتیں ایک مٹھائی سی بناتی ہیں۔

سری پائے :- بھیڑ بکری وغیرہ کے سر اور چاروں پائے جو پکا کر کھاتے ہیں۔

کھرچن :- وہ چیز جو ہنڈیا وغیرہ کے

پینڈے میں لگ جاتی ہے
بچی کھچی چیز۔

فالودہ:- پکا ہوا نشاستہ جسے چھلنی کے ذریعے سوئیاں سی بنا کر برف اور شربت ملا کر پیتے ہیں۔

قہوہ:- ایک پودا جسے پیس کر چائے کی طرح پیتے ہیں، چائے کا پانی جو دودھ ڈالے بغیر پیتے ہیں، اسے بھی قہوہ کہتے ہیں

دالیں:- مسور، ملکہ مسور، چنے ماش - ارہر - مونگ -

کیوٹی:- ماش اور چنے کی ملی ہوئی دال یا سب دالیں ملی ہوئی

چرمرا:- بھنے ہوئے چاول جن کو دبا کر چپٹا کر دیتے ہیں۔ اور ریوڑیوں کے ساتھ کھاتے ہیں۔

مٹھائیاں

حلوا سوہن:- ایک قسم کا حلوا۔

مسقط کا حلوا:- مسقط کا حلوا مشہور ہے جو اونٹنی کے دودھ سے بنتا ہے۔

ماقوت ماقوتی:- ایک قسم کا حلوا

گلاب جامن:- جامن کی شکل کی مٹھائی۔

قلاقند:- کھوئے کی مٹھائی۔

موتی پاک:- ایک مٹھائی۔

کھجور:- ایک مٹھائی جو کھجور کی گٹھلی

کی شکل کی ہوتی ہے۔

اِمرتی :- ایک مٹھائی ۔

لڈو :- گول مٹھائی ۔

بور کے لڈو :- گندم کی بھوسی کے بنے ہوئے لڈو ۔

بوندی کے لڈو :- بوندی ایک مٹھائی جو قطرہ سے مشابہ ہوتی ہے ۔

پیڑا :- کھوئے کی ٹکیا جس میں کھانڈ ملی ہوئی ہوتی ہے ۔

مالپوا :- پوری کی قسم کی ایک مٹھائی

بالوشاہی :- مشہور مٹھائی جو پیڑے کی شکل کی ہوتی ہے ۔

اندرسے :- ایک مٹھائی ۔ چاول کے آٹے میں شکر ملا کر خمیر کرتے ہیں اور ٹکیاں بنا کر تلتے ہیں

پیٹھے کی مٹھائی :- پیٹھے کی بنی ہوئی مٹھائی ۔

نان خطائی :- ایک مٹھائی جو کھانڈ میدے اور گھی سے بنتی ہے

گزک :- وہ چیز جو تبدیل ذائقہ کے لئے کھاتے ہیں ۔ مثلاً شراب کے بعد تِل شکری (پنجابی گجک)

جلیبیاں :- ایک بل دار مٹھائی ۔

ربڑی :- ایک مٹھائی

ریوڑی :- ایک مٹھائی جو تِل جما کر بناتے ہیں ۔

مصری

گلگلے :- ایک پکوان جو میدے میں میٹھا گھول کر تلتے ہیں ۔

سُہال :- میٹھی ٹکیاں جو گھی وغیرہ
میں تلتے ہیں اور جو روٹی
سے موٹی ہوتی ہیں

پِنڈی :- (یائے معروف) وہ
لڈو جو بعض دواؤں کو کوٹ کر
بناتے ہیں۔ اور سردیوں میں
کھاتے ہیں

بتاشہ :- ایک مٹھائی جو شکر سے
حباب کی شکل کی بناتے ہیں

چکھوتیاں :- لذیذ کھانے۔

چیزی :- بچوّں کی زبان میں مٹھائی
کو چیزی کہتے ہیں۔

سیلو :- بر وزن دیو۔ ایک پکوان
جو میٹھا اور نمکین ہوتا ہے۔

سالن بُس جانا :- دیر تک پڑا
رہنے کی وجہ سے سالن کے
ذائقے اور بُو کا خراب ہو جانا

بُسانند :- کچے گوشت کی بُو۔

بُھرتا :- ایک کھانا جو ابلی ہوئی
ترکاری کو کچل کر اور مصالحے
وغیرہ ڈال کر بناتے ہیں۔

کرارا :- سخت۔ خستہ۔

سلونی :- نمک دار۔

چٹ پٹی :- مزے دار کھانا جس میں
نمک۔ مرچ اور کھٹائی تیز ہو

چاولوں میں کنی رہ جانا : چاول
کا ذرا سخت رہ جانا۔

خمیرا۔ گندھے ہوئے آٹے کو کچھ دیر گرمی پہنچا کر ترشی مائل کرنا۔

پلیتھن، خشکی۔ سوکھا آٹا جو آٹے کے پیڑوں پر لگاتے ہیں۔

دودھ بلونا۔ دہی کو رئی سے حرکت دینا تاکہ مکھن نکل آئے۔

زردہ۔ کھانے کا تمباکو

کنکی۔ چاولوں کا چورا۔ چاولوں کا ٹکڑا۔

ٹھڑیاں۔ بھنے ہوئے اناج کے وہ دانے جو کھلے ہوئے اور خستہ نہ ہوں۔

اِفطاری۔ روزہ کھولنے کے لئے کھانے پینے کی چیزیں۔

پھول

گل سوری۔ گلاب کی قسم کا ایک نہایت خوشبودار پھول جس کی بہت سی پتیاں ہوتی ہیں جو زرد رنگ کا ہوتا ہے۔

شب بو۔ سفید رنگ کا خوشبودار پھول۔

صد برگ۔ گیندا۔ ایک پھول

گل دوپہری۔ دوپہریا۔ ایک پھول جو صرف دوپہر کے وقت کھلتا ہے۔

لالہ :- سرخ رنگ کا ایک پھول

چاندنی :- ایک پھول جو چاندنی رات میں کھلتا ہے -

نسرین :- سیوتی - ایک قسم کا سفید پھول کا گلاب -

ہزارا :- ایک قسم کا بڑا گیندا - اس کا پھول بہت بڑا ہوتا ہے -

داؤدی :- زرد اور سفید رنگ کا پھول -

خیرو :- نیلے رنگ کا پھول -

مہندی :- مہندی کا پھول -

موتیا :- ایک پھول جس کی منہ بندھی کلی موتی سے مشابہ ہوتی ہے

چنبیلی :- مشہور خوشبودار پھول جسے فارسی میں یاسمن کہتے ہیں -

نرگس :- ایک پھول جسے معشوق کی آنکھ سے تشبیہہ دیتے ہیں

سوسن :- نیلے رنگ کا ایک پھول

چنپا :- سفیدی لئے ہوئے زرد پھول جس کی نہایت مست خوشبو ہوتی ہے -

سورج مکھی :- ایک پھول جس کی شکل سورج سے ملتی ہے بعض لوگوں کا خیال ہے کہ اس کا منہ ہمیشہ سورج کی طرف رہتا ہے - اس لئے اسے سورج مکھی کہتے ہیں - حالانکہ یہ بات غلط ہے -

جوہی :- جنگلی چنبیلی -

مولسری :- ایک پھول جس کی بھینی

بھینی خوشبو بڑی خوش گوار ہوتی ہے۔

گلاب :۔ گلابی رنگ کا مشہور پھول۔ جس کا عرق کھینچتے ہیں گلقند اور تیل وغیرہ بناتے ہیں۔

انار :۔ انار کے پھول جو سرخ رنگ کے ہوتے ہیں۔ ان میں خوشبو نہیں ہوتی۔ اسی لئے دنیا کی بے وفائی کو انار کے پھول سے تشبیہ دیتے ہیں

کنول :۔ ایک پودا جو پانی میں اُگتا ہے۔ گلِ نیلوفر

نازبو :۔ ایک پودا جس کے پتے اور پھول خوشبودار ہوتے ہیں۔

بیلا :۔ موتیے کی قسم کا سفید پھول

کیوڑا :۔ ایک بہت خوشبودار پھول۔

پنکھڑی :۔ پھول کی پتّی۔

درخت اور پودے

آبنوس :۔ ایک درخت جس کی لکڑی سیاہ ہوتی ہے۔

آم :۔ آم کا درخت

اخروٹ :۔ اخروٹ کا درخت۔

آک :- ایک پودا جس کے پتّوں سے دودھ نکلتا ہے (پنجابی آک)

ارنڈ :- ایک درخت جس کے پتے چوڑے اور لکڑی بودی ہوتی ہے -

بَرڑ :- برگد - مشہور درخت جس کا پھیلاؤ بہت ہوتا ہے - اور اس کی ڈاڑھیاں لٹکی رہتی ہیں - پتے پان سے مشابہ ہوتے ہیں - (پنجابی بوہڑ)

بیری :- بیر کا درخت

بکائن :- نیم کی قسم کا ایک درخت جس کا پھل کڑوا ہوتا ہے (پنجابی دھریک)

بانس :- بانس کا درخت -

پیپل :- ایک بڑا سایہ دار درخت

تُوت :- اسے شہتوت بھی کہتے ہیں - اس کے پتوں سے ریشم کے کیڑوں کی پرورش ہوتی ہے -

تاڑ :- کھجور کی طرح کا ایک درخت

تھوہر :- ایک قسم کا خاردار درخت

پیلو :- ایک درخت جس کی جڑ سے مسواکیں بناتے ہیں -

صندل :- فارسی چندل - ایک درخت جس کی لکڑی خوشبودار ہوتی ہے - گھسنے سے نہایت صاف نکلتی ہے - دردِ سر کے لئے یہ لکڑی گھس کر لگاتے ہیں

چیڑ :- ایک درخت جس کی لکڑی کے صندوق وغیرہ بنتے ہیں دیودار

چنار :- ایک بڑا درخت جس کی پتیاں سُرخ اور انسانی پنجے کے مشابہ ہوتی ہیں۔

دیار :- مشہور لکڑی جس سے مکانوں کے دروازے وغیرہ بناتے ہیں۔

دھتُورہ :- ایک پودا جس کا بیج نشہ پیدا کرتا ہے۔

ڈھاک :- ایک خوش نما درخت جس کی ٹہنی میں تین پتّے لگتے ہیں۔

سَرو :- ایک مشہور درخت کسی کے سیدھے قد کو اس سے تشبیہہ دیتے ہیں۔ ایک سرو بہت اونچا اور لمبا ہوتا ہے۔ اسے سروِ آزاد کہتے ہیں۔

شِیشم :- مشہور درخت جس کی لکڑی مضبوط ہوتی ہے۔ اور چھاؤں گھنی (پنجابی ٹاہلی)

شمشاد :- ایک لمبا خوب صورت درخت۔

کیکر :- ایک کانٹوں والا درخت جس کا چھلکا چمڑے رنگنے کے کام آتا ہے۔ اس سے گوند بھی حاصل ہوتا ہے۔

کنیر :- ایک درخت جس کی جڑ اور چھال زہریلی ہوتی ہے۔

پونڈا گنّا :- ایک قسم کا موٹا گنّا۔

اگولا :- گنّے کا اگلا حصّہ جس میں

پتّے ہوتے ہیں۔

انکھوا :- باریک اور سفید شے جو پہلے پہل گنے کے بیج میں قوتِ نمو سے پیدا ہوتی ہے (انکھوا پھوٹنا)

مریم کا پنجہ :- ایک گھاس کا پتّہ۔ جس کی شکل پنجے سے مشابہ ہوتی ہے۔ اسے پانی میں ڈال کر عورتیں حاملہ کے پاس رکھتی ہیں۔ کہتے ہیں جوں جوں پتّا کھلتا ہے حاملہ کی تکلیف میں کمی ہوتی جاتی ہے۔

چھوئی موئی :- ایک پودا جسے ہاتھ لگانے سے پتّے مرجھا جاتے ہیں۔

بھوج پتّر :- ایک درخت کی چھال۔ پرانے زمانے میں اسے کاغذ کے بجائے استعمال کرتے تھے۔

بھٹّے کی گُلّی :- بھٹّے کا وہ حصّہ جس پر دانے جمے ہوتے ہیں

مکئی کے بھٹّے :- مکئی کی بالی (پنجابی سٹّے)

جھنڈ :- بہت سے درخت جو ایک جگہ ہوں۔

نبولی :- نیم کے درخت کا پھل۔

کمرکھ :- ایک درخت جس پر ترش پھل لگتے ہیں۔

کیلا :- کیلے کا درخت۔

کھجور :- کھجور کا درخت۔

گنا :- گنے کا پودا۔

لسوڑا :- لسوڑے کا درخت

مہندی منہدی :- ایک درخت جس کی پتیوں کو پیس کر عموماً عورتیں ہاتھوں پاؤں کو سرخ کرنے کے لئے لگاتی ہیں۔

نیم :- نہایت کڑوا درخت۔ عورتیں بندھی ہوئی ناک میں نیم کا تنکا ڈالتی ہیں تاکہ سوراخ بند نہ ہو جائے۔

ساگوان :- ایک درخت جس کی لکڑی سے میزیں کرسیاں وغیرہ بنتی ہیں۔

پھلاہی :- اس کی داتن اچھی ہوتی ہے۔

دیودار :- چیڑ کا درخت۔

سرکنڈا :- گھاس کی قسم کا ایک پودا (پنجابی کانا)

سَن :- ایک پودا جس کے ریشوں سے رسّی بٹتے ہیں۔

کافور :- یہ درخت زیادہ تر چین میں ہوتا ہے۔ اس سے نہایت تیز خوشبو اور تلخ ذائقہ کا مادہ نکلتا ہے۔ اس کی خوشبو سے اونی کپڑوں کو کیڑا نہیں لگتا آگ پر رکھنے سے اُڑ جاتا ہے

کنگنی :- ایک بہت باریک اناج

کنول :- ایک پودا جو پانی میں اُگتا ہے۔

مکی یا مکئی :- ایک مشہور غلّہ

کچنار یا کچنال :- ایک درخت جس کے پھول پکا کر کھاتے ہیں

مونج :- ایک قسم کی گھاس جس کی رسیاں بٹتے ہیں (پنجابی منج)

پوست :- خشخاس کی بونڈی۔ (بونڈی وہ کلی جو کھلنے کے قریب ہو)

خشخاش :- پوست کے دانے۔ پوست کا درخت۔ تخم افیون۔

چاولوں کی قسمیں

دھان :- چاولوں کا پودا۔

سیلا۔ باسمتی۔ بیگمی

تنہ :- درخت کا درمیانی حصہ جہاں پتے وغیرہ نہیں لگتے۔

شاخ :- ٹہنی

جڑ :- وہ حصہ جو زمین کے اندر رہتا ہے

پھننگ :- درخت کی چوٹی۔

پھنگی :- نئی شاخ

پھل اور میوے

آم :- مشہور پھل۔ آم کی قسمیں سیندوری، مالدہ دسہری۔ لنگڑہ سفیدا۔ انجری۔ کھجری۔ طوطاپری

سٹرابری :- ایک پھل جو توت بیدانہ کی شکل کا ہوتا ہے۔

آڑو :- چکئی آڑو (چکئی چپٹیا)

انگور :- مشہور پھل

گولر :- انجیر کی قسم کا ایک پھل

چکوترا :- ایک پھل جو ترنج اور نارنج سے پیوند دے کر بنایا گیا ہے۔

کشمش :- ایک قسم کے سوکھے ہوئے انگور۔

بادام :- مشہور میوہ۔ کاغذی بادام پتلے چھلکے والے۔

سردا :- ایک قسم کا خربوزہ جو نہایت شیریں ہوتا ہے۔

کروندا :- ایک ترش پھل۔

سنگاڑا :- کانٹے دار پھل

سنگترا :- سنترا

بیدانہ

نارنگی :- چھوٹا نارنگترا۔

لوکاٹ :- مشہور پھل

جامن :- اودے رنگ کا ترش پھل۔

لیچی :- ایک خاردار چھلکے والا سرخی مائل پھل۔

ناشپاتی :- مشہور پھل۔

اننّاس :- ایک کھٹ مٹھا پھل

سیب :- مشہور پھل

بہی :- ایک پھل

خربوزہ :- ایک میوہ

تربوز :- شہیدی تربوز۔ عمدہ قسم کا تربوز جو چھلکے تک سرخ ہو۔

گوندنی :- پنجابی گوندی

کمرکھ :- ایک ترش پھل۔

پیلو :- ایک درخت کا پھل جس کی جڑوں
کی مسواکیں بناتے ہیں۔

خوبانی :- پنجابی خرمانی۔

اخروٹ :- ایک میوہ۔

امرود :- ایک پھل۔

گرڈھل :- ایک پودا۔ جس کے
پھول خوبصورت ہوتے ہیں

بڑھل :- ایک درخت جس کے پتے
چوڑے ہوتے ہیں۔ اس پر
چھوٹا سا گول پھل لگتا ہے۔

شریفہ :- ایک میٹھا پھل

چلغوزہ :- ایک پھل جو مقوی دماغ
ہوتا ہے۔ درخت صنوبر کا
پھل۔

شہتوت :-

کیلا :- ایک پھل

کٹھل :- ایک پھل جس کے اوپر
کانٹے سے ہوتے ہیں۔ اور
مزے میں میٹھا ہوتا ہے۔

ناریل :- گری۔

گلگل :- ایک قسم کا بڑا لیمو

آلو بخارا :- ایک پھل

لیموں، نیبو :- ترش گول پھل۔ کاغذی
لیموں۔ پتلے چھلکے کا لیمو

لسوڑا :- ایک پھل جو چھوٹے بیروں
کے برابر ہوتا ہے اور اس کا
گودا لیس دار ہوتا ہے۔

پپیتا :- ایک پھل جو گھڑے سے مشابہ
ہوتا ہے اور جس کا مربہ ڈالتے

ہیں - اور مٹھائی بناتے ہیں

بیر :- مشہور پھل

کھجور :- مشہور میوہ -

شکرقند :- ایک میٹھی ترکاری جو
مولی کی طرح زمین کے اندر
پیدا ہوتی ہے -

کھرنی :- ایک پھل جس کی شکل کچی کھجور
کی سی ہوتی ہے -

مونگ پھلی :- ایک میوہ جس کی
پھلیوں سے مغز بادام کے
سے دانے نکلتے ہیں -

آملہ :- آنولا -

ہڑ :- ایک پھل جس کا مربہ ڈالتے ہیں

فالسہ :- ایک چھوٹا سا پھل جو ذرا
ترش ہوتا ہے -

گدرا :- کچا پکا پھل

پھوک :- کسی چیز کا رس نکل جانے
کے بعد بے کار مادہ -

پال کا آم :- وہ آم جو پال (گھاس
پھوس) میں رکھ کر پکاتے ہیں

کیری :- کچا آم

ٹپکے کا آم :- پک کر خود بخود درخت
سے گرا ہوا آم -

گچھا :- چند پھل اکٹھے لگے ہوئے

ڈنٹھل :- پنجابی ڈنڈل

ڈال کا پکا :- درخت پر پکا ہوا پھل

آم میں مور آنا :- مور آم کا پھول

پھانک :- کسی پھل کے گودے کا
ٹکڑا - پنجابی پھاڑی

گٹھلی :- کسی پھل کے اندر کا سخت

حصہ۔ پنجابی گِٹک۔	ہُوا۔
پیوندی:۔ پیوند لگا ہُوا۔ قلم لگایا	**انگور کی بیل**

ترکاریاں

بھنڈی:۔ مشہور ترکاری
پالک:۔ مشہور ساگ
بینگن:۔ اُودے رنگ کی ایک
ترکاری۔ پنجابی بتاؤں۔
ٹماٹر:۔ سُرخ رنگ کی ایک ترش
ترکاری۔ اسے عام طور پہ
بعض دوسری ترکاریوں میں
ترشی کے لئے ڈالتے ہیں۔
فراشبین:۔ مٹر کی طرز کی ایک ترکاری
(فرنچ بین)

اروی:۔ پنجابی اربی
آلو:۔ مشہور ترکاری
کچالو:۔ اروی کی قسم کی ترکاری جو
شکل میں شلغم کی طرح ہوتی ہے
لوبیا:۔ ایک سفید رنگ کا غلہ
جس کی کچی پھلیاں گوشت
میں پکاتے ہیں۔ اور دانے
گھنگنیاں کر کے کھاتے ہیں
ترئی:۔ ایک ترکاری
کدو:۔ ایک قسم کی گول ترکاری

لوکی :- (گھیا)

پیاز :- پیاز کے لچھے، پیاز کی گٹھی

پودینہ :- ایک تیز خوشبو والی بوٹی۔

لہسن :- جو لہسن کی گرہ۔ لہسن کے جوے۔

ٹنڈے :- ایک گول ترکاری۔

مولی :- ایک ترکاری جو شلغم کی طرح زمین کے اندر اُگتی ہے۔ پتے باہر نکلے رہتے ہیں۔

گاجر :- مولی کی شکل کی ایک ترکاری جو قدرے میٹھی ہوتی ہے۔ سُرخی مائل اور سیاہ رنگ کی ہوتی ہے۔

شلجم، شلغم :- ایک گول ترکاری جو زمین کے اندر اُگتی ہے۔

میتھی :- ایک ساگ۔

کریلے :- ایک ترکاری جس کی اوپر کی سطح ذرا کھردری ہوتی ہے۔ اور ذائقہ ذرا کڑوا ہوتا ہے۔

دھنیا :- ایک خوشبودار مصالحہ جسے سالن میں بھی ڈالتے ہیں۔ اور دواؤں کے کام بھی آتا ہے۔

سویا :- ایک قسم کا ساگ۔

بتھوا :- ایک ساگ جو گیہوں کے کھیت میں پیدا ہوتا ہے۔

گوبھی :- ایک طرح کا پھول جو پکایا جاتا ہے۔

بند گوبھی :- گوبھی کی ایک قسم۔ اس میں پھول کے بجائے پتوں کی تہیں ہوتی ہیں

گانٹھ گوبھی :- گوبھی کی ایک قسم جو
شلجم کی شکل کی ہوتی ہے۔

کرم :- ایک ساگ۔

پنڈالو :- ایک قسم کا کچالو۔

رتالو :- اروی کے مانند ایک جڑ
جسے ترکاری کے طور پر پکاتے
ہیں۔

ککڑی :- ایک ترکاری جو لمبوتری
ہوتی ہے (پنجابی تر)

کھیرا :- چھوٹی ککڑی جو زیادہ لمبی
نہیں ہوتی۔

کروندا :- کروندا۔ سرخ و سفید
رنگ کا ایک ترش پھل جس کا
اچار ڈالتے ہیں۔

پرول :- ایک ترکاری

مٹر :- ایک ترکاری۔ پھلیاں
جن سے چنے کے برابر دانے
نکلتے ہیں۔

کچنال :- ایک طرح کے پھول جنھیں
ترکاری کی طرح پکاتے ہیں

سیم :- سیم کے بیج اور پھلی۔ ترکاری
کی طرح پکاتے ہیں۔

ادرک :- ایک قسم کی خوشبودار جڑ
گیلی سونٹھ۔

چولائی :- ایک ساگ۔

ترہ تیزک :- ایک ساگ۔

کھمبی :- ایک سفید چیز جو برسات
میں خود بخود اگتی ہے۔ اور
پکا کر کھاتے ہیں۔

ککوڑا :- ایک گول، خاردار ترکاری

کرم کلّہ :- ایک قسم کی گوبھی جس میں پھول نہیں آتا۔

کلفہ :- ایک ساگ۔

سرسوں :- ایک ساگ جس کے زرد رنگ کے پھول بڑی بہار دکھاتے ہیں۔

چقندر :- شلغم کی قسم کی ترکاری جس کا رنگ سرخ ہوتا ہے

پرندے

ابابیل :- سیاہ رنگ کا چھوٹا پرندہ۔

اُلّو :- ایک جانور جو ویرانوں میں رہتا ہے۔ اسے دن کو دکھائی نہیں دیتا۔ یہ منحوس سمجھا جاتا ہے۔

بُلبل :- ایک خوش آواز پرندہ۔ دُم کے نیچے سرخ گُل ہوتا ہے۔

بٹیر :- ایک چھوٹا سا پرندہ۔

بگلا :- ایک سفید پرندہ جو اکثر پانی کے کنارے مچھلیاں پکڑتا ہے

باز :- ایک شکاری پرندہ۔

باشہ :- ایک شکاری پرندہ۔

بیا :- ایک چھوٹا سا پرندہ جو بڑا مضبوط گھونسلا بناتا ہے۔

پیرو :- ایک قسم کا مرغ جو شمالی امریکہ کا جانور ہے۔

پِدّا:۔ ایک چھوٹا سا پرندہ۔

پِدّی:۔ ایک چھوٹی سی چڑیا

بھجنگ، بھجنگا:۔ کوئل کی طرز کا سیاہ پرندہ۔

تیتر:۔ چھوٹا پرندہ جسے اکثر لڑانے کے لئے پالتے ہیں۔

تلیر:۔ چھوٹا سا پرندہ جسے شکار کر کے کھاتے ہیں۔

تیتری، تتلی:۔ وہ کیڑا جس کے پر بڑے خوب صورت ہوتے ہیں

ٹِڈّی:۔ وہ جانور جس کے دَل کے دَل آکر کھیتوں کا ستیاناس کر دیا کرتے ہیں۔

چڑیا:۔ مشہور پرندہ۔

چیل:۔ مشہور پرندہ۔

ممولا:۔ چڑیا کے برابر ایک پرندہ

چکور:۔ تیتر کی قسم کا ایک خوشنما پرندہ جس کے متعلق مشہور ہے کہ وہ چاند پر عاشق ہے

چکوا۔ چکوی:۔ دو آبی پرندے۔ یہ دن بھر جوڑا رہتا ہے۔ رات کو جدا ہو جاتے ہیں (سرخاب)

چمگادڑ:۔ ایک پرندہ جو اکثر چھتوں میں لٹکا رہتا ہے۔ رات کو اُڑتا ہے۔

چنڈول:۔ ایک خوش آواز چڑیا

بھنبھیری:۔ ایک چھوٹا سا پرندہ جس کے اڑنے سے بھن بھن کی آواز آتی ہے۔

سیمرغ :- ایک پرند جس کے متعلق کہتے ہیں کہ اس میں تیس پرندوں کا رنگ ہوتا ہے۔ یا وہ تیس پرندوں کے قد کے برابر ہوتا ہے۔

شکرا :- باز کی قسم کا شکاری پرندہ

شاہین :- ایک شکاری پرندہ

شتر مرغ :- ایک پرند جس کے بعض اعضا اونٹ کے سے ہوتے ہیں

شاماں :- سیاہ رنگ کا گانے والا پرندہ

طوطا :- مشہور پرندہ۔

عقاب :- ایک قسم کا گدھ

فاختہ :- قمری اور کبوتر کی قسم کا ایک پرندہ جس کا رنگ خاکی سرخی مائل ہوتا ہے۔ اور گردن میں طوق ہوتا ہے۔

کبوتر :- لقا کبوتر۔ لوٹن کبوتر۔

کوا :- کالے رنگ کا مشہور پرندہ

کلنگ :- کونج۔

کوئل :- ایک خوش آواز پرندہ جو اکثر آموں کے موسم میں بولتا ہے

کٹھ پھوڑا :- ایک پرندہ جو چونچ سے چھید کر کے درختوں میں گھر بناتا ہے۔ ہُدہُد۔

لق لق :- ایک آبی پرندہ

مرغابی :- ایک آبی پرندہ۔ جس کے پر خوبصورت ہوتے ہیں اور امیر لوگ ٹوپیوں میں لگاتے ہیں

تیتھو :- ایک قسم کا مرغ - لوا

ٹوٹرمو :- ایک پرند جو فاختہ سے چھوٹا
اور دبلا ہوتا ہے -

ڈانس :- بن کی مکھی - ایک قسم کا بڑا مچھر

جگنو :- وہ اڑنے والا کیڑا - جس
کی دم رات کو چمکتی ہے -

پتنگا :- پردار کیڑا - پروانہ -

سارس :- سفید رنگ کا جانور -
جس کی ٹانگیں لمبی ہوتی ہیں
اور گلے میں ایک تھیلی لٹکی ہوتی
ہے -

مچھر :- ایک کاٹنے والا جانور

گدھ :- مردار خوار جانور -

لٹورا :- ایک شکاری پرندہ جو
فاختہ سے چھوٹا ہوتا ہے -

مور :- خوب صورت پروں والا
جانور -

لال :- چھوٹا سا خوش آواز پرندہ
جس کا رنگ سرخ ہوتا ہے
اور پروں پر سفید چتیاں ہوتی
ہیں -

لوا :- بٹیر کی قسم سے ایک چھوٹے
پرند کا نام -

بھونرا :- ایک سیاہ رنگ کا پردار
کیڑا - جو کنول کے پھول پر
عاشق ہوتا ہے -

مرغ :- فارسی میں مرغ عام پرندے

کو کہا جاتا ہے لیکن ہندوستان
میں اس خاص جانور کو بھی
مرغ کہتے ہیں جس کی مادہ کے
انڈے اکثر کھائے جاتے
ہیں - (پنجابی ککڑ)
بھڑ :- ایک پردار کیڑا جس کے ڈنک
میں زہر ہوتا ہے -
چینگی پوٹے :- چڑیا کے چھوٹے
چھوٹے بچے -
ہُما :- ایک مشہور پرندہ جس کی نسبت
مشہور ہے کہ جس کے سر پر
سے یہ گزر جائے وہ بادشاہ
ہو جاتا ہے -

ہنس :- ایک قسم کی بط
مرغابی :- ایک آبی پرندہ -
مینا :- ایک پہاڑی چڑیا -
نیل کنٹھ :- ایک خوب صورت پرندہ
جس کی گردن اور پر نیلے ہوتے
ہیں -
ہریل :- ایک پرندہ جو جنگلی کبوتر
کے برابر ہوتا ہے -
کھٹ بڑھئی :- ایک لمبی چونچ
والا پرندہ -
کلچڑی :- ایک کالے رنگ کا
پرندہ -
پپیہا :- ایک پہاڑی پرندہ

پانی کے جانور

بطخ :- آبی پرندہ جو زیادہ اڑ نہیں سکتا- پاؤں کی انگلیوں کے درمیان جھلی سی ہوتی ہے-

کچھوا :- ایک دریائی جانور- اس کی ہڈی سے ڈھالیں اور کھلونے بناتے ہیں-

اود بلاؤ :- بلی سے مشابہ ایک جانور جو اکثر دریا کے کنارے رہتا ہے- اور مچھلیاں اور مینڈک کھاتا ہے-

مچھلی :- مچھلی کی اقسام- کھگا- ملی روہو- سول- سانول- مہاشیر شارک- جھینگا (چھوٹی مچھلی)

مینڈک :- آبی جانور جو برسات میں تالابوں اور جوہڑوں کے کنارے ٹرّایا کرتا ہے-

جونک :- ایک قسم کا کیڑا جو خراب خون نکالنے کے لئے جسم پر لگایا جاتا ہے-

کلنگ :- کونج- ایک آبی پرندہ

مرغابی :- ایک آبی پرندہ

نگرمچھ :- مچھلی کی قسم کا بہت بڑا آبی جانور

کیکڑا :- ایک آبی کیڑا- سرطان-

مونگا :- ایک قسم کا کیڑا جو سمندر میں

ہوتا ہے۔

حشرات الارض

اور

بعض دوسرے جانور

اژدہا:- زہریلا بڑا سانپ۔

سانپ:- مشہور زہریلا جانور

بچھو:- ایک زہریلا کیڑا جس کی دُم ٹیڑھی ہوتی ہے

بیر بہوٹی:- وہ سرخ رنگ کا کیڑا جو برسات میں پیدا ہوتا اور اکثر دواؤں میں کام آتا ہے

پسّو:- ایک چھوٹا پردار کیڑا جو اکثر مرطوب جگہوں میں ہوتا ہے

کن سلائی:- ایک کیڑا جو برسات میں پیدا ہوتا ہے۔ اور کان میں گھس جاتا ہے۔

چیونٹی:- ننھا سا جانور جو جابجا زمین پر چلتا نظر آتا ہے۔

جھینگر:- بڑی مونچھوں والا کیڑا یعنی ٹڈی۔

چچڑی:- ایک کیڑا جو کتے وغیرہ کے

بدن میں پیدا ہوتا ہے ۔

کنکھجورا :- ایک زہریلا کیڑا جس کا جسم کھجور کے درخت سے ملتا ہے اکثر کانوں میں گھس جاتا ہے

چھچھوندر :- چوہے کی قسم کا ایک جانور

دیمک :- سفید چیونٹی جو نرم چیزوں کو کھا جاتی ہے ۔

گرگٹ :- چھپکلی کی شکل کا ایک جانور

گھن :- ایک کیڑا جو لکڑی میں سوراخ کر دیتا ہے ۔

نیولا :- چوہے کی شکل کا جانور جو سانپ کا بیری ہے ۔

گبریلا :- سیاہ کیڑا جو گوبر جمع کرتا ہے اور تیز خوشبو سے مر جاتا ہے ۔

چھپکلی :- ایک جانور جو چھتوں اور دیواروں سے چمٹا رہتا ہے

(پنجابی کوڑ کرلی)

سانڈا :- ایک جانور جس کی چربی سے تیل نکالتے ہیں ۔

کینچوا :- ایک لمبا کیڑا جو برسات میں نکلتا ہے ۔ اسے کانٹے سے لگا کر مچھلیاں بھی پکڑتے ہیں

گلہری :- چوہے کی شکل کا ایک جانور جس کے بدن پر دھاریاں ہوتی ہیں ۔

لیکھ :- چھوٹی جوں ۔

گھوس :- ایک قسم کا بڑا چوہا ۔

کھٹمل :- چارپائی کا کیڑا ۔

مکوڑا :- بڑا کیڑا

سُرسُری :- ایک سرخ رنگ کا کیڑا جو اناج کو لگ جاتا ہے

بجّو :- ایک جانور جس کی آنکھیں چھوٹی ہوئی ہیں اور قبروں سے مردے نکال کر کھاتا ہے

گوہ :- ایک خاکی رنگ کا صحرائی جانور۔

مکڑی :- ایک جانور جو چھتوں۔ اور دیواروں میں جالا تنتا ہے۔

حیوانات

گھوڑا :- کوتل گھوڑا :- امیروں کی سواری کا گھوڑا۔

پنج کلیان :- وہ گھوڑا جس کے پاؤں اور ماتھا سفید ہوتا ہے۔

سبزا :- گھوڑے کے ایک رنگ کا نام۔

خچّر :- دوغلا جانور جو گدھے اور گھوڑی سے پیدا ہوتا ہے۔

خرگوش :- ایک تیز رفتار جانور۔ جو بلّی کے برابر ہوتا ہے۔

لنگور :- ایک قسم کا بندر جس کا منہ کالا اور دُم لمبی ہوتی ہے۔

چیتا :- ایک درندہ جس کی کمر پتلی اور جسم پر چتیاں ہوتی ہیں۔

گائے :- دودھ دینے والا مشہور چوپایہ۔

سُراگائے :- تبت کی ایک گائے

لومڑی :- بلّی کے قد کا مشہور جانور۔

ہرن :- پتلی ٹانگوں والا تیز رفتار جانور۔

سانڈ :- موٹا تازہ بیل۔

ٹٹو :- چھوٹے قد کا گھوڑا۔

سؤر :- بد جانور۔

شیر :- شیر ببر

ریچھ :-

مینڈھا :- سینگوں والا دنبہ (پنجابی بھیڈو)

تیندوا :- ایک درندہ

بھیڑیا :- ایک درندہ جو قد میں کتے کے برابر ہوتا ہے۔

بندر :- مشہور جانور۔

گینڈا :- ایک سیاہ رنگ کا چوپایہ جو بھینسے کے برابر ہوتا ہے۔

بھینس :- دودھ دینے والا مشہور جانور

سانڈنی :- سواری کی اونٹنی۔

بیل :- ناگوری بیل۔ ناگور کا بیل مشہور ہے۔

بھیڑ :- ایک چوپایہ جس کے بالوں سے کمبل وغیرہ بناتے ہیں

بانبی :- سانپ کا بل

بل :- جانوروں کے رہنے کا سوراخ

ڈُلکی :- گھوڑے کی تیز رفتار

پویہ :- آہستہ رفتار۔ ڈلکی کے خلاف

لدو جانور :- وہ جانور جن پر بوجھ لادتے ہیں۔

بوانا :- گائے بھینس وغیرہ کو گابھن

کمروانا۔

دولتی جھاڑنا:۔ جانوروں کا لاتیں مارنا۔

مینگنی:۔ بھیڑ بکری وغیرہ کے گوبر کی گولیاں سی۔

بھٹ:۔ جنگلی جانوروں کے رہنے کی کھوہ۔

کینچلی جھاڑنا:۔ سانپ کا بدن پر سے پرانی کھال اتارنا۔

چھتہ:۔ بھڑوں کا گھر۔

کُڑکُڑانا:۔ انڈا دیتے وقت مرغی کا بولنا۔

کویا:۔ ریشم کے کیڑے کا خول۔

جھول (واوِ مجہول) ایک دفعہ کئی بچے جننا۔ مثلاً کتیا کا جھول

ڈربہ:۔ مرغیوں اور کبوتروں کا گھر

سرپٹ دوڑانا:۔ گھوڑے کو بہت تیز دوڑانا (بگٹٹ)

کابک:۔ کبوتروں کا گھر جو بانس کی کھپچیوں کا بنا ہوتا ہے۔

انڈے سینا:۔ بچے نکالنے کے لئے مرغی کا انڈوں پر بیٹھنا۔

جُگالی کرنا۔ حیوانات کا منہ سے جھاگ نکالنا۔

گابھن:۔ حاملہ جانور۔

بیانا:۔ مادہ مویشیوں کا بچہ جننا

کلیلیں کرنا:۔ جانوروں کا اچھلنا کودنا۔

بیٹ:۔ پرندوں کا فضلہ۔

گھونسلا:۔ جانوروں کا تنکوں کا گھر۔

گوبر:۔ گائے بھینس اور بیل وغیرہ کا فضلہ۔

ڈنک:۔ بچھو یا بھڑ کا کاٹنے کا عضو

کُنڈلی مارنا:۔ سانپ کا اپنے جسم کو حلقہ سا بنا کر بیٹھنا۔

چوگا:۔ پرندوں کی خوراک۔

کُندے تولنا:۔ پرندوں کا دونوں بازو کھول کر اڑنے کے لئے حرکت کرنا

ٹھونگیں مارنا:۔ جانوروں کا چونچیں مارنا۔

پھُنکارنا:۔ سانپ کے منہ سے ہوا نکالنے کی آواز۔

دُدھیل گائے:۔ دودھ دینے والی گائے۔

کُڑک ہونا:۔ مرغی کا انڈے دینا چھوڑ دینا اور انڈے سینے کے لئے تیار ہونا۔

موکھا:۔ کبوتروں کا گھر۔

پاموزہ:۔ کبوتروں اور مرغوں کی ایک قسم جن کے پاؤں پروں سے ڈھکے ہوتے ہیں۔

اَعضا

چھنگلیا:۔ ہاتھ کی سب سے چھوٹی پتلی انگلی۔

پوریں:۔ (مؤنث) انگلی کے جوڑوں کا درمیانی فاصلہ۔

ہتھیلی:- ہاتھ کی سیدھی طرف

کلائی:- ہاتھ اور کہنی کا درمیانی حصہ

ناخن:- انگلیوں کے سروں کی ہڈی۔

پنجہ:- ہاتھ یا پاؤں کی پانچوں انگلیاں ہتھیلی سمیت۔

ٹھینگا:- ہاتھ کا انگوٹھا۔

گھائی:- انگلیوں کے بیچ کی جگہ

بازو:- کہنی سے شانے تک جسم کا حصہ

مونڈھا:- کندھا

بغل:- مونڈھے کے نیچے کا اندرونی حصہ۔

کہنی:- کلائی اور بازو کا جوڑ۔

گلا:- گردن۔ حلق

کنٹھ:- گلے کی ہڈی جو بالغ ہونے کی نشانی ہے۔

گُدّی:- گردن کا پچھلا حصہ۔

تالو:- مُنہ کے اندر کی چھت۔

دانت:- منہ کے اندر وہ حصہ جس سے کھانے کی چیز کو کاٹتے اور چباتے ہیں۔

مسوڑھے:- دانتوں کے ساتھ کا گوشت۔

جبڑے:- منہ کے اوپر اور نیچے کا حصہ۔ کلّا۔

ہونٹ:- لب۔ منہ کے باہر کا اوپر اور نیچے کا حصہ۔

نتھنے:- ناک کے سوراخ۔

ناک کا بانسہ:- ناک کی ہڈی۔

بھویں :- وہ بال جو آنکھوں اور ماتھے کے درمیان ہوتے ہیں

پپوٹے :- آنکھوں کے اوپر کے پردے

ماتھا :- سر کا اگلا حصّہ جہاں بال نہیں ہوتے۔

نرخرا :- گلے کی نالی۔

حلق :- تالو

گال :- رخسار

نبض :- وہ رگ جس کی حرکت سے بخار وغیرہ کا اندازہ لگاتے ہیں۔

کان کی لَو :- کان کی جڑ۔ کان کے نیچے کے رُخ کی نوک

کنپٹی :- کان اور ماتھے کے درمیان کی جگہ۔

توند :- بڑھا ہوا پیٹ

چوٹی :- ہندوؤں کی بودی یا عورتوں کے گندھے ہوئے سر کے بال

سینہ :- چھاتی۔ کوڑی سے لے کر گردن تک کا حصّہ۔

ناف :- جسم کا وسط۔ جہاں ایک سوراخ سا ہوتا ہے۔

کولا :- ازار بند باندھنے کی جگہ

ران :- ٹانگ کا اوپر کا حصہ جو گھٹنوں کے اوپر ہوتا ہے۔

گھٹنے کی چپنی۔ گھٹنے پر اُبھری ہوئی ہڈی۔

گھٹنا :- ران اور ٹانگ کا جوڑ۔

پنڈلی :- پاؤں اور گھٹنے کا درمیانی حصّہ۔

ٹانگ :- ران کی جڑ سے پاؤں تک کا حصہ۔

ٹخنہ :- پاؤں کی اُبھری ہوئی ہڈی جو ایڑی کے اوپر ہوتی ہے (پنجابی گِٹّا)

پاؤں - پَیر

ایڑی :- پاؤں کا پچھلا نیچے کا حصہ

تلوا :- پاؤں کا وہ حصہ جو زمین کی طرف ہوتا ہے۔

کمر :- جسم کا درمیانی حصہ۔

ٹھوڑی :- پنجابی ٹھوڈی۔

باچھیں :- ہونٹوں کا سرا۔

آنت :- انتڑی

معدہ :- پیٹ میں جہاں کھانا ہضم ہوتا ہے۔

پھیپھڑا :- وہ عضو جس کے ذریعے سانس لیتے ہیں

جگر :- کلیجہ دائیں طرف پسلیوں کے نیچے ایک عضو جہاں خون پیدا ہوتا ہے۔

بھیجا :- مغز - دماغ -

تِلّی :- ایک عضو جو معدے کی بائیں جانب ہوتا ہے۔

تِل :- سیاہ نشان جو چہرے وغیرہ پر ہوتا ہے۔

غَب غَب :- ٹھوڑی کے نیچے کا گوشت

چاہِ زنخداں :- ٹھوڑی کا گڑھا۔

آنکھوں کے ڈورے :- سرخ رگیں - جو آنکھوں میں کبھی کبھی دکھائی دیتی ہیں۔

آنکھ کی پُتلی :- آنکھ کی سیاہی۔

ہنسلی ۔ ہڈی جو گلے کے نیچے ہوتی
ہے ۔ دودھ پیتے بچوں کی یہ
ہڈی بعض دفعہ اصل جگہ سے
ہٹ جاتی ہے ۔
کچ ۔ سرِ پستان ۔
گات ۔ عورت کی دونو چھاتیوں
کی ہیئتِ مجموعی

جھریاں ۔ بڑھاپے میں جو بدن
یا چہرے پر شکنیں پڑ جاتی ہیں
آنکھ کا کویا ۔ گوشۂ چشم ۔ آنکھ کا کونا
اوجھڑی ۔ جانوروں کا معدہ
بازو کی مچھلی ۔ بازو کا گوشت ۔
رونگٹے ۔ بدن کے بال جو خوف یا
سردی کی وجہ سے کھڑے

ہو جاتے ہیں ۔
پٹھے ۔ باریک رگ و پٹھے
مثانہ ۔ وہ جگہ جہاں پیشاب جمع
رہتا ہے ۔
پیٹھ ۔ سینے کا پچھلا حصہ ۔
پتہ ۔ جگر کے نیچے ایک چھوٹی سی تھیلی ۔
پسلی ۔ پہلو ، طرف
پیڑو ۔ ناف کے نیچے کا حصہ ۔
چڈھا ۔ ران کے اوپر کا جوڑ ۔
چھاتی ۔ سینہ ۔ پستان ۔
رگ ۔ جسم کی وہ نلی جس میں خون
رہتا ہے ۔
کھوپری ۔ سر کے اوپر کا حصہ
گردن کا منکا ۔ گردن کا مہرہ
چوتڑ ۔ جسم کا وہ حصہ جو بیٹھتے وقت

فرش یا چارپائی وغیرہ پر ٹپکتا ہے۔

ڈاڑھی :- ٹھوڑی اور رخساروں کے بال۔

جھلی :- پیٹ کے اندر کا باریک چمڑا۔

مونچھ :- ہونٹوں کے اوپر کے بال

فوطہ :- اردو میں مرد کے خصیہ کو کہتے ہیں۔

گود :- پہلو۔ دونوں زانوؤں کے اوپر کی جگہ۔

گردہ :- ایک عضو جو جانوروں کے پہلوؤں کے اندر ہوتا ہے۔

آنکھوں کے گڑھے :- آنکھوں کے گرد جگہ جو لاغری سے گہری ہو جاتی ہے۔

نال :- ناف کی نلی جو بچے کے پیدا ہوتے ہی کاٹ دی جاتی ہے

ریڑھ کی ہڈی :- پیٹھ کے بیچ کی ہڈی

کوکھ :- پہلو کے نیچے وہ جگہ جہاں ہڈی نہیں ہوتی۔ پیٹ کے دونوں طرف پسلیوں کے نیچے خالی جگہ۔

ٹینٹوا :- گلے کی نلی۔ نرخرا۔

چندیا :- کھوپری۔

مسوڑا :- دانتوں کے اوپر کا گوشت

رال :- منہ میں پانی بھر آنا۔

مسام :- بدن کے چھوٹے چھوٹے سوراخ جن میں سے پسینہ نکلتا ہے

کلّا :- گال۔ جبڑا۔

کونچ :- انسان کی ایڑی کے اوپر
اور چارپایوں کے ٹخنوں کے
نیچے جو موٹا پٹھا ہوتا ہے۔

گٹّا :- ہاتھ پاؤں کی ہڈیوں کا جوڑ،
ٹخنے اور کلائی کا جوڑ۔

تھوتھنی :- حیوانات کا منہ۔

ایال :- گھوڑے کی گردن کے بال۔

کھُر :- چوپاؤں کے ناخن جو بیچ میں
سے چرے ہوتے ہیں۔

سُم :- گھوڑے یا گدھے کا پاؤں جو
سخت ہوتا ہے۔ اور بیچ میں
سے پھٹا ہوا نہیں ہوتا۔ پھٹا
ہوا ہو تو اسے کھُر کہتے ہیں۔

تھن :- حیوانات کی وہ جگہ جہاں
سے دُودھ دوہتے ہیں۔

کوہان :- اونٹ یا بیل کی پیٹھ
کی ہڈی جو اوپر ابھری ہوئی
ہوتی ہے۔

پُٹھا :- وہ جگہ جہاں جانوروں کی
دُم ہوتی ہے۔

اگاڑی پچھاڑی :- گھوڑے کی
اگلی پچھلی طرف یا پاؤں کی
رسیاں۔

باکھ :- مویشیوں کے تھنوں کا اوپر
کا حصہ (پنجابی ہوانا)

کنوتیاں :- گھوڑے کے کان

گلپھڑے :- مچھلی کا وہ عضو جس سے
وہ سانس لیتی ہے۔

مستک :- ہاتھی کی پیشانی۔

کلغی :- بعض جانوروں کے سر پر

جو تاج سا ہوتا ہے۔

کھپرے:- مچھلی کے جسم پر جو گول گول
پترے ہوتے ہیں۔

چونچ:- پرندوں کا نوک دار منہ

سونڈ:- ہاتھی کا لمبا منہ

کچلیاں:- نوک دار دانت

لمبا تڑنگا:- جس کا قد لمبا ہو

لم ٹنگو:- لمبی ٹانگوں والا۔

کلّے ٹھلّے کا گبھرو:- (رعب داب والا)

مشکیں کسنا:- دونوں بازو یا
شانے باندھنا۔

مکّا مارنا:- مٹھی بند کر کے مارنا۔

چٹکی لینا:- انگلی کے دو پوروں سے
کسی کے جسم کو اس طرح دبانا
کہ اسے درد محسوس ہو۔

مانگ:- سر کے بالوں کے بیچ کی
لکیر۔

کھوسا:- (بواو مجہول) جس کے ڈاڑھی
مونچھیں نہ اُگیں۔

ٹُنجا:- جس کے ہاتھ پاؤں نہ ہوں۔

بُوچا:- جو کان نہ رکھتا ہو۔

لُولا:- جس کے ہاتھ بے کار ہوں۔

لنگڑا:- جس کے پاؤں بے کار ہوں

آفتابی چہرہ:- گول چہرہ۔

آلتی پالتی مار کر بیٹھنا:- چار زانو
ہو کر بیٹھنا۔

گلگوتھنا:- جس کے گال موٹے ہوں
موٹا تازہ۔

ہٹّا کٹّا:- موٹا تازہ۔

دُبلا پتلا:- نازک۔ کمزور۔

دھان پان :- نازک ۔ دبلا ۔ پتلا

پوپلا مُنہ :- وہ مُنہ جس کے دانت
گر گئے ہوں ۔

مسیں بھیگنا :- چہرے کے سبزے
کا آغاز ہونا ۔

اُکڑوں بیٹھنا :- اس طرح بیٹھنا
کہ پاؤں کے تلوے زمین پر
ہوں ۔ بوجھ پاؤں پر ۔ گھٹنے
پیٹ سے اور پنڈلیاں رانوں
سے ملی ہوئی ہوں ۔

پھسکڑا مار کر بیٹھنا :- عورتوں
کا زمین پر پاؤں پھیلا کر بیٹھنا ۔
چار زانو بیٹھنا ۔

پٹیاں جمانا :- پیشانی پر دونوں
طرف بال جمانا ۔

چُلّو :- ہاتھ کی مٹھی جس میں پانی یا
اور رقیق چیز رکھ لیں ۔

بڑ کنّا :- بڑے کانوں والا ۔

چھدرا :- چھیدوار فرق سے ۔

چھریرا بدن :- ہلکا پھلکا بدن

اکہرا بدن :- دبلا بدن

سڈول جسم :- خوش وضع ۔ خوب
صورت بدن ۔

ستواں ناک :- پتلی خوبصورت
ناک ۔

ڈاڑھ :- پچھلے دانت ۔

کتابی چہرہ :- کسی قدر لمبا چہرہ

مچھیل :- بڑی مونچھوں والا ۔

کھچڑی ڈاڑھی :- جس میں کچھ سیاہ
بال ہوں اور کچھ سفید ۔

بیماریاں اور اعضا کی حرکات وغیرہ

(اس عنوان کے ماتحت بعض علاج اور دواؤں کے نام بھی درج ہیں)

سُوکھا:۔ ایک بیماری جس میں بچے
بہت دُبلے ہو جاتے ہیں۔

پِیپ:۔ وہ رطوبت جو پھوڑوں
میں سے نکلتی ہے۔

موچ آنا:۔ گرنے سے پاؤں یا
کلائی میں لچک آجانا۔

آنکھ میں پُھلّی پڑ جانا:۔ سفید گرہ
جس سے بینائی جاتی رہتی ہے

آنو:۔ سفید رطوبت جو پیچش میں
آتی ہے۔

کُھجلی:۔ خارش۔

کُھجلانا:۔ ناخن سے بدن کو کھرچنا۔

آنکھ دُکھنا:۔ آنکھ آنا۔

آنکھ پھڑکنا:۔ پپوٹوں میں خود بخود
حرکت پیدا ہونا۔

اینٹھن:۔ اکڑاؤ۔ ہاتھ پاؤں کا
اکڑ جانا۔

آتشک:۔ گرمی کی بیماری

بہراپن:۔ سننے کی قوت کا کم ہو جانا

پھپھولا:۔ آبلہ۔ چھالا۔

بھینگا:۔ ٹیڑھا دیکھنے والا

بواسیر:۔ ایک مرض جس سے مقعد

ہیں گھٹے ہو جاتے ہیں۔

ابکائی آنا:- طبیعت کا قے کی طرف مائل ہونا۔

ناسور:- پرانا زخم جو اچھا ہونے میں نہ آئے۔

باری کا بخار:- جو بخار ہر دوسرے دن آتا ہے۔

چوتھیا بخار:- چوتھے روز کا بخار۔

پڑبال:- ایک مرض جس میں ترچھے بال پلکوں کے اندر نکل آتے ہیں۔

بحران:- بیماری کے زور کا دن۔

وہ حالت جب طبیعت کا مرض کے ساتھ مقابلہ ہوتا ہے۔

بغل گند:- بغل سے بو آنے کی بیماری

بال خورا:- ایک مرض جس سے بال گر جاتے ہیں۔

بلتوڑ:- وہ پھوڑا جو بال کے ٹوٹنے سے ہو جاتا ہے۔

جلندر:- مرضِ استسقا

استسقا:- ایک مرض جس میں پیاس بہت لگتی ہے۔

آنول:- وہ آلائش جو بچہ جننے کے وقت ماں کے پیٹ سے نکلتی ہے

مالیخولیا:- سودا۔ وہ بیماری جس میں دماغ میں کچھ فتور واقع ہو جاتا ہے۔

کھرنڈ:- زخم کے اوپر جو خشک چھلکا سا آ جاتا ہے۔

سوزاک:- ایک بیماری جس میں پیشاب جلن سے آتا ہے۔

قبض :- پاخانہ رکنے کی بیماری۔

طاعون :- ایک متعدی وبا جس میں بغل یا ران کے نیچے گلٹی نکل آتی ہے۔

پتھری :- ایک سخت مادہ جو مثانے میں پتھر کی طرح ہو جاتا ہے

یرقان :- ایک بیماری جس میں آنکھیں اور بدن زرد پڑ جاتا ہے۔

تلی :- معدے کے بائیں جانب جو ایک عضو ہوتا ہے، اس کا بڑھ جانا۔

خارش :- کھجلی کی بیماری۔

دمہ :- سانس کی بیماری۔

نمونیہ :- ایک مرض جس میں پھیپھڑے خراب ہو جاتا ہے۔

دھڑکن :- دل کا دھڑکنا۔

دست :- پتلا پاخانہ

قے :- کھائی یا پی ہوئی چیز کا منہ کے ذریعے باہر آ جانا۔

دھُندھ :- آنکھوں کے آگے غبار سا آ جانا۔

رتوندا۔ رتوندی :- وہ بیماری جس میں رات کو کچھ نظر نہیں آتا۔ فلاں شخص کو رتوندی آتی ہے

زکام :- بیماری جس میں ناک سے پانی بہتا ہے۔

باچھیں آنا :- لبوں کے دونوں گوشوں کا پھٹ جانا۔

قولنج :- درد جو پسلی کے نیچے ہوتا ہے۔

نقرس :- انگوٹھے کا درد ۔ وہ درد
جو پاؤں کے انگوٹھے میں ہوتا ہے

گنٹھیا :- جوڑوں کا درد

کپکپی :- لرزہ ۔

خنازیر :- وہ غدود جو گردن میں
ہو جاتے ہیں ۔

کنکھرالی :- بغل کا پھوڑا ۔ بغل بلائی

کوڑھ :- ایک بیماری جس میں
بدن پر جا بجا زخم ہو جاتے ہیں

لقوہ :- ایک مرض جس میں منہ ٹیڑھا
ہو جاتا ہے ۔

مروڑ :- پیچش ۔

گلٹی :- غدود ۔ گلے کے اندر کا
پھوڑا

مرگی :- ایک مرض جس میں آدمی
بے ہوش اور بے سکت ہو
جاتا ہے ۔

چیچک :- ایک مہلک بیماری جس
میں چہرے اور بدن پر سیاہ
دانے نکل آتے ہیں ۔

موتیا بند :- آنکھوں میں پانی
اترنے کا مرض

متلی :- قے کی خواہش ہونا ۔

نکسیر پھوٹنا :- ناک میں سے
خون بہنا ۔

ناف ٹل جانا :- ناف کے پٹھوں
اور رگوں کا اپنی اصلی جگہ
سے ہٹ جانا ۔

ہکلاپن :- رک رک کر بات کرنا

ہیضہ :- مشہور بیماری جس میں

تے اور دست آتے ہیں۔

ہچکی:۔ سانس رک رک کر نکلنا۔

پھوڑا:۔ بڑی پھنسی۔

گرمی دانہ:۔ گرمی میں جو بدن پر سرخ دانے سے نکل آتے ہیں (پنجابی پت)

پھنسی:۔ چھوٹا پھوڑا

تبخالہ:۔ وہ چھالے جو بخار کے بعد ہونٹوں پر ہو جاتے ہیں

تپ:۔ بخار

نزلہ:۔ زکام

جھرجھری:۔ خفیف تپ

مراق:۔ مالیخولیا۔ جنون۔

زچگی:۔ بچہ جننے کے بعد قریباً ۴۰ دن کا عرصہ

سدہ:۔ وہ مادہ جو غلیظ ہو کر آنتوں میں اٹک جاتا ہے۔

سکتہ:۔ ایک مرض جس میں آدمی بے حس و حرکت ہو جاتا ہے

غدود:۔ گلٹی

گھنگرو بولنا:۔ جاں کنی کے وقت سانس رک رک کر آنا

گل پھیڑ:۔ گلٹی جو گلے کے نیچے نکل آتی ہے۔

خراٹے لینا:۔ سوتے وقت خرخر کی آواز نکالنا۔

اُچھو ہونا:۔ سانس کی نلی میں پانی وغیرہ اٹکنے سے کھانسی سی آ جانا

ڈکار:۔ معدے کی ہوا جو منہ سے نکلتی ہے۔

اُونگھ:۔ نیند کا جھونکا

انگڑائی:۔ اعضاء کو کھینچنا۔ اور

پھیلانا۔

جماہی ؛۔ کثرتِ بیداری یا کاہلی سے مُنہ کھول کر سانس لینا پنجابی اُباسی۔

پاشویہ کرنا ؛۔ بیمار کے پاؤں کو گرم پانی وغیرہ سے دھونا

ٹکور ؛۔ بیمار عضو کو سینکنا

ہِگّی بندھنا ؛۔ روتے روتے سانس رُکنا۔

پٹّی باندھنا ؛۔ کپڑے کی دھجّی زخم وغیرہ پر باندھنا۔

پھاہا ؛۔ کپڑے کا ٹکڑا جس پر مرہم لگا کر زخم پر چپکاتے ہیں۔

پھریری آنا ؛۔ کپکپی۔ لرزہ۔

گلا آنا ؛۔ بچّے کے گلے کے کوے کا نیچے لٹک آنا

گلا اُٹھانا ؛۔ لٹکے ہوئے کوے کو اوپر اُٹھا دینا۔

تیورانا ؛۔ غش آنا۔

سنبھالا لینا ؛۔ مریض کا موت سے پہلے کچھ ہوش میں آنا۔

ختنہ کرانا ؛۔ عضوِ تناسل کا بڑھا ہوا گوشت کٹوانا۔

خصّی کرنا ؛۔ خصیے نکال دینا۔

کھانسنا ؛۔ کھانسی آنا۔

کھنکارنا ؛۔ گلا صاف کرنا۔ بلغم نکالنا

غرارے کرنا ؛۔ حلق میں پانی ڈال کر نکالنا۔

چاکسُو ؛۔ کالے بیج جو پیس کر دکھتی ہوئی آنکھوں میں

ڈالتے ہیں۔

سیندُورا:۔ سرخ رنگ کا ایک سفوف۔

مہاسے:۔ وہ پھنسیاں جو مردوں کے چہرے پر جوانی میں نکلتی ہیں

چھینک:۔ ناک میں خارش سی ہو کر جو آچھیں کی آواز نکلتی ہے۔

گلا پڑنا یا بیٹھنا۔ آواز بھاری ہو جانا۔

نال کاٹنا:۔ نئے پیدا شدہ بچّے کی بڑھی ہوئی ناف کاٹنا

ورم:۔ سُوجن۔

نیوَر لگنا:۔ گھوڑے وغیرہ کے دونو پاؤں ٹکرانے سے جو زخم ہو جاتا ہے گھٹنوں کا اندر

کو جھک جانا۔

ہَڑا۔ ہلیلہ۔ ایک کسیلا پھل۔

خسرہ:۔ ایک بیماری جس میں بخار کے ساتھ چھوٹے چھوٹے دانے نکل آتے ہیں۔

ساگُودانہ:۔ ایک قسم کا دانہ جسے پکا کر بیماروں کو کھلاتے ہیں

بہدانہ:۔ اصل میں بہی دانہ ہے ایک قسم کا انار

اسپغول:۔ ایک قسم کا لعاب دار بیج

گھُٹی:۔ وہ دوا جو نئے پیدا شدہ بچّے کو پیٹ صاف کرنے کے لئے دیتے ہیں۔

پھنکی:۔ ایسی ہوئی دوا جسے پھانک لیں

پلٹس باندھنا:- پکی ہوئی السی یا آٹے کی روٹی جسے پھوڑے پر باندھتے ہیں۔

پپڑی جمنا:- ہونٹوں پر پتلا چھلکا سا آنا۔

انگور بندھنا:- زخم کا اچھا ہونے پہ آنا۔

رشتہ داروں کے نام

باپ:- پتا (ہندی) ابا

ماں:- ماتا (ہندی)

دادا:- باپ کا باپ۔

پردادا:- دادا کا باپ

سکڑدادا:- دادے کا دادا۔ (مرأۃ العروس) نگڑدادا

دادی:- باپ کی ماں۔

نانا:- ماں کا باپ

نانی:- ماں کی ماں۔

بیٹا:- لڑکا

لے پالک:- بنایا ہوا بیٹا۔ متبنّیٰ

بیٹی:- لڑکی

پوتا:- بیٹے کا بیٹا۔

پڑپوتا:- پوتے کا بیٹا۔

پوتی:- بیٹے کی بیٹی۔

نواسا:- بیٹی کا بیٹا۔

نواسی:- بیٹی کی بیٹی۔

کنوانسا:- نواسے کا بیٹا۔

کنوانسی:- نواسی کی بیٹی۔

چچا:- باپ کا بھائی۔

چچی :- چچا کی بیوی

تایا :- باپ کا بڑا بھائی۔

تائی :- تایا کی بیوی

پھوپھی :- باپ کی بہن

پھپھا :- پھوپھی کا خاوند

خالہ :- ماں کی بہن

خالو :- خالہ کا خاوند۔

ماموں :- ماں کا بھائی۔

ممانی :- ماموں کی بیوی

بھائی :-

سگا بھائی :- حقیقی بھائی

دودھ شریک بھائی :-

بہن :-

منہ بولی بہن :- بنائی ہوئی بہن

سالہ :- بیوی کا بھائی۔

سالی :- بیوی کی بہن

خاوند :- گھر والا۔

بیوی :- جورو۔ گھر والی۔

بیاہتا :- پہلی بیوی جسے سب رسمیں ادا کر کے بیاہ لائے ہوں

داماد :- بیٹی کا خاوند۔

خانہ داماد :- وہ داماد جو سسرال ہی میں رہے۔

خسر :- بیوی یا خاوند کا باپ

ساس :- بیوی یا خاوند کی ماں۔

بھاوج :- بھائی کی بیوی۔ بھابی

بہو :- بیٹے کی بیوی۔

نند :- خاوند کی بہن۔

نندوئی :- نند کا خاوند۔

دولھا :- بنا۔ بنڑا۔

دُلھن :- بنی - بنڑی

شہ بالا :- دُولھا کا ساتھی -

سَمدھی :- دولھا اور دُلھن کے باپ ایک دوسرے کے سمدھی کہلاتے ہیں -

سمدھن :- دولھا اور دُلھن کی مائیں آپس میں سمدھن کہلاتی ہیں

دیور :- خاوند کا چھوٹا بھائی -

دیورانی :- دیور کی بیوی -

جیٹھ :- خاوند کا بڑا بھائی -

جِٹھانی :- جیٹھ کی بیوی -

بہنوئی :- بہن کا خاوند -

بھتیجا :- بھائی کا بیٹا -

بھتیجی :- بھائی کی بیٹی -

بھانجا :- بہن کا بیٹا -

بھانجی :- بہن کی بیٹی -

ساڑھو :- ہم زلف - سالی کا خاوند

سَوکن :- خاوند کی ایک بیوی دوسری کی سَوکن کہلاتی ہے -

سُہاگن :- خاوند والی عورت

رانڈ :- وہ عورت جس کا خاوند مر جائے

رنڈوا :- وہ مرد جس کی بیوی مر جائے

منگیتر :- وہ عورت یا مرد جس کے ساتھ نسبت ٹھہرائی جائے

ہمجولی :- دوست - سہیلی -

اَنّا :- دُودھ پلانے والی عورت - خادمہ -

دَدا :- وہ عورت جو بچّوں کی پرورش کے لیے نوکر ہو -

آیا :- بچّوں کو کھلانے والی عورت

ماما :- گھر کا کام کاج کرنے والی عورت
آقا :- مالک۔
غُلام :- نوکر۔
لونڈی :- عورت نوکر
محرم :- جس سے نکاح جائز نہ ہو
ججمان :- وہ شخص جس کا کام کرنے کے لئے نائی وغیرہ کا جدی حق ہو۔
منجھلا :- درمیانی مثلاً منجھلا لڑکا
اِکلوتا :- اکیلا۔ اکلوتا لڑکا۔ جو ماں باپ کا ایک ہی ہو۔

سواریاں

بہلی :- اکے کی شکل کی ایک گاڑی جسے بیل چلاتے ہیں۔
اکہ۔ یکہ :- ایک گھوڑے کی گاڑی
پینس :- پالکی۔
رِکشا :- ایک گاڑی جسے آدمی کھینچتے ہیں۔
ہاؤس بوٹ :- ایک کشتی جس میں رہائش کے لئے کمرے بنے ہوتے ہیں
سُکھپال :- پردے دار عورتوں کی ایک سواری
ہوادار :- امیروں کی ایک سواری جسے کہار اٹھاتے ہیں
تام جھام :- ایک قسم کی پالکی

دُخانی جہاز :- انجن کے زور سے چلنے والا سمندری جہاز

بگھی :- ایک گاڑی جس میں ایک سے چار تک گھوڑے جُتتے ہیں

چھکڑا :- بیل گاڑی -

تانگہ :- دو پہیے کی چھوٹی گاڑی

رتھ :- ایک قسم کی چار پہیوں کی گاڑی -

پالکی :- ایک سواری جسے کہار اٹھاتے ہیں -

ڈولی :- ایک قسم کی سواری - جسے کہار اٹھاتے ہیں - اور اس میں نئی دلھن سوار ہوتی ہے

شکرم :- ایک قسم کی بند گاڑی

ٹریم :- ایک گاڑی جو برقی قوت سے چلتی ہے -

اگن بوٹ :- سٹیمر -

شکارا :- سیر کی کشتی

ڈونگی :- چھوٹی کشتی

پائدان :- وہ تختہ جس پر پاؤں رکھ کر گاڑی پر چڑھتے ہیں

کجاوہ :- اونٹ کی کاٹھی جس کے دونوں حصے پہلوؤں کی طرف لٹکتے ہیں -

پالان :- وہ گدی جو گدھے - یا اونٹ کی پیٹھ پر ڈالتے ہیں

جھول :- جانوروں کی پیٹھ پر ڈالنے کا کپڑا -

عرشہ :- جہاز کا نچلا حصہ جس میں ملے سیکنڈ درجے کے مسافر سفر کرتے ہیں

رکاب :- لوہے کا حلقہ جس میں
گھڑ سوار پاؤں رکھتے ہیں

پہیہ :- تانگے گاڑی کا وہ چکر جو گھومتا ہے۔

کاٹھی :- گھوڑے کا چمڑے کا زین

نمدہ :- اُون کا موٹا کپڑا جو گھوڑے
وغیرہ کی پیٹھ پر ڈالتے ہیں۔

دُھرا :- لوہے کی سلاخ جس پر
پہیہ پھرتا ہے۔

متفرقات

سائی دینا :- کوئی چیز
بنوانے یا خریدنے
کے لئے کچھ رقم
پیشگی دینا۔

چرخے کی مال :- وہ تاگا جو چرخہ
کو گھماتا ہے

تکلا :- چرخے میں لوہے کی سیخ

جس پر سوت لپٹتا جاتا ہے

بنولا :- روئی کے اندر کا بیج

لُکڑی :- کچے سوت کی لچھی۔

پُونی :- روئی کا گول کیا ہوا ٹکڑا
جس سے چرخے پر تار نکالتے ہیں

گھوڑا :- وہ چٹخنی جس کے دبانے
سے بندوق چلتی ہے

لبلبی :- بندوق اور پستول کا وہ

پرزہ جس کے دبانے سے گھوڑا گرتا ہے۔

اٹیرن :۔ لکڑی کا ایک آلہ جس پہ کاتا ہوا سوت لپیٹتے ہیں۔

بوہنی ہونا :۔ وہ بِکری جو دِن میں پہلی دفعہ ہو۔

آڑھت :۔ سوداگروں کا مال بیچنے یا رکھنے کا کاروبار۔

تھوک :۔ اکٹھا سودا بیچنا۔

روپیہ کھنکھنانا :۔ روپے کو اچھال کر آواز نکالنا۔

روپیہ بھنانا :۔ روپے کے آنے وغیرہ لینا۔

برتن کھنگالنا :۔ برتن کو سرسری طور پہ پانی سے دھونا۔

ہانک لگانا :۔ پکار۔ آواز۔

گنڈیریاں :۔ گنّے کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے۔

کھونچ لگنا یا آنا :۔ کانٹے وغیرہ سے اُلجھ کر کپڑے پر شگاف پڑ جانا۔

ہجے کرنا :۔ حروف کو حرکات کے ذریعے ملانا

جوتی کا کاٹنا :۔ جوتی کا تنگ ہونے کی وجہ سے پاؤں کو تکلیف دینا

پھٹکن :۔ کوڑا کرکٹ جو غلّہ پھٹکنے سے نکلے۔

رُونگن :۔ تھوڑی سی زائد چیز جو سودا خریدنے کے بعد لیں پنجابی جھونگا۔

پرچون :۔ تھوڑا تھوڑا سودا بیچنا

پلڑا :- ترازو کی ایک طرف

ریزگاری :- روپے کے آنے پیسے وغیرہ

ڈنڈی مارنا :- چالاکی سے ترازو کی ڈنڈی جھکا دینا تاکہ سودا کم تُلے۔

مجرا دینا :- حساب میں لگانا۔ وضع کرنا۔

گاہک :- دکان دار سے سودا خریدنے والا۔

پھنکے لگانا :- سفوف یا کسی چیز کو ایک مرتبہ پھانکنا۔ پنجابی "پھکے" مارنا

اٹھاؤ چولھا :- وہ چولھا جو زمین کے ساتھ پیوست نہ ہو۔

پاسنگ :- ترازوؤں کے پلڑوں کی کمی بیشی برابر کرنے کو جو ٹھیکری وغیرہ چڑھا دیتے ہیں۔

خراس :- بڑی "چکی"

جھول :- ایک دفعہ جنے ہوئے بچے

دھڑا کرنا :- ترازو کے دونوں پلڑوں کو کسی وزن سے برابر کرنا۔

بانگی :- نمونہ مثلاً کئی طرح کے چاولوں کی بانگی لیتے آنا۔

بہنگی :- ایک بانس کے دونوں سروں پر رسیاں بندھی ہوتی ہیں اور اس سے بوجھ اٹھاتے ہیں۔

× × × × × ×

رسوم و اوہام

آرسی مصحف دکھانا:۔ شادی کی
ایک رسم۔ نکاح کے بعد دولہا
کو دلہن کے گھر بلاتے ہیں۔
وہاں دونوں کو آمنے سامنے
بٹھا کر آئینہ اور قرآن مجید بیچ
میں رکھتے ہیں اور دولہا دلہن
سے بعض مخصوص الفاظ کہلواتے
ہیں۔

بَر دکھائی:۔ شادی سے پہلے
دولہا کو بلا کر دیکھنا۔

باگ پکڑائی:۔ ایک رسم جس میں
دولہا کے گھوڑے کی باگ
خاص رشتہ دار پکڑتے ہیں۔

مُنہ دکھائی (رونمائی) وہ رقم جو
سسرال والے دلہن کا منہ
دیکھنے کے عوض میں دیتے ہیں

تنبول پڑنا:۔ (نیوتا) شادی بیاہ
لین دین کی رسم جو ہم قوم
ایک دوسرے کے ساتھ
کرتے ہیں۔

بَری:۔ (ساچق) وہ سامان جو
برات سے پہلے دولہا والوں
کی طرف سے دلہن کے ہاں
جاتا ہے۔

سٹھنی دینا:۔ بیاہ کے موقع پر
سمدھنوں کو گالیاں دینے

کی رسم۔

سُہاگ پُڑا :۔ چند خوشبودار چیزیں جنھیں پُڑے میں باندھ کر دلھن کے گھر بھیجتے ہیں۔

مانجھا پہننا :۔ مانجھا وہ لباس جو دولھا دلھن کو بیاہ کے موقع پر پہناتے ہیں۔

مائیوں بیٹھنا :۔ (مانجھے بیٹھنا) شادی سے پہلے میلے کپڑے پہنا کر دلھن کو بٹھائے رکھنے کی رسم۔

گونا :۔ بیاہ کے بعد دلھن کے بالغ ہونے پر اسے دولھا کے گھر لانا۔ گونا کرنا۔ دلھن کو وداع کرکے لانا

سکلاوہ :۔ اردو میں عام طور پر سکلاوہ کے لئے گونا کا لفظ ہی بولتے ہیں۔

سہرے سُہاگ گانا :۔ خاص گیت جو عورتیں شادی میں گاتی ہیں۔

کلاوہ :۔ رنگا ہوا سُوت جو بیاہ شادی میں سہاگ پڑے پر لپیٹتے ہیں۔ (پنجابی بولی)

سگائی :۔ منگنی نسبت۔ عورت کو مرد سے اور مرد کو عورت سے منسوب کرنا۔

چالا :۔ دلھن کا شادی کے بعد

پہلے پہل چار دفعہ میکے جانا
چالا کرنا، گزارنا۔

چوتھی کھیلنا۔ شادی کے چوتھے روز دولہا دلہن کے گھر جاکر مٹھائی اور میوے دلہن والوں خصوصاً سالیوں کو مارتا ہے۔ اور وہ دولہا پر پھینکتی ہیں۔

گھوڑی چڑھنا۔ دولہا بن کر دلہن کے گھر گھوڑی پر سوار ہو کر جانا۔

سہاگ گھوڑیاں۔ جس روز دلہن اور دولہا کو مائیوں بٹھاتے ہیں۔ اس دن سے دونوں کے گھر میں لڑکیاں اور جوان عورتیں جو گیت وغیرہ گاتی رہتی ہیں۔

جہیز۔ وہ سامان جو بیٹی کی شادی میں ماں باپ دیتے ہیں۔

تورا بندی۔ شادی سے پہلے مختلف قسم کے کھانے کشتیوں میں بھیج کر تقسیم کرنے کی رسم

اُبٹنا۔ ایک خوشبودار مسالہ جو بیاہ شادی میں دولہا دلہن کے ملا جاتا ہے

سلامی دینا۔ سہرا باندھنے کے وقت جو برادری والے دولہا کو روپے دیتے ہیں۔

رت جگا۔ خوشی کی تقریبوں پر عورتوں کا رات بھر جاگنا اور گانا بجانا۔

مُنڈھا گانا :- ایک قسم کے گیت جو لڑکی کی رخصتی کے وقت گائے جاتے ہیں۔

جُوتی چھپائی :- دلہن کی رخصت کے وقت سالیاں دولھا کی جوتی چھپا لیتی ہیں اور دولھا سے نیگ لے کر واپس دیتی ہیں۔

پِنڈیوں کا سامان (ایک قسم کے لڈو) اور **بُھوڑے کا کھانا** } وہ کھانا جو پہلی رخصتی کے وقت میکے سے عروس کے ساتھ کیا جاتا ہے۔

نیگ :- شادی کی ایک رسم دولھا کی بہنیں دولھا سے جو نقد طلب کرتی ہیں۔ یا اور رشتہ داروں کو جو حق ملتا ہے

منڈھا :- وہ سائبان جو شادی کے موقع پر تانا جاتا ہے۔ اور اسے ہرے پتوں سے آراستہ کیا جاتا ہے۔

چوبایا چوبھا :- ایک قسم کے میٹھے چاول جس میں میوہ وغیرہ ملاکر شادی میں بھیجتے ہیں۔

ولیمہ :- نکاح کے بعد کی دعوت

ساونی :- ساون میں آم ترکاریاں وغیرہ دولھا کے گھر سے دلہن کے گھر بھیجنے کی رسم۔

رُخصتی :- نکاح کے بعد لڑکی کا میکے سے رخصت ہونا۔

عقیقہ:- بچّہ پیدا ہونے کی خوشی میں
مسلمان جو قربانی کرتے ہیں۔

چھٹی:- بچّے کی پیدائش کے چھٹے
دن جو رسم ادا کی جاتی ہے۔

چلّہ نہانا:- پیدائش کے چالیسویں
روز زچّہ کو نہلانے کی رسم۔

مُونڈن:- بچّے کے پہلی دفعہ سر
مونڈنے کی رسم۔

بِسم اللہ کرانا:- چار برس چار ماہ
چار ہفتے اور چار دن کے بعد
بچّے کو پڑھانے کے لئے استاد
کے پاس بٹھایا جاتا ہے۔ اسے
بسم اللہ کرانا کہتے ہیں۔

سال گرہ:- سال کے بعد پیدائش
کی تاریخ جب آتی ہے تو
لوگ خوشی مناتے ہیں۔

دُودھ بڑھائی:- بچّے کا دودھ چھڑانے کی رسم

تارے دکھانا:- زچّہ کو چھٹی کے
روز دالان کے باہر لا کر تارے
دکھاتے ہیں۔

تیجا:- مرنے کے بعد تیسرے دن کی
رسم۔

چہلم:- مرنے کے بعد چالیسویں
دن کی رسم۔

پُرسا دینا:- ماتم پرسی کرنا۔

فاتحہ:- مُردے کی روح کو قرآن مجید
کا کچھ حصّہ پڑھ کر بخشنا۔

کریا کرم:- مُردے کو کفنانے اور
جلانے کے متعلق ہندوؤں

کی مذہبی رسم۔

سوگ :۔ عورت کا مرد کے غم میں رہنا۔

سُہاگ :۔ وہ زمانہ جو عورت خاوند کی زندگی میں گزارے۔

بیوی کی صحنک :۔ یہ نیاز کسی مراد کے بر آنے پر صرف پارسا عورتوں کو کھلائی جاتی ہے۔ بی بی فاطمہؓ کے نام کی نیاز جو مٹھائی یا کھانے کے کُونڈوں پر دلاتی ہیں۔

چراغی چڑھانا :۔ کچھ نقدی کسی چیز پر فاتحہ دلوانے کے وقت زیر چراغ رکھنا۔

طاق بھرنا :۔ مسجد یا مزار کے طاق میں چراغ جلا کر پھول بتاشے وغیرہ چڑھانا۔

توے کا ہنسنا :۔ شادی کا شگون

آنچل پڑنا :۔ عورتوں کا خیال ہے کہ کوکھ کی بیماری والی عورت اپنا آنچل کسی بچے پر ڈال دے تو وہ بچہ اور اس کی ماں بھی اسی بیماری میں مبتلا ہو جاتی ہے۔

آنکھ پھڑکنا :۔ عورتوں کے خیال میں مرد کی دہنی اور عورت کی بائیں آنکھ پھڑکے تو خوشی کا موجب ہوتی ہے۔

بلی الانگ کر تو نہیں آئے :۔ جب کوئی آتے ہی لڑنے لگے تو اس موقع پر عورتیں یہ فقرہ بولتی ہیں

سات سہاگنوں کا ہاتھ لگوانا ہنیک
شگون کے خیال سے سات
زندہ خاوند والی عورتوں سے
شادی کا جوڑا سِلوانا۔
تورہ، جس میں لگی ہوئی سات ترکاریاں

اور مختلف کھانے ہوتے ہیں
سات سہاگنوں کے ساتھ زچہ
ذرا ذرا سا چکھ لیتی ہے۔ اسے
چوبا چکھنا بھی کہتے ہیں۔

× × × × × ×

تیسرا باب

اچھی اُردو کے نمونے

عام بول چال

۱

(۱) بیمار ہوا	بچے کا ذرا پنڈا پھیکا ہوا۔ وہی عورت چھوٹتے
(۲) جھٹ، فوراً	ہی کہے گی۔ یہ تو آسیب یا جن بھوت کا اثر ہے۔
دیکھ کر	خود خیال نہ آیا تھا تو اوروں کی دیکھا دیکھی ہی چل پڑتے
	میری جو شامت آئے۔ میں اتنا کہہ بیٹھا کہ یہ لفظ
	یہاں موزوں نہیں۔ بس ان سے پیچھا چھڑانا مشکل
	ہو گیا۔
آدھی رات گزرنے پر	دن بھر محنت کرنے والوں کو آدھی رات گئے کہیں
آرام کرنے کو لیٹنا	کمر سیدھی کرنے کی فرصت ہوتی ہے۔

پیش نہیں چلے گی	اس کے سامنے تمھاری دال نہیں گلنے کی۔ وہ تو
بہت زیادہ	پہلے درجے (پلّے سرے) کا باتونی اور چرب زبان ہے
ملاقات کرنا	کام وام تو کچھ نہیں۔ یوں ہی نیاز حاصل کرنے
	کے لئے حاضر ہؤا ہوں۔
	کسی کے کہنے سننے کا خاک اثر ہوتا۔ جو سمجھاتا اُلٹا
پیچھے پڑ جاتی	اسی کے سر ہو جاتی۔
	وہ تو جھٹ اصل معاملے کو تاڑ گئے۔ اور دو چار
فیصلہ کر دیا	لفظوں میں سارا جھگڑا چکا دیا۔
	ملکہ گھر سے چھتری لے کر نہ نکلی تھیں رستے میں مینہ
گھیر لیا	نے آ لیا۔
سفر کرتا ہؤا	یہ بہادر نوجوان منزل مارتا ہوا سندھ کے کنارے
	آ پہنچا۔
واقع تھے	رستے میں جو جو شہر پڑتے تھے ان کی سیر کرتا ہؤا
	کوئی سال بھر کے بعد وطن کو لوٹا۔
بیس سال کی عمر تھی	اس وقت اس نے عمر کی بیس منزلیں طے کرلیں

بتاتے ہیں	ہم صاف صاف بتائے دیتے ہیں کہ لڑکے کے
	اگر یہی لچھن رہے تو سخت رسوائی ہوگی۔
	گھر بیٹھ کر باتیں بنانا کوئی جواں مردی نہیں
مزا تب ہے	ہے۔ مزا تو جب ہے کہ منہ سامنے آکر بات کریں۔
	مجھے کیا معلوم کہ تم جماعت میں کیسے ہو۔ میں تو
تب مانوں	جب مانوں کہ کوئی مضمون مجھے بھی لکھ کر دکھاؤ۔
	بچہ ٹھیرا بے زبان۔ بڑوں کی طرح وہ اپنی تکلیف
ظاہر نہیں کر سکتا	تھوڑا ہی ظاہر کر سکتا ہے۔
کچھ عرصے تک	اگر یہی لیل و نہار ہے تو کوئی دن جاتا ہے کہ پردے
	کا رہا سہا نشان بھی مٹ جائے گا۔
میں برا کیوں مانوں گا	میں برا کاہے کو ماننے لگا۔
سر پٹکتے رہے	ہم تو برسوں سر پٹکا کیے ہماری سمجھ میں یہ بات نہ
	آئی پر نہ آئی۔
نہیں کرنی چاہئیں	بیٹا بڑوں سے یوں باتیں نہیں کرتے
	حامد:۔ وہ دیکھو سامنے ریچھ آرہا ہے۔

محمود ا۔ واہ یہ کچھ ہی نہ ہو کہیں

آتے نہیں	وہ تو ہمارے ہاں آنے سے رہے ہیں جا کر مل آئیں۔
ان حالات میں	ہر طرف سبزہ زار، روشیں صاف ستھری، ندی بہ رہی ہے۔ ایسے میں کس کا دل نہیں چاہتا کہ سیر کریں
کر لیتا ہوں	رہنے دو تم اب۔ سب کچھ میں خود ہی کئے لیتا ہوں
بنانا تھا	اگر اتنی جلدی چلے جانا تھا تو ہمیں پہلے بتایا ہوتا
دینے لگے	بات کو سوچا نہ سمجھا۔ یوں ہی گالیوں پر اتر آئے
وقت ہوگا	آدھی رات کا عمل ہوگا کہ اٹھ کر کہنے لگے۔ بھئی دو گھونٹ پانی تو پلا دینا
بنانے سے نہ بنتی تھی	ان دنوں اس قوم کی حالت کچھ ایسی بگڑی ہوئی تھی کہ بنائے نہ بنتی تھی۔
صرف ایک رات	وہ تو رات کی رات ٹھیرا تھا اور صبح چل دیا۔
	راج پاٹ چھوڑ، گھر سے نکل جنگل کو چلا گیا۔
آنکھوں سے دیکھی ہوئی	یہ تو آنکھوں دیکھی بات ہے تم اسے چھپا نہیں سکتے

	تم نے کیونکر جانا کہ وہ چوری کی نیت سے آیا تھا
کہاں گیا	یہاں میرا کوٹ ٹنگا ہوا تھا وہ کیا ہوا۔
اس دن سے آج تک	اس کے بعد، وہ دن۔ یہ دن ہم نے اس طرف کا کبھی رُخ بھی نہیں کیا۔
سر جھکانا پڑا	کتنا ہی سرکش تھا مگر آخر حاکم کے آگے سر جھکاتے ہی بنی
	اُدھیڑ میں ان کل کے بچوں سے کیا ہارتا۔
بہت دُور	کالے کوسوں دور رہتا ہے۔ نہ جانے بیماری میں اس کے دل پر کیا کچھ گزرتی ہوگی۔
منزل پر منزل بناتے ہیں	بمبئی میں بڑے اونچے اونچے مکان ہیں۔ منزل پر منزل اٹھاتے ہیں۔
تلاش کرنے لگے	دوات مل گئی تو اب قلم کی ڈھونڈیا پڑی۔
	منتیں کیں، خوشامد کی، مگر انھیں نہ ماننا تھا نہ مانے
	پچھلے سال بیماری کی وجہ سے امتحان میں کامیاب نہ ہو سکا تھا۔ اس لئے خوب محنت کر رہا ہے۔
اس دفعہ	فکر ہے کہ اب کے پھر فیل نہ ہو جاؤں۔

چلنے میں	ریل گاڑی چھوٹنے میں ابھی دس منٹ باقی تھے کہ میں اسٹیشن پر جا پہنچا۔
	ایک دن ہیضہ کیا۔ اور دوسرے دن دم دے دیا
	بارش اس کثرت سے ہوئی کہ مکانوں کی چھتیں ٹپکنے لگیں۔
تھوڑا سا حصہ	ٹیکے میں جو اسے آرام تھا اس کا عُشر عشیر بھی نصیب نہ ہوا۔
	اس راجہ کے ایک لڑکا تھا۔
	بیٹے کے ذرا چوٹ لگی تو باپ نے ہمسایوں کا جینا دوبھر کر دیا۔
ہُو بہو	میں نے عین مین یہی خواب دیکھا تھا
	خاتون نے مہمانوں کو الوداع کہی
اُلُش ۱۔ کھانے پینے کی چیز	شراب پی کر پیالے کا اُلُش واپس کر دیا
جو امیروں یا بزرگوں کے آگے سے بچی ہو۔	کیا پوچھتے ہو۔ آج کل تو من راہے سستا سماں اب کہاں۔

میلہ کائی کی طرح پھٹ گیا اور دروازے تک رستہ ہو گیا۔

پرندوں کو غلّے مار رہے تھے غلیل ہاتھ سے رکھ دی

بُکٹا۔ وہ مقدار جو چنگل میں آئے۔

اس زور سے بُکٹا بھرا۔

کوئی پان لے آیا۔ کوئی پنکھا جھلنے لگا۔

الزام

طوعاً و کرہاً آئے اور چھدّا سا اتار کر چلے گئے۔

ہفتے عشرے تک واپس آجاؤں گا۔

یہ تو موم کی ناک ہیں جدھر پھیر دو گے پھر جائیں گے

تصدیق

بس تمہارے انتخاب پر میرا بھی صاد ہے۔

تُکّل۔ ایک قسم کا پتنگ

ایک دھیلچے سے دو ٹھڈے کی تُکّل سینکڑوں کاٹی ہوں گی۔

مٹی کا گھڑا بھی ٹھوک بجا کے لیتے ہیں۔

کل سے رم جھم رم جھم مینہ برستا ہے کھل کر نہیں برستا۔

ہر عضو سانچے میں ڈھلا ہے۔

چوہوں نے کپڑوں کو کاٹ کاٹ کر بخارے ڈال

دیئے تھے۔

مکان سارا تیار ہو گیا ہے۔ صرف چھتیں پاٹنے

کی دیر ہے۔

چلچلاتی دھوپ ہو یا کڑکڑاتا جاڑا۔ یہ برابر

کام میں مصروف ہے۔

کونا کونا — گھر کا کونا کھدرا چھان مارا۔

نسوانی بول چال

آ بلا گلے پڑ نہیں پڑتی تو بھی پڑ } خواہ مخواہ لڑائی مول لینے والی کی

آ ڈ بو لڑیں لڑے ہماری بلا } نسبت بولتی ہیں۔

باہر میاں ہفت ہزاری

گھر میں بیوی فاقوں ماری

آپ میاں صوبے دار، گھر میں

بیوی جھونکے بھاڑ

اپنا پوت پرایا ڈھینگڑا	اپنی چیز ہر ایک کو اچھی لگتی ہے۔
اپنی نیند سونا اپنی نیند اُٹھنا	بے فکری کی زندگی۔
اتر گئی لوئی تو کیا کرے گا کوئی	بے شرم کی نسبت بولتے ہیں
آٹھ پہر سولی پر رہنا	ہمیشہ تکلیف میں رہنا۔
اُٹھاؤ چولھا	وہ آدمی جو ایک جگہ جم کر نہ ٹھیرے۔
اُٹھتے جوتی بیٹھتے لات	ہر وقت ذلت
آج کس کا منہ دیکھا تھا	نقصان ہونے کے موقع پر بولتے ہیں۔
اِدھر قبلہ اُدھر قبر بی ختیجہ ہوتیں کِدھر	یوں بھی مشکل ووں بھی مشکل
اڑتی چڑیا کے پر گننا	قیافے سے معلوم کرنا۔
اسے چھپاؤ اسے دکھاؤ	ہم شکل آدمیوں کی نسبت بولتے ہیں
کسی کی آگ میں پڑنا	کسی کی مصیبت میں پھنسنا
اللہ آمیں سے پالنا۔	دعائیں مانگ مانگ کر پالنا۔
آنچل سنبھال کر چلو	دوپٹہ سر پر ڈال کر چلو
آنکھ نہ ناک بنو چاند سی	بدصورت عورت کی نسبت بولتے ہیں۔

آنکھوں سکھ کلیجے ٹھنڈک	ہم اس بات سے خوش ہیں
آنکھوں کا تیل نکالنا	سینے پرونے کا کام کرنا۔
اَن گِنا مہینہ	آٹھ مہینے کا حمل۔ آٹھویں مہینے کو منحوس خیال کرتی ہیں۔ اس لئے نام نہیں لیتیں
بات اُٹھانا	گفتگو شروع کرنا۔
بُڈھی گھوڑی لال لگام	بڑھاپے میں جوانی کا سنگار
بھاڑ پڑے وہ سونا جس سے ٹوٹیں کان	جس قیمتی چیز سے نقصان ہو اس کا دور کرنا اچھا
پاؤں بھاری ہونا	حمل ہونا۔
پگڑی والا۔	شگونِ بد کے خیال سے عورتیں حکیم کا نام نہیں لیتیں اور اسے پگڑی والا کہہ دیتی ہیں
پورے دنوں سے ہونا	بچہ جننے کے قریب ہونا
پھوہڑ	بدسلیقہ عورت
پھسکڑا مار کر بیٹھنا	پاؤں پھیلا کر بیٹھنا
پیٹ کی آگ	ماں کی مامتا
تالو سے زبان نہ لگنا	لگاتار بولے جانا۔

اوپر تلے کی اولاد	ایک کے بعد دوسرا لڑکا یا لڑکی - ایسی اولاد کی نسبت عورتوں کا خیال ہے کہ اکثر لڑتی رہتی ہے ۔
توبہ تلا کرنا	واویلا کرنا ۔
ٹھینگا دکھانا	اِنکار کرنا
جان نہ پہچان خالہ بڑی سلام	خواہ مخواہ رشتہ جتانا
جس کے ہاتھ ڈوئی اُس کا سب کوئی	جہاں سے فائدہ پہنچے اسی کے دوست بنتے ہیں
جس ہانڈی میں کھائیں اسی میں چھید کریں	جس آدمی سے فائدہ پہنچے ۔ اسی سے بَیر رکھیں
جلے پاؤں کی بلی	گھر گھر پھرنے والی عورت
جو ماں سے زیادہ چاہے، پھاپھا کُٹنی کہلائے	ماں سے زیادہ محبت کرنا عموماً بناوٹ ہوتی ہے۔
چاؤ چونچلوں سے پالنا	لاڈ پیار سے پالنا ۔
چراغ میں بتی پڑی ۔ لاڈو میری تخت چڑھی	سرِ شام سو رہنے والی عورت کی نسبت بولتی ہیں ۔

چوتھی کی دُلھن	نئی دُلھن۔ وہ عورت جو بہت بنی ٹھنی رہے
چھٹی کا دودھ یاد آنا	تکلیف میں آرام کا وقت یاد آنا
بھچھی پچھی کرنا	بچوں کا پیچھا نہ پھرنا۔
خدا کے گھر سے پھرنا	مرنے کے قریب ہو کر جینا
دائی سے پیٹ نہیں چھپتا	رازدار سے عیب نہیں پوشیدہ رہ سکتا
دوا درمن	دوا دارو۔ علاج معالجہ
دُودھ بخشنا	عورتوں کا خیال ہے کہ ماں جب تک دودھ نہ بخشے نجات نہیں ہوتی۔
دیدے کا پانی ڈھلنا	بے حیا ہو جانا۔
دیکھا نہ بھالا۔ صدقے گئی خالا	بن دیکھے تعریف کرنا
ڈولی نہ کہار۔ بیوی بیٹھی ہیں تیار	ارادے بڑے بڑے اور سامان کچھ نہیں
سدا رہے نام اللہ کا	دنیا ناپائدار ہے۔
ساس میری گھر نہیں مجھے کسی کا ڈر نہیں	
سب دن چنگی تہوار کے دن ننگی	
سُگھڑ	سلیقہ دار۔ تمیز والی عورت

شکل چڑیلوں کی مزاج پریوں کا	
صدقے واری جاؤں	قربان جاؤں
کان پیارے تو بالیاں ۔ جورو پیاری تو سالیاں	
کورا بنڈا	بن بیاہی لڑکی ۔ اچھوتا بدن
کیا چوڑیاں ٹوٹ جائیں گی	جب کوئی عورت کام کرنے میں سستی کرے تو طعنے کے طور پر کہتی ہیں ۔
گھٹنے سے لگا کر بٹھانا	بیٹی کو جدا نہ کرنا ۔
گھونگٹ اُٹھانا	نقاب اُٹھانا ۔
گھی سنوارے سالن بڑی بہو کا نام	
میں بھی رانی تو بھی رانی کون بھرے گا پانی	جب سبھی امیرزادیاں بن جائیں تو کام کون کرے گا ۔
ناچنے لگی تو گھونگٹ کیسا	بُرے کاموں پر کمر باندھی تو پھر شرم کیسی
واری جاؤں	قربان جاؤں
ہیاؤ کھلنا	جھجک اور حیا نہ رہنا ۔

پلنگ کو لات مار کر کھڑا ہونا	بچہ جن کر صحیح سلامت اٹھنا
پردے کی بوبو	پردہ نشین عورت ۔طنزاً بڑی پارسا بننے والی ۔
اندر والا	دل
اوپر والیاں	چیلیں
کپڑوں سے ہونا	عورتوں کا حالتِ حیض میں ہونا
کچے گھڑے پانی بھرنا	فرماں برداری کرنا
ایڑی چوٹی پہ سے وارنا	قربان کرنا۔ حقارت کے لائق جاننا
سب گنوں پوری کوئی نہ کھولنا موری	
اوپر والا	نیا چاند۔ نئے چاند کا نام نہیں لیتیں
کچے دن	ایامِ حمل
گھر کھوج کھونا	تباہ و برباد کرنا
گاتی (باندھنا۔ لگانا)	دوپٹہ وغیرہ اوڑھنے کی ایک طرز۔ دوپٹے کو دونوں کندھوں پر ڈال کر سینہ پر باندھ لیتی ہیں ۔

اُجھینا	عورتیں چولھے میں سلیقے سے اپلے جوڑ کر رکھتی ہیں۔ اسے اجھینا لگانا کہتی ہیں
انڈے کا شہزادہ	وہ جو گھر سے باہر نہ نکلے۔
بُوا	عورتیں ایک دوسرے کو مخاطب کرتے ہوئے کہتی ہیں۔
بوٹی بوٹی پھڑکتی ہے	شریر اور شوخ عورت کی نسبت بولتی ہیں۔
چونڈا دھوپ میں سفید کرنا	بوڑھی ہونا مگر عقل نہ ہونا۔
ننگی بُچی۔	لباس اور زیور سے خالی
امی جمی سے لڑکی کو رخصت کیا	امی جمی۔ خیریت

بُوا اللہ اللہ کرو۔ ایسا نازک وقت خدا دشمن کو بھی نہ دکھائے۔

دعائیہ کلمات	بوڑھ سہاگن ہو (بڑھاپے تک شوہر جیتا رہے) جگ جگ جیو، جم جم جیو، ہمیشہ زندہ رہو۔ دودھوں نہاؤ۔ پوتوں پھلو۔ سونے کے سہرے بندھیں۔ سہاگ بنا رہے۔ گود بھری رہے۔

بد دعا کے کلمات

پیٹکی پڑے۔ پھٹے منہ۔ جنم جلی۔ چولھے میں جائے۔ ہاتھ ٹوٹیں۔ تیری بیٹیوں کا سہاگ اُجڑے۔ بصورت پر جھاڑو پھرے۔ کرموں جلی۔ گورمیں کیڑے پڑیں چل مُوئے دور ہو۔ تجھے ڈھائی گھڑی کی موت آئے تیرا جنازہ دیکھوں۔

یہ شیعہ عورتیں بد دعا کے موقع پر بولتی ہیں

شاہ عباس کا عَلَم ٹوٹے
عَلَم دار کا عَلَم ٹوٹے

کب سے راستہ دیکھ رہی ہوں۔ پاؤں میں کیا مہندی لگی تھی۔

زبان لتر لتر چلتی ہے۔

میں تو اسے جوتی کے برابر بھی نہیں سمجھتی

جوبن پھٹا پڑتا ہے۔

اس مردوے نے تو ہمارا گھر بھر تباہ کر دیا — مردوا۔ مرد کی تصغیر

مجھے کاہے کا ڈر جاتا ہے تو جائے میری جوتی سے۔ — عورتیں حقارت ظاہر کرنے کے موقع پر بولتی ہیں

اس مونڈی کاٹے دھوبی نے دم ناک میں	مونڈی کاٹا۔ کلمۂ
کر رکھا ہے۔	نفرت
موئی اُڑی سوتی ہوگی۔ اور اسے کہاں جانا تھا۔	موئی یا موا کلمۂ نفرت
میں نے اسے پہلی دفعہ دیکھا۔ واقعی نک سِک	سر سے پاؤں تک
سے درست۔ جو جو خوبیاں سنی تھیں سبھی اس میں موجود	خوش نما۔
تھیں۔	
نگوڑا دور نہیں ہوتا کہیں۔ وہ نگوڑی دلہن	نگوڑا کلمۂ حقارت
ہی کیا جس کی انگلی میں انگوٹھی بھی نہ ہو	عورتیں خلاف طبع آدمی
سارا دن گم سُم بنی رہتی۔ کھیل کا دانہ تک اُڑ کر	کے لئے یہ لفظ استعمال
منہ میں نہ جاتا۔	کرتی ہیں۔
نوج جوان جہاں لڑکیوں کا ایسا چلن ہو	نوج:۔ خدا نہ کرے
اب تو لڑکیوں کا ایسا ہیا ڈھُلا ہے کہ بڑے	جھجک دور ہونا
چھوٹے کا لحاظ ہی نہیں کرتیں	
ذرا انگلی میں پھانس چبھنی تو بے چین ہو جاتی	
دودھ پلانے کا بھی کوئی وقت ہونا چاہئے۔	

پھوہڑ مائیں بچے کو رات بھر جھپر جھپر کراتی

رہتی ہیں۔

دہی لائی تو ایسا کہ پھٹکیاں الگ اور پانی الگ

گھر گھالنا۔ (گھر تباہ کرنا)

ننھے کی ابھی آنکھ لگی ہے شور نہ مچاؤ

بیوی دھوپ میں بیٹھی بال سلجھا رہی تھیں (کنگھی سے بالوں کو کھولنا)

بال گندھوانا۔ بالوں کی چوٹی بنوانا۔

جھولے میں جھونٹے دینا۔

بیٹی دیکھ لینا۔ آٹا کم تو نہیں دیا گھی کی (اڑتی ہوئی۔ کم)

تول اڑتی ہوئی تو نہیں۔

اے ہے بیوی کیا بتاؤں۔ دم بھر کو چھٹکارا (آرجار۔ آنا جانا ہیرا

نہیں۔ سارا دن۔ ساری رات اسی آرجار میں (پھیری)

گزر رہی ہے۔

برس دن کا دن ہے۔

بی ہمسائی کا بھرا پرا گھر۔ اجڑ گیا۔

کورے ناطے طرفین سے خالی برتن نہیں جاتے

یہی وضعداری کا ہے کہ خدا خیر کی خبر سنائے۔ امی جی جو

یہ کم بخت نیگ کے وقت جھگڑنے کو ہو جائینگی

کام کے لئے غائب ہیں۔

یہ لنگوٹے سے سڑے ہوئے شریفے تمھیں بھیجتے ہوئے　　شریفہ۔ ایک پھل

شرم بھی نہ آئی۔

ادھر بھی دم بھر کو ہو جاتیں تو کیا پیروں کی مہندی

چھوٹ جاتی۔

بہن کا چالا تو خوب کیا کہ کنبہ بھر میں واہ واہ ہو گئی۔

جب دیکھو گوندنی کی طرح زیور سے لدی رہتی ہے

بی پیرانی جی جن کی سکینہ مرید ہوئی تھی کورے　　دھوکا دے گئیں۔

استرے سے سر مونڈ گئیں

اے ہے مجھے کیا خبر منہ سے کہتی نہیں کہ میں ہوں

اے تو اپنے ہی چک چک لونڈوں سے فرصت　　گھی میں تر بتر نوالے

نہیں۔

میں نے جھپاک جھپاک گلگلوں کا آٹا تھا	جلدی جلدی
یہ گھر جس میں تم ہماری گودوں میں کھیلیں، اب	ویرانی ٹپک رہی
بھائیں بھائیں کر رہا ہے۔	ہے۔
بیٹی اللہ رکھے تمہارے آگے بھی اولاد ہے	
سمجھ بوجھ کر ان کی شادی کرنا۔	
فہمیدہ سے کہو ننھی کو چھی چھی کرا لے	چھی چھی - پاخانہ
جوان بیٹی کو کب تک گھٹنے سے لگائے رکھو گی	پاس بٹھائے رکھو گی
پھوہڑ لڑکیوں میں یہ بدعادت ہوتی ہے کہ ناک	سنکنا - ناک صاف کرنا
سنکی دیوار سے پونچھ دی۔	پھوہڑ - بدتمیز
دھن بھاگ ان ماؤں کے جن کی بیٹیاں ایسی	
سلیقے والی ہوں۔	
اوڑھنی میں ذرا کھونچ لگ گئی۔	کھونچ لگنا۔ دیکھو صفحہ ٢٦٠
یہ چنے کل ہی چھان پھٹک کر پنہاری کے	
حوالے کر دو۔	
میں تو اب اچھی ہوں تم کیوں دل بھاری کرتی ہو	غم کرتی ہو

بیگم صاحبہ تو میری جان کو آ گئیں۔	
بعض جاہل تو ایسی ایسی چلتّر ہوتی ہیں کہ پڑھی لکھیوں کے کان کاٹیں۔	
حمایت کو باپ، شہ دینے کو ماں، ڈرتی اس کی جُوتی۔	
صحبت ملی خراب، چھوٹی چھوٹی باتیں رَیل کا بیل بن گئیں۔	بات کا بتنگڑ
پیاری کُوار پتہ ایک نعمت تھی اور مَیکا جنّت۔	
پھٹکی پڑے ایسے سونے پر اور بھاڑ میں جائیں ایسے خرّاٹے کہ آدمی مُردوں سے شرطیں باندھ کر سوئے۔	
اڑھائی چُلّو لہو پی جاؤں۔	
اُوئی یہ کیسی بات کہہ دی۔	
بُوا میں نے کتنی دفعہ آپ کو یاد کیا ہے۔	
کمرے میں جھاڑو بہارو ہو چُکی۔	
ایک نظر ڈال کر گھر والی کا سارا رنگ ڈھنگ نہ	

بتادوں توسہی ۔	
آٹا گوندھا تو ایسا کہ گٹھلیاں پڑی ہوئیں ۔	
خشکی کو کم اور ذرا جان دار ہاتھوں سے مُکّی دو۔	
پہلی مصیبت تو یہ آئی کہ ماں کا پکھوا چھُوٹا ۔	(پکھوا پہلو۔ گود)
شادی کیا ہتھیلی پر سرسوں جمانی تھی کہ اِس پیر کو	
بات ٹھہری ۔ اگلے پیر کو ساچق ۔ منگل کو برات ۔ بدھ کو	
وداع ۔	
نوج ایسی بے ڈھنگی بیٹی ہو کہ کسی چیز کا ٹھیک	
ٹھور ہی نہیں ۔ جہاں چاہا اُتار پھینکی ۔	
میں تو کہوں ہانکے پکارے کہوں ۔ کھلے خزانے	
کہوں ۔	
بڑی سوٹھیا صراف ہو تو میرا پیسہ دے دو۔	
نورِ ظہور کا وقت ۔	
اوڑھنی کی لبکل سیدھی طرح لگایا کرو ۔	
لحاف توشکوں میں چوہوں نے بغارے ڈال دیئے تھے	(بغارے۔ بڑے چھید)

امام ضامن کی ضامنی	شیعہ عورتیں رخصت کے وقت دعا دیتی ہیں۔
اُوپر تلے کے بھائی بہن ہیں جبھی ہر وقت لڑتے ہیں۔	

جدید اَلفاظ

اَقلیّت	MINORITY	پست اقوام	DEPRESSED CLASSES
اکثریت	MAJORITY	اپیل	APPEAL
گول میز کانفرنس	ROUND TABLE CONFERENCE	مسودۂ قانون	BILL
		مالیہ۔ مالیانہ	REVENUE
قرطاسِ ابیض	WHITE PAPER	معاہدہ پونا	POONA PACT
چیدہ کمیٹی	SELECT COMMITTEE	ہنگامی قانون	ORDINANCE
دفاع	DEFENCE	عدالتِ عالیہ	HIGH COURT
فرقہ وار	COMMUNNAL	کابینہ	CABINET

اعلیٰ حضرت (HIS MAJESTY)

علیا حضرت (HER MAJESTY)

مرافعہ - اپیل

سپاسنامہ (ADDRESS)

تختۂ سیاہ (BLACKBOARD)

پارلیمان (PARLIAMENT) (برطانیہ کی مجلسِ قانون ساز)

صدر (PRESIDENT)

اتالیق (TUTOR)

مندوب (DELEGATE)

قرارداد (RESOLUTION)

وزیر مالیات (FINANCIAL SECRETORY)

وزیر خارجہ (FORIEGN SECRETORY)

نائب السلطنۃ (VICEROY)

مقالۂ افتتاحیہ (LEADING ARTICLE)

بلدیہ :- میونسپلٹی

طیارہ :- ہوائی جہاز

صوبائی :- صوبوں کے متعلق (PROVINCIAL)

ضبطِ تولید :- برتھ کنٹرول

عدمِ تعاون :- نان کوآپریشن

عدمِ تشدد :- سختی نہ کرنا۔

فنڈ :- سرمایہ - پونجی (FUND)

قونسل :- سفیر جو ایک سلطنت کا دوسری میں رہے۔

لاسلکی :- بے تار برقی - وائرلیس

مستعمرات :- نوآبادیات - نئے آباد کئے ہوئے ملک۔

دواساز :- کمپونڈر (COMPOUNDER)

جلسۂ تقسیم اسناد :- کنووکیشن

(CONVOCATION)

دار العلوم :- یونیورسٹی

ہوائی مُستقر :- ہوائی جہازوں کے ٹھیرنے کی جگہ

مُدیر :- ایڈیٹر

دار المطالعہ :- لائبریری

دار الاقامہ :- بورڈنگ

مَعمل :- (LABORITORY)

مرکزی حکومت :- سنٹرل گورنمنٹ

قومیّت :- نیشنلزم

جماعتِ قانون ساز :- لیجسلیٹو اسمبلی

وزیرِ ہند :- سکرٹری آف سٹیٹ فار انڈیا

حکمتِ عملی :- پالیسی (POLICY)

محفوظ امور :- RESERVED SUBJECTS

نازیت :- اس تحریک کا مرکز جرمنی ہے۔

تفویض شدہ امور :- امور منتقلہ (TRANS FERED)

وفاق :- فیڈریشن۔ حکومت برطانیہ کے انڈیا ایکٹ ۱۹۳۵ء میں ایک سکیم تجویز کی گئی ہے۔ جس میں خزانہ عامرہ میں صرف ۲۵ فی صدی ہندوستانی خرچ کرنے کے مجاز ہیں۔ باقی ۷۵ فی صدی غیر ملکی حکمرانوں کے رحم پر موقوف ہے۔ فوجی مصارف ۸۰ فیصدی ہیں۔ ریاستوں کو ۳۳ فی صد حق نمایندگی دیا گیا ہے۔

میزانیہ :- بجٹ۔ سال بھر کی آمد و خرج کا تخمینہ (BUDGET)

فسطائیت :- اشتراکیت و جمہوریت کے خلاف ایک تحریک جس کا لیڈر مسولینی ہے

آمریت - ملک میں جو پارٹی لیڈر
ڈکٹیٹرشپ } اقتدار آتی ہے وہ اپنے
میں سے ایک آدمی کو سیاہ و سفید
کا مالک بنا دیتی ہے۔ بادشاہ
صرف برائے نام رہ جاتا ہے
یہ شخص آمر (ڈکٹیٹر) کہلاتا ہے
یہ جو قانون مناسب سمجھے عوام
کی رضامندی کے بغیر جاری
کرسکتا ہے۔ صرف اپنی پارٹی
سے مشورہ لیتا ہے۔

ابی سینیا، حبشہ کا ملک جو افریقہ میں
ہے اور جہاں عیسائی رہتے ہیں۔

اداکار:۔ ایکٹر۔

اسمبلی، مجلسِ قانون ساز۔

اطالیہ:۔ اٹلی۔

انتخاب:۔ الیکشن

تحریک:۔ MOVEMENT

نشرگاہ:۔ براڈکاسٹنگ اسٹیشن

برطانیہ، بحیرۂ شمالی میں چند جزیرے
ہیں جن میں انگلستان، سکاٹلینڈ
اور ویلز شامل ہیں۔

برقیہ:۔ تار برقی، ٹیلیگرام

دعوتِ چائے:۔ ٹی پارٹی

جشنِ نقرئی، سیمیں:۔ سلور جوبلی

جشنِ طلائی:۔ گولڈن جوبلی

حزب العمال:۔ مزدوروں کی پارٹی

حزبِ اختلاف:۔ مخالف جماعت
اسمبلی میں ممبروں کی تعداد کے
اعتبار سے جو جماعت دوسرے
درجے پر ہو۔

خطبہ:- ایڈریس

رضا کار:- والنٹیئر

ریڈیو:- آلہ نشر صوت

سول نافرمانی:- عصیان مدنی۔

فرنٹ:- محاذ

شذرات:- اخباروں یا رسالوں کے مختلف نوٹ

شاہکار:- بڑا کام، بڑا کارنامہ
(MASTER PIECE)

سیاسی:- POLITICAL

چبوترہ:- PLAT FORM

آلہ جہیر الصوت:- لاؤڈ سپیکر
(LOUD SPEAKER)

آبدوز:- SUBMARINE

ضمیمہ

اِملا کی غلطیاں (متعلق صفحہ ۹۴)

ذکی ۔ ذکا ۔ ذال کے ساتھ ۔ ز کے ساتھ درست نہیں

صیام اور ضیا وغیرہ کو دوسرے دندانے کے بغیر (یعنی صیام ضیا) لکھنا غلطی ہے

آوازیں (متعلق صفحہ ۱۰۰)

لگاتار مارنے کی آواز	تڑاتڑ
چڑیوں کے اُڑنے کی آواز	پُھر پُھر
بوندوں کے گرنے کی آواز	ٹپ ٹپ
چرخے کی آواز	چَرخ چُوں
روپے اشرفی کے بجنے کی آواز	کھنکار
خشک گھاس کی آواز، زیادہ کلپ والے کپڑے کی آواز۔ اِکّہ چلنے کی آواز	کھڑکھڑاہٹ

دو چیزوں کے ٹکرانے کی آواز،	کھٹ کھٹ
رینگتے ہوئے کیڑے کی آواز، پتوں کے ہلنے کی آواز، سانپ کے چلنے کی آواز۔	سرسراہٹ
انڈا دیتے وقت مُرغی کا بولنا	کُڑکُڑانا
پیٹ کے بولنے کی آواز، بادلوں کی آواز	گَڑگَڑاہٹ
حُقّے کے کش لگانے کی آواز	گُڑگُڑاہٹ
بادل یا بجلی کی آواز، شیر کا بولنا، زور سے بولنا	گرج
سخت آواز، بجلی کی آواز، چیز ٹوٹنے کی آواز	کڑک
دانت تلے ریت یا کنکریلی چیز آنے کی آواز	کرکراہٹ
دانتوں سے چبانے کی آواز	کچکچاہٹ
نئے پیدا ہوئے بچے کی آواز	آغوں

جھنکار { تلواروں کے ٹکرانے کی آواز،
پازیب کی آواز

متشابہ الفاظ (متعلق صفحہ ۱۳۶)

آن - وقت - ادا - شان - وضع

بنانا - سنوارنا بنانا - مذاق میں اڑانا

بُن (جڑ، بنیاد) بَن - جنگل

بَنیان - پہننے کا ایک کپڑا بُنیان (عربی) بنیاد - نیو

بَہنگی - ایک بانس جس کے دونوں سروں پر رسیاں باندھ کر بوجھ اٹھاتے ہیں بھنگی - صفائی کرنے والا - چمار - بھنگ پینے والا

بیر - ایک پھل بَیر - دشمنی

پھل - ۱- میوہ - ۲- فائدہ، ۳- ہل کا وہ حصہ جو زمین کھودتا ہے، ۴- چاقو چھری کا وہ حصہ جو چیز کاٹتا ہے۔

پھوٹ ۱- خربوزے کی قسم کا ایک پھل، ۲- نا اتفاقی

داد - ۱- ایک بیماری، ۲- انصاف - فریاد

وار (فارسی)، شوئی (عربی) گھر

دکھن - جنوب	دکن - ایک مسلم ریاست
دُودھ - پینے کی چیز	دُود (فارسی) دھواں
دَونا - پتوں کا پیالہ سا	دُونا - دُگنا
دھان - چاول کا پودا	دَہان - مُنہ
دھنیا - ایک پودا	دُھنیا - روئی دھنکنے والا
سایا - یورپین عورتوں کا گون	سایہ - چھاؤں
سَحَر - صبح	سِحر - جادو
شکوہ - شکایت	شِکوہ - دبدبہ
صفیر - پرندوں کی آواز	سفیر - ایلچی - قاصد
طرح طرح - مانند	طَرح (عربی) بنیاد
ظن - گمان	زَن - عورت
فِراق - جدائی	فراک - ایک قسم کا لمبا کُرتہ
قحبہ - بدکار عورت	کعبہ - مقدس مقام
مقدر - قسمت کا لکھا	مکدر - میلا

مشق۔ ایک کام بار بار کرنا۔ مَشک جس میں سقے (ماشکی) پانی بھرتے ہیں

مُشک۔ ایک خوشبو جو ہرن کے پیٹ سے نکلتی ہے

مقرر۔ ٹھہرا ہؤا
مکرر۔ دُہرایا ہؤا۔ دوبارہ

نسب۔ سلسلۂ خاندان
نصب۔ گاڑنا

نہال۔ چھوٹا پودا
نہال۔ خوش

نَہانا۔ غسل کرنا
نِہانا۔ گائے بھینس کی ٹانگیں دُودھ دوہتے وقت باندھنا

ہجر۔ جدائی
حَجَر۔ پتھر

ختم شُد

باہتمام ملک محمد عارف پرنٹر دین محمدی الیکٹرک پریس سرکلر روڈ لاہور

میں طبع کرا کر محمد حنیف پبلشر نے اردو اکیڈمی پنجاب لوہاری دروازہ

لاہور سے شائع کیا۔